قابض اسرائیل کی رکاوٹیں غزہ کے بچوں کی زندگیوں کے لیے جان لیوا خطرہ بن چکیں: یونیسف ص:02

ISSN 2977-3555

روزنامہ

صحافت

برمنگھم

باخبر، باأثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.126, Thursday 13 November, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۱۲۶)، بروز جمعرات، ۱۳ نومبر ۲۰۲۵ء، ۲۱ رجب المرجب ۱۴۴۷، ۸ صفحات

غزہ استحکام فورس کے قیام کی قرارداد سلامتی کونسل میں پیش

امریکی مسودے میں صدر ٹرمپ کا مکمل 20 نکاتی امن منصوبہ شامل، غزہ میں معاشی بحالی اور غیر ریاستی گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے اقدامات کی نگرانی کرے گا بورڈ آف پیس

نیویارک، (ایجنسیاں): امریکہ نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں غزہ استحکام فورس کے قیام کے لیے نئی ترمیم شدہ قرارداد پیش کر دی ہے۔ اس فورس کو ایک بورڈ آف پیس کے تحت قائم کیا جائے گا، جس کی سربراہی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کریں گے۔ غزہ استحکام فورس کے بورڈ کے مختلف ذیلی ادارے قائم کیے جائیں گے، جو غزہ میں معاشی بحالی کے پروگرام اور غیر ریاستی گروہوں کو غیر مسلح کرنے کے اقدامات کی نگرانی کریں گے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق امریکی مسودے میں صدر ٹرمپ کا مکمل 20 نکاتی امن منصوبہ شامل ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ ماہ مصر میں ٹرمپ کی موجودگی میں غزہ کے حوالے سے ایک معاہدہ طے پایا تھا، جس میں غزہ کے انتظام کو ٹیکنو کریٹس کے سپرد کرنے کی منظوری دی گئی تھی۔ تاہم فلسطینی تنظیم حماس نے کہا تھا کہ غزہ کا انتظام فلسطینی ٹیکنو کریٹس کے سپرد کیا جائے۔ امریکہ نے اس قرارداد میں پورا 20 نکاتی ٹرمپ امن منصوبہ شامل کیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ منصوبہ مکمل طور پر امریکی قیادت میں آگے بڑھے گا۔ تاہم کئی ممالک اس منصوبے پر تحفظات رکھتے ہیں، متحدہ عرب امارات نے قانونی ابہام دور ہونے تک شرکت سے انکار کیا ہے، اردن نے

اپنی فوج بھیجنے سے انکار کر دیا ہے، آذربائیجان صرف مکمل جنگ بندی کے بعد حصہ لینے پر راضی ہے، جب کہ ترکیہ کو اسرائیل کے دباؤ پر منصوبے سے الگ کر دیا گیا ہے۔ انڈونیشیا، پاکستان اور کچھ دیگر مسلم ممالک شرکت پر آمادہ تو ہیں، لیکن ان کا کہنا ہے کہ وہ اسرائیلی فوج کے مددگار بن کر صرف حماس کو غیر مسلح کرنے کے مشن میں شامل نہیں ہونا چاہتے۔ اسرائیل نے بھی شکایت کی ہے کہ اسے منصوبہ بندی سے الگ رکھا جارہا ہے اور اس کا کردار صرف امداد پہنچانے تک محدود کر دیا گیا ہے۔ ادھر عالمی بینک نے اس منصوبے کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اس قرارداد کے اس حصے کی تائید کرتا ہے، جس کے تحت دو سال کے لیے بی او پی فورس کو مینڈیٹ دیا جائے گا اور بینک کو غزہ کی تعمیرِ نو میں حصہ لینے کی اجازت ہوگی۔ قرارداد میں بینک اور دیگر مالیاتی اداروں سے کہا گیا ہے کہ وہ غزہ کی تعمیرِ نو کے لیے مالی مدد فراہم کریں، اس مقصد کے لیے ایک خاص فنڈ قائم کرنے کی تجویز دی گئی ہے اور تخمینے کے مطابق غزہ کی تعمیرِ نو پر تقریباً 70 ارب ڈالر خرچ ہوں گے۔ دوسری طرف امریکی میڈیا کے مطابق خود ٹرمپ انتظامیہ کے اندر بھی اس منصوبے پر خدشات موجود ہیں۔ امریکی جریدے 'پولیٹیکو' نے بتایا ہے کہ پچھلے مہینے جنوبی اسرائیل میں ایک دو روزہ اجلاس ہوا، جس میں تقریباً 400 افراد نے شرکت کی، ان میں امریکی حکومتی عہدیدار، رینڈ کارپوریشن اور این جی اوز کے نمائندے شامل تھے، اس اجلاس کی قیادت امریکی سیکیورٹی کوآرڈینیٹر مائیکل فینزل نے کی۔ رپورٹ کے مطابق اجلاس کے شرکا کو شک ہے کہ کیا واقعی ایک بین الاقوامی فورس کو غزہ میں مؤثر طور پر تعینات کیا جا سکتا ہے۔ پولیٹیکو کے مطابق اجلاس میں غزہ کی موجودہ صورتِ حال، ٹونی بلیئر انسٹی ٹیوٹ کی مشاورتی رپورٹس اور امریکی حکومتی سلائیڈز پیش کی گئیں۔ ایک امریکی دفاعی اہلکار کے مطابق یہ دستاویزات انتظامیہ کے گہرے خدشات کو ظاہر کرتی ہیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اصل صورتحال عوامی بیانات سے زیادہ محتاط ہے، کیونکہ اب بھی کئی مشکلات باقی ہیں، جیسے فوجی دستے اکٹھے کرنا، قانونی طریقہ کار طے کرنا، تعمیرِ نو کے لیے فنڈز جمع کرنا اور حماس سمیت خطے کے ممالک کی رضامندی حاصل کرنا۔ تاہم، امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان ایڈی واسکیز نے ان خدشات کو رد کرتے ہوئے کہا کہ سب لوگ ڈونلڈ ٹرمپ کے تاریخی مشرقِ وسطیٰ امن منصوبے کا حصہ بننا چاہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جس دن صدر ٹرمپ نے اپنا 20 نکاتی منصوبہ پیش کیا، اس کے بعد سے مختلف تجاویز سامنے آرہی ہیں اور ہم جنگ بندی قائم رکھتے ہوئے اس منصوبے پر عمل جاری رکھیں گے۔

'امریکہ نے جوہری دھماکے کیے تو اسی انداز میں جواب دیا جائے گا'

صدر پوتن نے 2023 میں جوہری تجربے سے متعلق ہماری پالیسی واضح کر دی تھی: روسی وزیر خارجہ

ماسکو، (ایجنسیاں): روس کے وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے کہا ہے کہ اگر امریکہ نے جوہری دھماکے کیے تو روس اسی انداز میں جواب دے گا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق روسی وزیر خارجہ سرگئی لاروف نے کہا کہ صدر پوتن نے 2023 میں ہماری پوزیشن واضح کر دی تھی جب انہوں نے اس معاملے پر بات کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پوتن نے واضح کیا تھا اگر کوئی جوہری طاقت ہتھیاروں کے ٹیسٹ کرتی ہے تو روس اس کا جواب اسی انداز میں دے گا، ان دھماکوں میں کیریئر یا ایسے مواد کا تجربہ جس میں جوہری مواد نہ ہو، شامل تھے۔

رپورٹ کے مطابق روس نے اکتوبر میں جوہری توانائی کے حامل میزائل کا تجربہ کیا تھا لیکن وہ حقیقی جوہری بم نہیں تھا۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ دو ہفتے قبل اپنی انتظامیہ کو جوہری دھماکوں کی ہدایت کی تھی، جس کے بعد روس نے تشویش کا اظہار کیا تھا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ ماہ کے آخر میں دعویٰ کیا تھا کہ دوسرے ممالک ایٹمی تجربے کر رہے ہیں اور پینٹاگون کو برابری کی بنیاد پر جوہری ہتھیاروں کے تجربے کرنے کی ہدایت کی تھی۔ بعد ازاں امریکی وزیر توانائی اور جوہری پروگرام کے سربراہ کرس رائٹ نے واضح کیا تھا کہ امریکہ جوہری تجربہ نہیں کرے گا تاہم جوہری ہتھیاروں کے اجزا کا تجربہ کریں گے تاکہ ان کے کام کا جائزہ لیا جائے اور یقینی بنایا جائے کہ نظام فعال ہے۔ خیال رہے کہ روس نے آخری مرتبہ 1990 میں جوہری تجربہ کیا تھا، چین نے 1996 اور امریکہ نے 1992 میں جوہری بم کا تجربہ کیا تھا۔

تینوں ممالک کے ان تجربوں کے بعد نیوکلیئر ٹیسٹ بین ٹریٹی (سی ٹی بی ٹی) پر 1996 میں دستخط کر دیے گئے تھے تاہم اس کے بعد ہندوستان، پاکستان اور شمالی کوریا نے جوہری دھماکے کیے ہیں۔

وینزویلا نے امریکی موجودگی کا مقابلہ کرنے کیلئے تعیناتی شروع کر دی

منشیات کی اسمگلنگ روکنے کی آڑ میں امریکی آپریشن سے کراکس کو خدشہ، وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو ہٹانا امریکہ کا حتمی مقصد!

کراکس، (ایجنسیاں): وینزویلا نے منگل کے روز اپنے ساحل کے قریب امریکی بحری موجودگی کے خلاف ایک بڑے پیمانے پر ملکی فوجی تعیناتی کا اعلان کیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق واشنگٹن کی جانب سے کریبین اور مشرقی پیسفک میں فوجی مہم چلائی جارہی ہے، جس میں بحری اور فضائی افواج کو تعینات کیا گیا ہے اور یہ کہا جارہا ہے کہ اس کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ کو روکنا ہے۔ لیکن اس آپریشن نے کراکس میں خدشات پیدا کر دیے ہیں کہ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو کو ہٹانا امریکہ کا حتمی مقصد ہے۔ امریکی اعداد و شمار کے مطابق واشنگٹن کی افواج نے ستمبر کے اوائل سے بین الاقوامی پانیوں میں 20 جہازوں پر حملے کیے جن میں 76 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ تاہم، امریکہ نے اب تک یہ ثبوت پیش نہیں کیا کہ یہ جہاز منشیات کی اسمگلنگ میں استعمال ہوئے یا ملک کے لیے خطرہ بنے۔ وینزویلا کی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا کہ وہ زمینی، بحری، فضائی، دریائی اور میزائل افواج کے ساتھ ساتھ سول ملیشیا کو بھی تعینات کرے گی۔ ریاستی ٹی وی نے مختلف ریاستوں میں فوجی رہنماؤں کے تقاریر کرتے ہوئے مناظر دکھائے، اس قسم کے اعلانات وینزویلا میں عام ہیں، لیکن ضروری نہیں کہ یہ فوری طور پر زمینی فوجی تعیناتی میں بدل جائیں۔ گزشتہ ہفتے، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وینزویلا کے ساتھ جنگ کے امکان کو کم دکھایا، لیکن کہا تھا کہ مادورو کے دن گنے جا چکے ہیں۔

واشنگٹن نے منگل کو دنیا کے سب سے بڑے ایئر کرافٹ کیریئر کو لاطینی امریکہ کے علاقے میں بھیجا، جس سے فوجی تعیناتی میں اضافہ ہوا ہے، جس پر وینزویلا نے خبردار کیا ہے کہ یہ مکمل جنگ کا باعث بن سکتا ہے۔ ایک بیان میں، یو ایس نیول فورسز جنوبی کمانڈ نے کہا کہ یو ایس ایس جیرالڈ فورڈ، جسے تقریباً 3 ہفتے قبل منشیات کی اسمگلنگ کو روکنے کے لیے تعینات کرنے کا حکم دیا گیا تھا، وہ کمانڈ کے علاقے میں داخل ہو گیا ہے، جو کہ لاطینی امریکہ اور کریبین کو شامل کرتا ہے۔

امریکہ کا غزہ میں فوجی موجودگی سے انکار، مگر بین الاقوامی افواج کی تعیناتی کی تیاری

اسرائیلی میڈیا میں گردش کرنے والی رپورٹیں غلط ہیں، پینٹاگون عہدیدار

واشنگٹن، (ایجنسیاں): پینٹاگون کے ایک اعلیٰ عہدیدار نے گزشتہ روز اس بات کی تصدیق کی کہ امریکا غزہ کی پٹی میں کوئی فوجی نہیں بھیجے گا۔ تاہم انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ بین الاقوامی افواج کو فلسطینی علاقے کے قریب تعینات کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔ پینٹاگون کے عہدیدار نے کہا کہ اسرائیلی میڈیا میں گردش کرنے والی رپورٹیں غلط ہیں تاہم اس نے اس بات کا بھی اشارہ دیا کہ امریکا اور اس کے عالمی فوجی اتحادی مل کر غزہ کے علاقے کے قریب بین الاقوامی فوجی دستوں کو تعینات کرنے کے آپشنز پر کام کر رہے ہیں۔ ان افواج کو انٹرنیشنل اسٹیبلائزیشن فورس کے تحت تعینات کیا جائے گا جو امریکی صدر کی غزہ امن منصوبے کی حمایت کریں گی۔ عہدیدار نے وضاحت کی کہ کسی امریکی فوجی کو غزہ میں تعینات نہیں کیا جائے گا، جو کچھ بھی اس کے برعکس رپورٹ کیا جارہا ہے وہ غلط ہے۔ اس سے پہلے اسرائیلی میڈیا میں یہ رپورٹیں سامنے آئی تھیں کہ امریکا غزہ کی سرحد کے قریب 500 ملین ڈالر کی لاگت سے ایک فوجی اڈہ قائم کرنے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے، جس میں کئی ہزار امریکی فوجیوں کی تعیناتی کی گنجائش ہوگی۔ غزہ میں جنگ بندی کا معاہدہ 10 اکتوبر کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے پیش کردہ 20 نکاتی منصوبے کی بنیاد پر نافذ کیا گیا تھا۔ آئی ایس ایف اس منصوبے کا اہم حصہ ہے، جو غزہ میں اسرائیل کی واپسی کے دوران استحکام کی کوششوں میں مدد فراہم کرے گا۔ غزہ ہیلتھ وزارت کے مطابق اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 2023 سے اب تک 69,000 سے زائد فلسطینی شہید اور 170,600 سے زائد افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

بلغراد میں ٹرمپ کے داماد کے منصوبے کے خلاف سینکڑوں افراد کا احتجاج

یہ عمارت ہماری تاریخ اور ہماری ثقافت کا حصہ ہے اور ہم اسے گرانے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے: طلباء

تہران، (ایجنسیاں): سربیا کی راجدھانی بلغراد میں سینکڑوں افراد نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے داماد جیرڈ کشنر کے اس منصوبے کے خلاف مظاہرہ کیا ہے جس کے تحت سابق آرمی ہیڈ کوارٹر کو گرا کر ایک لگژری ہوٹل تعمیر کرنا ہے۔ بلغراد میں طلباء کا یہ احتجاج چار دن بعد ہوا جب پارلیمنٹ نے بمباری میں تباہ ہونے والے سابق یوگوسلاویہ آرمی ہیڈ کوارٹر کی تعمیر نو کو فوری منصوبے کے طور پر درجہ بندی کرتے ہوئے اس کیلئے قانونی جواز کی فراہمی کا راستہ ہموار کر دیا۔ ایوانکا ٹرمپ کے شوہر اور ڈونلڈ ٹرمپ کے سابق سینئر مشیر جیرڈ کشنر کا منصوبہ انتہائی حساس ہے کیونکہ اس عمارت کو 99-1998 میں جنگ کوسوو کے دوران امریکی قیادت میں نیٹو کے فضائی حملوں کے دوران نشانہ بنایا گیا تھا۔ طلبہ رہنماؤں کا کہنا ہے کہ حکومت نے اگرچہ اس عمارت کو گرانے کی اجازت دے دی ہے لیکن ہم ایسا ہرگز نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ عمارت ہماری تاریخ اور ہماری ثقافت کا حصہ ہے اور ہم اسے گرانے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔ رپورٹ کے مطابق متحدہ عرب امارات کی ایک کمپنی ایگل ہل اس پروجیکٹ کی ایک اہم شراکت دار ہے۔ یہ کمپنی اس سے پہلے بلغراد کے ریور فرنٹ کی تزئین و آرائش کا کام کر چکی ہے جس کے خلاف سربیہ میں عوامی مظاہرے بھی کیے گئے تھے۔

ڈونالڈ ٹرمپ کی نیتن یاہو کے لیے معافی کی اپیل اسرائیلی صدر نے مسترد کر دی

تل ابیب، (ایجنسیاں): اسرائیلی صدر آئزک ہرزوگ کے دفتر نے اعلان کیا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایک خط موصول ہوا ہے جس میں ٹرمپ نے ہرزوگ سے وزیرِ اعظم بنیامین نیتن یاہو کو معافی دینے پر غور کرنے کی اپیل کی۔ بدھ کے روز جاری بیان میں بتایا گیا ہے کہ ٹرمپ نے اپنے خط میں لکھا کہ میں اسرائیلی عدالتی نظام کی خودمختاری اور تقاضوں کا مکمل احترام کرتا ہوں لیکن میرا یقین ہے کہ نیتن یاہو جو طویل عرصے تک میرے ساتھ، خاص طور پر اسرائیل کے دیرینہ دشمن ایران کے خلاف جدوجہد کرتے رہے، ان کے خلاف یہ مقدمہ سیاسی نوعیت کا اور بے بنیاد مقدمہ ہے۔ یہ بات خبر رساں ادارے روئٹرز نے بتائی۔ البتہ صدر ہرزوگ نے یہ درخواست شائستگی سے یہ کہتے ہوئے مسترد کر دی کہ جو بھی معافی حاصل کرنا چاہتا ہے، اسے قواعد کے مطابق باقاعدہ درخواست دینا ہو گی۔ ادھر خبر رساں ایجنسی 'معا' کے مطابق اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر نیتن یاہو معافی میں دلچسپی رکھتے ہیں تو وہ صدر کو باقاعدہ طور پر درخواست دے سکتے ہیں۔ دوسری جانب اپوزیشن لیڈر یائر لیپڈ نے یاد دلایا کہ اسرائیلی قانون کے مطابق معافی حاصل کرنے کی پہلی شرط یہ ہے کہ ملزم اپنی غلطی تسلیم کرے اور اپنے عمل پر ندامت کا اظہار کرے۔ وزیرِ قومی سلامتی ایتامار بن گوئیر نے کہا ہے کہ وزیرِ اعظم نیتن یاہو کے خلاف گھڑی گئی اور گھٹیا فردِ جرم دراصل مدتوں سے استغاثہ کے دفتر کے خلاف فردِ جرم میں بدل چکی ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ اس معاملے میں معافی دینا ہی درست اور فوری قدم ہے۔ یاد رہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے گزشتہ 13 اکتوبر کو اسرائیلی کنیسٹ میں خطاب کے دوران بھی ہرزوگ سے نیتن یاہو کو معاف کرنے کی اپیل کی تھی۔ نیتن یاہو پر 2019 میں تین مقدمات میں فردِ جرم عائد کی گئی تھی۔ ان میں سے ایک مقدمہ کاروباری شخصیات سے تقریباً 7 لاکھ شیکل (دو لاکھ دس ہزار ڈالر) مالیت کے تحائف وصول کرنے سے متعلق ہے۔ اب تک نیتن یاہو کے خلاف 2020 میں شروع ہونے والی طویل عدالتی کارروائی کا کوئی فیصلہ نہیں آیا، جو غزہ کی پٹی میں دو سالہ جنگ کے دوران کئی بار معطل بھی ہوئی۔ نیتن یاہو نے اپنی بے گناہی کا موقف برقرار رکھا ہے اور تمام الزامات کی تردید کی ہے۔

چین میں نیا تعمیر شدہ 758 میٹر طویل پل گر گیا

بیجنگ، (ایجنسیاں): چین کے صوبے سچوان میں چند ماہ قبل ہی ٹریفک کے لیے کھولا جانے والا ہونگ چی پل اچانک گر گیا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق 758 میٹر طویل یہ پل منگل کے روز اچانک منہدم ہو گیا، تاہم کسی قسم کا جانی نقصان رپورٹ نہیں ہوا۔ حکام کے مطابق دو روز قبل ہی پل میں دراڑیں ظاہر ہونا شروع ہو گئی تھیں، جس کے بعد انجینئرز کی ایک ٹیم کو معائنہ کے لیے بھیجا گیا تھا، مگر منگل کے روز اچانک پل کا ایک بڑا حصہ نیچے آ گرا۔ ابتدائی رپورٹس کے مطابق، پل کے گرنے کے بعد علاقے میں ٹریفک کو فوری طور پر معطل کر دیا گیا ہے جبکہ سچوان صوبے کے حکام نے قریبی پلوں کی ہنگامی جانچ شروع کر دی ہے تاکہ مزید کسی حادثے سے بچا جا سکے۔ یہ پل چند ماہ قبل ہی عوام کے لیے کھولا گیا تھا اور اسے جدید ترین تعمیراتی ڈھانچے کی علامت قرار دیا گیا تھا، لیکن اس حادثے نے چین کے تعمیراتی معیار اور نگرانی کے نظام پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

ہنگرین نژاد برطانوی مصنف ڈیوڈ سالے نے اپنے ناول 'فلیش' پر بکر ایوارڈ جیت لیا

لندن، (ایجنسیاں) ڈیوڈ سالے نے اپنے ناول 'فلیش' پر بکر انعام جیت لیا، یوں وہ پہلے ہنگرین نژاد برطانوی مصنف بن گئے جنہوں نے انگریزی زبان کی دنیا کے اس اعلیٰ ترین ادبی اعزاز کو حاصل کیا۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق یہ ناول اپنی سادہ، مختصر اور غیر ضروری تفصیل سے پاک نثر کے لیے جانا جاتا ہے، کہانی ایک ایسے شخص کے گرد گھومتی ہے جو کئی دہائیوں تک اپنے قابو سے باہر ہونے والے حالات کے بھنور میں پھنس جاتا ہے، کتاب میں اسکے ہنگری کے ایک غریب محلے سے لے کر لندن کے امیر طبقے کے محل نما گھروں تک پہنچنے کے سفر کو بیان کیا گیا ہے۔ ایوارڈ کے منتظمین نے لندن میں منعقدہ تقریب کے موقع پر اپنے بیان میں کہا کہ یہ ایک ایسی تحریر ہے جو طبقاتی فرق، طاقت، قربت، ہجرت اور مردانگی جیسے موضوعات پر غور کرتی ہے۔ فلیش ایک شخص کی زندگی کا پُراثر عکس ہے، اور ان تجربات کا مطالعہ جو پوری زندگی پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ بکر انعام کے فاتح کو 50 ہزار پاؤنڈ (تقریباً 67 ہزار امریکی ڈالر) دیے جاتے ہیں، جب کہ شارٹ لسٹ میں شامل مصنفین اور مترجمین کو ڈھائی ہزار پاؤنڈ فی کس انعام ملتا ہے۔ اسکے علاوہ یہ مصنفین بین الاقوامی شہرت اور کتابوں کی فروخت میں نمایاں اضافے سے بھی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ڈیوڈ سالے نے بی بی سی ریڈیو سے گفتگو میں کہا کہ اگرچہ میرے والد ہنگرین ہیں، لیکن میں نے خود کو کبھی مکمل طور پر ہنگری کا حصہ محسوس نہیں کیا، شاید میں وہاں ہمیشہ کچھ اجنبی سا رہا، برطانیہ اور لندن سے برسوں دور رہنے کے بعد، وہاں کے بارے میں بھی میرے احساسات کچھ ایسے ہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں دراصل ایک ایسی کتاب لکھنا چاہتا تھا، جو ہنگری اور لندن کے درمیان پھیلی ہو، اور جس میں مرکزی کردار خود کو کسی بھی جگہ مکمل طور پر گھر جیسا محسوس نہ کرے۔ یہ ناول سالے کی چھٹی فکشن کتاب ہے، وہ اس سے پہلے 2016 میں اپنے ناول 'آل دیٹ مین اِز' (ThatAll IsMan) پر بکر شارٹ لسٹ میں شامل ہو چکے ہیں، جس میں 9 مردوں کی زندگی کے مختلف مراحل کو بیان کیا گیا تھا۔

غزہ کی تقسیم کی صورت میں مصری سفارت کاروں اور فوجی ماہرین نے نتائج کے خطرات سے خبردار کر دیا

صنعا، (ایجنسی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی غزہ میں جنگ ختم کرنے کی آئندہ مرحلے کی منصوبہ بندی سے واقف 6 یورپی حکام نے منگل کے روز بتایا کہ ممکنہ طور پر تعمیر نو کا عمل صرف ان علاقوں تک محدود رہے گا، جو اسرائیلی کنٹرول میں ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس سے غزہ کی طویل المیعاد تقسیم کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اسی تناظر میں مصری فوجی اور سفارتی ماہرین نے بھی اس کے نتائج کے حوالے سے انتباہ جاری کیا۔ مصر کے سابق وزیر خارجہ سفیر محمد العرابی نے اشارہ کیا کہ غزہ کی تقسیم کے حوالے سے اسرائیلی عزائم کے خدشات موجود ہیں۔ تاہم انہوں نے یقین دلایا کہ مصر ان کوششوں کو ناکام بنانے اور حالات کا رخ فیصلہ کن انداز میں موڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جیسا کہ اس نے پہلے بے دخلی کے منصوبے کو ناکام بنایا تھا۔

'سابق اسرائیلی جنگی قیدی کا القسام کے حسن سلوک کا اعتراف نیتن یاہو کے منہ پر طمانچہ'

مقبوضہ بیت المقدس: سابق قابض اسرائیلی قیدی بیتان تسنجاوکر نے القسام بریگیڈز کی قید میں اپنے تجربات کی تفصیلات بیان کیں اور کہا کہ وہ بے گھر لوگوں کے خیموں کے درمیان قیدیوں کی نگرانی میں آزادانہ طور پر گھوم رہا تھا، جبکہ قابض اسرائیل کی افواج چند میٹر کی دوری پر موجود تھیں مگر اسے نہیں پکڑ سکیں۔ تسنجاوکر نے عبرانی چینل 13 کو بتایا کہ القسام کے لڑاکاوں نے اس کے ساتھ انسانی رویہ اختیار کیا اور قید کے دوران باقاعدگی سے اسے خوراک فراہم کی۔ اس نے کہا کہ "کسی نے بھی مجھ پر ظلم نہیں کیا، وہ مجھے قریب سے دیکھ رہے تھے، مگر خوراک، پانی اور مناسب سلوک فراہم کیا گیا"۔

اس نے واضح کیا کہ اسے رہا کروانے میں ان کی والدہ کا کردار اہم رہا، جنہوں نے عوامی احتجاج کی قیادت کرتے ہوئے قابض اسرائیل کی حکومت پر دباؤ ڈالا تاکہ قیدیوں کو آزاد کرایا جا سکے۔ تسنجاوکر نے کہا، "ان کی ثابت قدمی اور کھلے موقف نے معاملے کو آگے بڑھانے اور تبادلے کے معاہدے کو کامیاب بنانے میں مدد دی۔"

تسنجاوکر نے قابض اسرائیل کی حکومت کے رویے پر گہری مایوسی کا اظہار کیا اور کہا "آج مجھے بہت درد محسوس ہو رہا ہے کیونکہ جو کل ہمارے ساتھ یکجہتی کرتے تھے، وہ آج ہم سے مطالبہ کر رہے ہیں کہ ہم اپنی ضروریات خود پوری کریں، جبکہ حکومت اپنی ذمہ داری سے غافل ہے"۔ تسنجاوکر کو حماس نے پہلی مرحلے میں 22 قابض اسرائیلی قیدیوں کے ساتھ رہا کیا، جو 11 اکتوبر سنہ 2025ء کو شرم الشیخ میں ہونے والے فائر بندی کے معاہدے کے تحت ہوا۔ یہ معاہدہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی نگرانی میں مصر، قطر اور ترکیہ کی ثالثی کے بعد طے پایا، جس کے مطابق 13 اکتوبر کو حماس نے 20 اسرائیلی قیدی آزاد کیے اور 28 دیگر کی لاشیں واپس کیں، جن میں سے قابض اسرائیل نے اب تک 24 وصول کر لی ہیں۔ دوسری مرحلے میں کمیونٹی امداد کمیٹی قائم کی جائے گی تاکہ غزہ کی صورت حال، انسانی امداد اور تعمیراتی منصوبوں کا انتظام کیا جا سکے۔

دبئی نے اڑتی ٹیکسی کا خواب حقیقت بنا دیا، پہلی آزمائشی پرواز کامیاب

اسکائی پورٹس کمپنی دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب پہلا ایئر ٹیکسی اسٹیشن قائم کر رہی ہے

دبئی، (ایجنسیاں): متحدہ عرب امارات نے جدید ٹیکنالوجی کی دنیا میں ایک اور سنگ میل عبور کر لیا، دبئی میں اڑنے والی ٹیکسی کی پہلی آزمائشی پرواز کامیابی سے مکمل کر لی گئی۔ اماراتی حکام کے مطابق یہ آزمائشی پرواز دبئی اور العین کے درمیان مرغم کے صحرائی علاقے سے شروع ہوئی اور المکتوم ایئرپورٹ پر کامیابی سے اختتام پذیر ہوئی۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ الیکٹرک ایئر ٹیکسی 320 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر سکتی ہے، جس میں 4 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہ ماحول دوست ہے اور عام فضائی گاڑیوں کے مقابلے میں شور بھی نہ ہونے کے برابر پیدا کرتی ہے۔ اماراتی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ 2026 میں ایئر ٹیکسی سروس عوام کیلئے باقاعدہ طور پر شروع کی جائے گی جبکہ شہری علاقوں میں مزید تجرباتی پروازوں کا شیڈول بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ اسکائی پورٹس کمپنی دبئی انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے قریب پہلا ایئر ٹیکسی اسٹیشن قائم کر رہی ہے۔

> یہ الیکٹرک ایئر ٹیکسی 320 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے پرواز کر سکتی ہے، جس میں 4 مسافروں کے بیٹھنے کی گنجائش ہے۔ یہ مکمل طور پر ماحول دوست ہے اور عام فضائی گاڑیوں کے مقابلے میں شور بھی نہ ہونے کے برابر پیدا کرتی ہے۔

اردوان کے حریف کیلئے 2 ہزار 430 سال قید کی درخواست

استغاثہ کی جانب سے استنبول کے قید میئر اکرم امام اوغلو پر ایک بڑے مقدمے میں 142 الزامات عائد

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکیہ کے استغاثہ نے منگل کے روز ایک بڑے مقدمے میں استنبول کے قید میئر اکرم امام اوغلو پر 142 الزامات عائد کیے ہیں، عدالتی دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مقدمہ بظاہر 2 ہزار سال سے زائد قید کی سزا کا باعث بن سکتا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق اکرم امام اوغلو، صدر رجب طیب اردوان کے سب سے بڑے سیاسی حریف سمجھے جاتے ہیں اور انہیں واحد سیاست دان قرار دیا جاتا ہے جو انتخابات میں اردوان کو شکست دے سکتے ہیں۔ اُن کی مارچ میں گرفتاری نے ترکیہ میں 2013 کے بعد کی سب سے شدید عوامی بے چینی اور احتجاجی لہر کو جنم دیا تھا۔ تقریباً 4 ہزار صفحات پر مشتمل فردِ جرم میں حزبِ مخالف کے اس مقبول رہنما پر متعدد سنگین الزامات لگائے گئے ہیں جن میں مجرمانہ تنظیم چلانے، رشوت ستانی، خورد برد، منی لانڈرنگ، بھتہ خوری، سرکاری ٹھیکوں میں بدعنوانی کے الزامات شامل ہیں۔ ترکیہ کے سرکاری خبر رساں ادارے 'انادولو' کے مطابق ان الزامات کے تحت امام اوغلو کو 2 ہزار 430 سال قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ ترکیہ کی سب سے بڑی اپوزیشن جماعت سی ایچ پی کے سربراہ اوزگر اوزل نے فردِ جرم کو 'عدالتی مداخلت' قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مقدمہ قانونی نہیں بلکہ مکمل طور پر سیاسی ہے، جس کا مقصد سی ایچ پی کو (جو گزشتہ بلدیاتی انتخابات میں پہلے نمبر پر آئی تھی) روکنا اور امام اوغلو کو 2028 کے صدارتی انتخاب میں امیدوار بننے سے باز رکھنا ہے۔ یہ فردِ جرم منگل کے روز دائر کی گئی، تاہم عدالت کی سماعت کی تاریخ بعد میں مقرر کی جائے گی۔ اکرم امام اوغلو، جو اپنی گرفتاری سے قبل ترکیہ کے سب سے بڑے اور امیر ترین شہر استنبول کے میئر تھے، اُن پر جاسوسی اور جعلی یونیورسٹی ڈگری کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں، جو ان کے 2028 کے صدارتی انتخاب میں حصہ لینے پر پابندی کا باعث بن سکتے ہیں۔ استغاثہ کے مطابق، امام اوغلو نے مبینہ طور پر 402 افراد پر مشتمل ایک وسیع جرائم پیشہ نیٹ ورک کی قیادت کی جس پر وہ 'آکٹوپس کی طرح اثر و رسوخ' رکھتے تھے۔

غزہ پر حملہ ہوا تو جواب دیں گے: حوثی باغی

صنعا (یو این آئی) یمن کے حوثی باغیوں نے کہا ہے کہ وہ غزہ میں جنگ بندی کی صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور اگر اسرائیل نے غزہ پر حملہ کیا تو جوابی حملے دوبارہ شروع کر دیے جائیں گے۔ حوثی ملٹری چیف آف اسٹاف میجر جنرل یوسف حسن المدنی نے حماس کی قسام بریگیڈز کو آن لائن خط لکھا۔ خط میں لکھا گیا ہے کہ "ہم پیش رفت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ اگر دشمن نے غزہ پر دوبارہ حملہ کیا تو ہم صہیونی علاقے کے اندر اپنی فوجی کارروائیاں دوبارہ شروع کریں گے اور بحیرہ احمر اور بحیرہ عرب میں اسرائیلی جہاز رانی پر دوبارہ پابندیاں عائد کریں گے۔" یمن کے حوثی باغیوں نے اس خط کے ذریعے عندیہ دیا ہے کہ انہوں نے غزہ میں جنگ بندی کی صورتحال کے پیش نظر بحیرہ احمر میں اسرائیلی بحری جہازوں پر حملے فی الحال روک دیے ہیں۔

قابض اسرائیل کی شمالی غزہ پر شدید بمباری، جنگ بندی معاہدہ پھر پامال

غزہ: بدھ کی صبح قابض اسرائیلی جنگی طیاروں نے شمالی غزہ کے علاقے بیت لاهیہ پر خوفناک اور وحشیانہ فضائی حملے کیے جنہوں نے آسمان کو دھوئیں کے کالے بادلوں سے ڈھانپ دیا۔ یہ حملے قابض اسرائیل کی جانب سے وقف فائر معاہدے کی مسلسل خلاف ورزیوں کا تسلسل ہیں۔

مرکز اطلاعات فلسطین کے نامہ نگار کے مطابق دشمن طیاروں نے بیت لاحیہ شہر کے شمال مشرقی حصے میں واقع تعلیم کے علاقے کے پیچھے کئی شدید بمباری کی کارروائیاں کیں، جن کے بعد آگ اور دھوئیں کے گہرے بادل فضا میں پھیل گئے۔

علاقائی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی افواج نے شمالی غزہ کے علاقے جبالیا کے مشرق میں بھی گولہ باری، دھماکے اور فائرنگ کی کارروائیاں کیں۔

اسلامی تحریکِ مزاحمت حماس نے اس سے قبل واضح کیا تھا کہ قابض اسرائیل نے 10 اکتوبر کو طے پانے والے وقف فائر معاہدے کے بعد سے ایک لمحہ بھی اس کی پاسداری نہیں کی۔ دشمن مسلسل خلاف ورزیاں کرتے ہوئے بہانے تراش رہا ہے تاکہ فلسطینیوں کے خلاف اپنے جارحانہ عزائم جاری رکھ سکے۔

اعداد و شمار کے مطابق وقف فائر معاہدے کے بعد سے اب تک 271 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں جن میں 107 معصوم بچے، 39 خواتین اور 9 بزرگ شامل ہیں۔ یوں شہداء میں 58 فیصد خواتین اور بچے ہیں جو قابض اسرائیل کی انتقامی اور درندہ صفت پالیسیوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

اسی عرصے میں 622 فلسطینی شہری زخمی ہوئے، جن میں 99 فیصد عام شہری ہیں۔ ان میں 221 بچے، 137 خواتین اور 33 بزرگ شامل ہیں، یعنی زخمیوں میں 63 فیصد کمزور طبقات یعنی خواتین، بچے اور بزرگ شامل ہیں۔ یہ اعداد و شمار قابض اسرائیل کے مجرمانہ، انتقامی اور منظم نسل کشانہ طرزِ عمل کو واضح کرتے ہیں۔ قابض افواج نے 35 فلسطینیوں کو بھی گرفتار کیا، جن میں سمندر میں ماہی گیری کرنے والے فلسطینی ماہی گیر اور سرحدی علاقوں میں موجود عام شہری شامل ہیں۔ اب تک 29 فلسطینی صہیونی قید میں بدستور ہیں۔ قابض اسرائیل روزانہ کی بنیاد پر ممنوعہ علاقوں میں گھروں کو بارود سے اڑا رہا ہے اور فلسطینیوں کی املاک تباہ کر رہا ہے، جو وقف فائر معاہدے کی کھلی اور واضح خلاف ورزی ہے۔ اس وحشیانہ اقدام سے ان علاقوں میں بڑے پیمانے پر مکانات اور شہری املاک کو نقصان پہنچا ہے۔

رپورٹ کے مطابق قابض اسرائیل نے معاہدے کے پہلے مرحلے میں طے شدہ انخلا کی حد بندی کی بھی پاسداری نہیں کی۔ دشمن افواج نے 33 مربع کلومیٹر کے علاقے پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے اور اپنی توپوں و گولہ باری کے دائرے کو 400 سے 1050 میٹر تک فلسطینی حدود کے اندر تک بڑھا دیا ہے۔ قابض اسرائیل نے سرحد کے ساتھ 200 سے 800 میٹر تک کنکریٹ کی رکاوٹیں بھی تعمیر کر لی ہیں تاکہ اپنی جارحانہ پیش قدمی کو دوام دیا جا سکے۔

یہ تمام اقدامات ثابت کرتے ہیں کہ قابض اسرائیل وقف فائر کو محض دکھاوا بنائے ہوئے ہے جبکہ عملاً وہ غزہ کے عوام کے خلاف اجتماعی سزا، تباہی اور نسل کشی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔

قابض اسرائیلی فوج نے مقبوضہ بیت المقدس کے سلوان میں فلسطینی شہری کا گھر مسمار کر دیا

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیلی فوج نے آج صبح مقبوضہ مشرقی بیت المقدس کے علاقے سلوان میں ایک فلسطینی شہری کا گھر منہدم کر دیا۔ یہ اقدام ان پالیسیوں کا حصہ ہے جن کے ذریعے فلسطینی باشندوں کو ان کے علاقوں سے بے دخل کیا جا رہا ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق بلدیہ قابضہ کی ٹیموں نے سلوان کے البستان محلے میں مقامی شہری موسیٰ بدران کا گھر ہتھوڑوں اور دیگر آلات کے ذریعے دستی طور پر گرا دیا۔ چند روز قبل بدران نے بھاری

جرمانوں سے بچنے کے لیے خود اپنا مکان گرانا شروع کیا تھا۔ گزشتہ ہفتے بھی اسرائیلی حکام نے بدران کو زبردستی گھر گرانے پر مجبور کیا تھا۔ یہ کارروائی اس پالیسی کا تسلسل ہے جس کا مقصد مقامی فلسطینی آبادی کو علاقے سے ہٹانا اور القدس کے محلوں کو یہودی رنگ دینا ہے۔ بدران کا گھر اس علاقے میں واقع ہے جہاں اسرائیلی حکام مسلسل دباؤ ڈال رہے ہیں اور مکانات کو بغیر اجازت تعمیر کا بہانہ بنا کر مسمار کرنے کے احکامات جاری کرتے ہیں۔ دوسری جانب فلسطینی شہریوں کے لیے القدس میں تعمیراتی اجازت نامے حاصل کرنا انتہائی مشکل بنا دیا گیا ہے۔ بدران کے گھر کی مسماری، اس سال کے دوران قابض حکام کی جانب سے القدس میں بڑھتی ہوئی انہی کارروائیوں کا تسلسل ہے۔ ماہرین کے مطابق البستان محلے میں گھروں کی مسماری دراصل آبادی کے تناسب کو بدلنے اور فلسطینیوں پر دباؤ بڑھانے کی منظم کوشش ہے، جس سے ان کی روزمرہ زندگی اور رہائشی بحران مزید سنگین ہو رہا ہے۔

قابض اسرائیلی وزیر نے فوجی ریڈیو بند کرنے کا فیصلہ سنا دیا

مقبوضہ بیت المقدس: قابض اسرائیل کے وزیر دفاع یسرائیل کاٹز نے اعلان کیا ہے کہ وہ جلد ہی حکومت کے سامنے ایک باضابطہ تجویز پیش کریں گے جس کے تحت فوجی ریڈیو اسٹیشن کو بند کر دیا جائے گا۔ اس ریڈیو کا نشریاتی سلسلہ مکمل طور پر یکم مارچ سنہ 2026ء کو ختم کر دیا جائے گا، جب کہ وزارت دفاع کے اندر ایک خصوصی ٹیم اس فیصلے پر عمل درآمد کی نگرانی کرے گی۔

خود ریڈیو اسٹیشن نے تصدیق کی ہے کہ یہ فیصلہ فوجی میڈیا کے ڈھانچے کی ازسرِنو تشکیل کے منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت ابلاغی وسائل کو زیادہ "سکیورٹی" اور "عملی" اہمیت کے حامل شعبوں میں منتقل کیا جائے گا۔

یہ فیصلہ اس فوجی ریڈیو کے پچھتر سالہ سفر کے خاتمے کا اعلان ہے جو سنہ 1950ء میں قائم کیا گیا تھا اور قابض اسرائیلی میڈیا اداروں میں طویل عرصے تک مرکزی حیثیت رکھتا رہا۔ اس نے اسرائیلی سیاست اور فوجی واقعات کی کوریج میں اہم کردار ادا کیا اور متعدد معروف اسرائیلی صحافیوں کے لیے تربیتی میدان ثابت ہوا۔

اس اعلان نے صہیونی سیاسی اور صحافتی حلقوں میں متضاد ردعمل پیدا کیا۔ بعض نے اسے "اظہارِ رائے کی آزادی پر کاری ضرب" قرار دیا جبکہ کچھ نے اسے "ضروری تنظیمی قدم" کہا جو فوجی ادارے کو میڈیا سے الگ کرنے کے لیے ناگزیر ہے۔ یہ موقف عبرانی اخبار "ہارٹس" نے رپورٹ کیا۔

یسرائیل کاٹز نے وضاحت کی کہ خصوصی ٹیم کو ریڈیو کی تمام تنظیمی اور انتظامی سرگرمیوں کے اختتام سے متعلق امور سونپے گئے ہیں، جن میں سول ملازمین کے حقوق کی ضمانت بھی شامل ہے۔ ان کے مطابق یہ فیصلہ اس کمیٹی کی سفارشات پر مبنی ہے جس نے ریڈیو کی سرگرمیوں کا جائزہ لے کر تجویز دی تھی کہ اس کے کردار اور نوعیت پر ازسرنو غور کیا جائے۔

وزارت جنگ کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ یہ ٹیم ریڈیو کی چند تعلیمی اور آگاہی سے متعلق سرگرمیوں کو برقرار رکھنے پر غور کرے گی، خصوصاً ٹریفک سیفٹی جیسے موضوعات میں، جو اس ریڈیو کے قیام کے ابتدائی مقاصد میں شامل تھے۔

تاہم اس فیصلے نے قابض حکومت کی قانونی مشیر غالی بہاراف میارا کی جانب سے سخت تنقید کو جنم دیا جنہوں نے کہا کہ ریڈیو کے مستقبل سے متعلق کمیٹی کا کام "سیاسی مداخلت" کے خدشات پیدا کرتا ہے اور "اظہارِ رائے وصحافت کی آزادی" کو نقصان پہنچاتا ہے۔ نائب اٹارنی جنرل نے بھی تجویز دی کہ اس فیصلے پر عمل درآمد سے قبل اس کے قانونی پہلوؤں پر تفصیلی بحث کی جائے۔

یسرائیل کاٹز نے اپنے فیصلے کا دفاع کرتے ہوئے کہا کہ "دنیا کی کوئی بھی جمہوری ریاست اپنی فوج کے زیرِ انتظام شہری ریڈیو نہیں چلاتی"۔ ان کے مطابق فوجی ریڈیو ایک ایسا پلیٹ فارم بن چکا ہے جو "فوج اور اس کے سپاہیوں پر تنقید کرتا ہے" اور اس سے فوج کی ساکھ اور عوامی حوصلے کو نقصان پہنچا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ماضی میں بھی ریڈیو کو بند کرنے یا اسے فوجی ادارے سے الگ کرنے کی کوششیں کی گئیں مگر وہ مکمل نہ ہو سکیں، حالانکہ اسی نوع کی سفارشات گزشتہ کئی دہائیوں سے پیش کی جاتی رہی ہیں۔

کاٹز کے بقول متعدد فوجی اہلکاروں اور ہلاک شدہ فوجیوں کے اہل خانہ نے حالیہ مہینوں میں ریڈیو کے طرزِ عمل پر شکایات درج کرائی ہیں اور مؤقف اختیار کیا ہے کہ یہ ریڈیو "ان کی نمائندگی نہیں کرتا بلکہ جنگی کوششوں کو نقصان پہنچاتا ہے"۔ کمیٹی کی سفارشات کے مطابق مختلف متبادلات پیش کیے گئے جن میں ریڈیو کو ایک محدود فوجی یونٹ میں تبدیل کرنا شامل ہے جو صرف نشریاتی خلاصے "کان" نیٹ ورک سے نشر کرے، یا پھر ریڈیو اسٹیشن کو مکمل طور پر بند کر دیا جائے۔ ز

غزہ میں انسانی بحران شدید تر ہو گیا، قابض اسرائیل کی پابندیوں کے باعث امداد کی فراہمی معطل

غزہ: غزہ میں قابض اسرائیل کی فوجی خلاف ورزیوں میں اضافے اور انسانی حالات کے سنگین بگڑنے کے ساتھ بین الاقوامی سطح پر انتباہات بڑھ گئے ہیں کہ موجودہ "نازک" جنگ بندی معاہدہ کسی بھی لمحے ٹوٹ سکتا ہے۔ یہ صورت حال اس وقت پیدا ہوئی ہے جب امدادی سامان کی آمد پر پابندیاں جاری ہیں اور شہریوں کی مشکلات روز بروز بڑھ رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کی تنظیمیں بارہا یہ واضح کر چکی ہیں کہ قابض اسرائیل امدادی سامان کی آمد میں رکاوٹ ڈال رہا ہے اور بچوں اور مریضوں کے لیے بنیادی ضروریات کی فراہمی روک رہا ہے۔ نئی سیاروی تصاویر سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ وہ علاقے جو جنگ بندی کے تحت ہیں وہاں وسیع تباہی پھیلی ہوئی ہے، جبکہ قابض اسرائیل کے بیانات سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ وہ دوبارہ جنگی کارروائیوں کے لیے تیار ہے۔ گزشتہ دو ماہ سے غزہ میں انسانی بحران شدت اختیار کر گیا ہے۔ تنظیم "ڈاکٹرز وِدآؤٹ بارڈرز" نے بتایا کہ شہری روزانہ قابض اسرائیل کی فوج کی فائرنگ سے زخمی ہو رہے ہیں، خاص طور پر "پیلا خط" کے قریب، باوجود اس کے کہ سنہ 2025ء میں جنگ بندی ہوئی ہے۔ تنظیم کی ایمرجنسی کوآرڈینیٹر کارولین سیگوئن نے بتایا کہ بڑے ہسپتال فوجی کنٹرول والے علاقوں میں ہیں، جس کی وجہ سے مریضوں کی طبی امداد تک رسائی مشکل ہو گئی ہے۔ قابض اسرائیل دوا، رہائش اور صفائی کا سامان داخل کرنے میں رکاوٹیں ڈال رہا ہے۔ ہزاروں بے گھر افراد خیموں میں رہ رہے ہیں جو پانی اور بجلی سے محروم ہیں، جبکہ جلدی اور سانس کی بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے اور سردیوں کا موسم قریب ہے۔ فلسطینی ریڈ کریسنٹ نے انتباہ کیا کہ غزہ کے 80 فیصد پانی مکمل طور پر آلودہ ہیں، جس کے نتیجے میں جنگ کے آغاز کے بعد سے 70 ہزار سے زیادہ افراد میں ہیپاٹائٹس کی تصدیق ہوئی ہے۔ برٹش براڈکاسٹنگ کارپوریشن (بی بی سی) کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ قابض اسرائیل نے اکتوبر سنہ 2025ء کے بعد سے 1500 سے زائد عمارتیں تباہ کر دی ہیں۔

فرانس نے دباؤ کے آگے جھک کر قابض اسرائیلی کمپنیوں کو سکیورٹی نمائش میں شرکت کی اجازت دے دی

پیرس: پیرس میں ہونے والی بین الاقوامی سکیورٹی و دفاعی نمائش "میلی پول پیرس" میں قابض اسرائیل کی آٹھ کمپنیوں کی شرکت پر عائد پابندی فرانس نے واپس لے لی۔ فرانسیسی حکومت کے اس فیصلے نے عالمی سطح پر انسانی حقوق کے حلقوں میں سخت تشویش اور غم وغصے کی لہر پیدا کر دی ہے۔

قابض اسرائیلی چینل 12 کے مطابق بدھ کو قابض اسرائیل کے وزیر خارجہ گدعون ساعر کو فرانسیسی حکومت کی طرف سے باضابطہ پیغام موصول ہوا جس میں بتایا گیا کہ تمام اسرائیلی کمپنیاں نمائش میں شرکت کر سکیں گی۔

یہ فیصلہ صہیونی دباؤ، سفارتی مداخلت اور پس پردہ سیاسی سودے بازی کے بعد کیا گیا۔

بعد ازاں قابض اسرائیلی وزارت خارجہ نے ایک مختصر بیان میں تصدیق کی کہ فرانسیسی وزیر خارجہ جان نوال بارو نے اپنے اسرائیلی ہم منصب ساعر سے ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران شرکت کی اجازت کی خبر دی۔

فرانسیسی حکام نے منگل کے روز تل ابیب کو اطلاع دی تھی کہ آٹھ اسرائیلی کمپنیوں کو نمائش کی فہرست سے خارج کیا گیا ہے۔ تاہم نام یا وجوہات ظاہر نہیں کی گئی تھیں، صرف اتنا کہا گیا تھا کہ ان کی شرکت "موجودہ حالات میں مسئلہ پیدا کر سکتی ہے"۔

یہ نمائش "میلی پول پیرس" کے نام سے 18 سے 25 نومبر تک پیرس میں منعقد ہونے والی ہے۔ یہ سکیورٹی اور دفاع کے شعبے میں دنیا کی سب سے بڑی بین الاقوامی نمائشوں میں سے ایک سمجھی جاتی ہے۔

فرانس کا یہ فیصلہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب گزشتہ دو برسوں میں کئی یورپی اور ایشیائی ممالک نے قابض اسرائیل کی اسلحہ ساز کمپنیوں پر پابندیاں عائد کیں۔ ان ممالک میں برطانیہ، ہالینڈ، اسپین، اٹلی اور جنوبی کوریا شامل ہیں جنہوں نے غزہ میں جاری اسرائیلی نسل کشی، شہری آبادی کے قتل عام اور انسانی حقوق کی سنگین پامالیوں کے خلاف یہ اقدامات کیے۔

جون سنہ 2024ء میں فرانسیسی حکومت نے "یوروساتوری" نمائش میں اسرائیلی اسلحہ کمپنیوں کی شرکت پر پابندی لگائی تھی۔ یہ فیصلہ اس صہیونی فضائی حملے کے بعد کیا گیا تھا جس میں رفح میں 45 بے گناہ فلسطینی شہید ہوئے تھے۔

اسی طرح نومبر سنہ 2024ء میں فرانس نے دوبارہ اسرائیلی کمپنیوں کو "یورونافال" بحری دفاعی نمائش میں شرکت سے روک دیا تھا۔ اگرچہ ایک عدالتی حکم کے ذریعے یہ پابندی عارضی طور پر معطل کی گئی لیکن اس دوران شدید احتجاج دیکھنے میں آیا۔

جون سنہ 2025ء میں پیرس ایئر شو میں بھی فرانسیسی حکام نے اسرائیلی حملہ آور ہتھیاروں کو نمائش سے ہٹا دیا اور ان کمپنیوں کے اسٹالز کے گرد رکاوٹیں قائم کر دیں تاکہ عوام کا سامنا نہ ہو۔

ستمبر سنہ 2025ء میں برطانیہ نے بھی لندن میں ہونے والی دفاع و سکیورٹی نمائش میں کسی سرکاری اسرائیلی وفد کو مدعو نہ کرنے کا اعلان کیا تھا۔ نمائش کے باہر فلسطین کے حامیوں کے بڑے مظاہرے ہوئے جن میں پولیس اور احتجاجی مظاہرین کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔

اسی دوران ہالینڈ نے بھی قابض اسرائیلی فوجی کمپنیوں کو اپنے سالانہ دفاعی میلے میں شرکت سے روک دیا اور یورپی پابندیوں کے حق میں موقف اختیار کیا۔ اسپین نے بھی اپنے دارالحکومت میڈرڈ میں دفاعی نمائش سے اسرائیلی کمپنیوں کو خارج کر دیا۔ اسپین کے وزیر دفاع نے اس اقدام کو "بین الاقوامی انسانی قانون کے احترام" سے تعبیر کیا۔

مخالفت کا سلسلہ جنوبی کوریا تک پھیل گیا جہاں سول میں "ایڈیکس" نمائش کے دوران درجنوں کارکنوں نے اسرائیلی کمپنیوں کے اسٹالز کے سامنے احتجاج کیا۔ اٹلی میں بھی "ٹی ٹی جی" سیاحتی نمائش سے اسرائیلی اسٹال سیاسی اور عوامی دباؤ کے باعث منسوخ کر دیا گیا۔ پولینڈ کے شہر کیلسی میں دفاعی صنعتوں کی نمائش کے دوران اسرائیلی کمپنی "ایل بٹ سسٹمز" کے خلاف عوامی احتجاج ریکارڈ کیا گیا۔

یہ تمام واقعات اس حقیقت کو آشکار کرتے ہیں کہ دنیا کے مختلف خطوں میں عوامی ضمیر قابض اسرائیل کے جنگی جرائم اور فلسطینی عوام کے خلاف جاری نسل کشی کے خلاف بیدار ہو چکا ہے، مگر افسوس کہ پیرس نے ایک بار پھر صہیونی دباؤ کے آگے جھک کر انصاف اور انسانیت کی آواز کو دبا دیا۔

قابض اسرائیل کی رکاوٹیں غزہ کے بچوں کی زندگیوں کے لیے جان لیوا خطرہ بن چکیں: یونیسف

غزہ: اقوام متحدہ کے ادارہ برائے اطفال 'یونیسف' نے خبردار کیا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ میں شدید غذائی قلت سے دوچار بچوں کے لیے ضروری اشیاء کی رسائی میں مسلسل رکاوٹیں ان کی زندگیوں کے لیے سنگین خطرہ ہیں۔ یونیسف کے ترجمان ریکارڈو پیرس نے جنیوا میں پریس کانفرنس میں بتایا کہ نو لاکھ 38 ہزار تیار شدہ دودھ کی بوتلیں جو بچوں کے لیے حیاتیاتی اہمیت رکھتی ہیں، سنہ 2025ء کے اگست سے قابض اسرائیل کی طرف سے روک دی گئی ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس تاخیر کی وجہ سے سیکڑوں بچوں کی زندگیاں داؤ پر ہیں۔ پیرس نے مزید کہا کہ بنیادی انسانی اشیاء، جیسے ولادت کے کٹس، شمسی توانائی سے چلنے والے فریج، پرزہ جات، جنریٹرز اور پانی صاف کرنے کے آلات، پر پابندیاں انسانی تنظیموں کی ہنگامی امداد پہنچانے کی کوششوں میں شدید رکاوٹ ڈال رہی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ غزہ پہنچنے والی امداد کی مقدار گزشتہ چند ہفتوں میں معمولی حد تک بڑھی ہے، تاہم 12 اکتوبر سے 10 نومبر سنہ 2025ء کے درمیان صرف 5500 ٹرک غزہ میں داخل ہوئے، اور کئی ضروری سامان ابھی بھی داخل نہیں ہو سکے۔ پیرس نے بتایا کہ یونیسف نے عالمی ادارہ صحت اور مقامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر بچوں کو پولیو، خسرہ اور نمونیہ سے بچانے کے لیے ایک لاکھ ویکسین خوراکیں غزہ میں پہنچائی ہیں۔ اس کے علاوہ دو سال کے دوران معمول کی ویکسین سے محروم 40 ہزار بچوں کے لیے ویکسین مہم بھی شروع کی گئی ہے۔ یہ مہم اتوار سے شروع ہوئی اور پہلے دن میں تقریباً 2400 بچوں کو ویکسین دی گئی۔ مہم تین مراحل میں جاری رہے گی جو جنوری سنہ 2026ء تک مکمل ہو گی، 149 طبی مراکز اور 10 موبائل یونٹس کے ذریعے، اور 450 صحت کے کارکن جنہیں یونیسف نے تربیت دی ہے، شامل ہوں گے۔ پیرس نے اختتام پر زور دیا کہ غزہ میں انسانی حالات بہتر بنانے کے لیے تمام بنیادی اشیاء کی بلا تاخیر رسائی ضروری ہے، اور امدادی سامان کا مسلسل بہاؤ بچوں کی زندگیوں کو بچانے اور ان کے لیے امید بحال کرنے کا واحد راستہ ہے۔

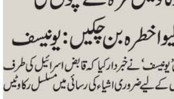

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ صحافت

بہار میں ریکارڈ ووٹر ٹرن آؤٹ

بہار اسمبلی انتخابات کے پہلے مرحلے میں جہاں ریکارڈ 64.66 فیصد ووٹ ڈالے گئے، وہیں دوسرے مرحلے میں سب سے زیادہ 68.83 فیصد ووٹ ڈالے گئے۔ اچھی بات یہ ہے کہ پہلے مرحلے کی طرح دوسرے مرحلے میں بھی ووٹنگ پرامن طریقے سے مکمل ہوئی۔ ووٹرز کے جوش وخروش کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ پولنگ مراکز پر صبح سے ہی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ شام 5 بجے تک ووٹنگ کا فیصد 67.14 ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے بعد دیر شام 9 بجے ای سی آئی نیٹ پر ووٹنگ کا یہ فیصد 68.83 ریکارڈ کیا گیا۔ الیکشن کمیشن کے مطابق یہ اب تک کا سب سے زیادہ ووٹنگ فیصد ہے۔ کشن گنج، بنکا، کٹیہار، جموئی وغیرہ اضلاع میں سہ پہر تین بجے تک 63 فیصد ووٹنگ ہو چکی تھی۔ انتخابی مہم کے پہلے مرحلے کے دوران موکاما میں دلارچند یادو کا قتل، جس کے بعد ریاست میں گرما گرم سیاسی ماحول پیدا ہوا، اس سے یہ خدشہ پیدا ہوا کہ بہار گزشتہ دہائیوں کے شرمناک دور کی طرف لوٹ سکتا ہے جب انتخابی تشدد اس کی سیاسی ثقافت کا ایک لازمی حصہ تھا۔ تاہم الیکشن کمیشن، انتظامیہ اور سیاسی جماعتوں نے صورتحال کو خراب ہونے سے بچایا اور ووٹروں کو بلاخوف وخطر ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ شمالی ہند کے ووٹروں کے بارے میں ایک عام شکایت یہ ہے کہ وہ ووٹنگ کو اہمیت نہیں دیتے اور اپنی جمہوری ذمہ داریوں کو پورا کرنے سے کتراتے ہیں۔ تاہم، بہار کے نئے ووٹر ٹرن آؤٹ سے اس تصویر کو بدلنے میں مدد ملے گی۔ پچھلے سال، جھارکھنڈ میں 67.62 فیصد ووٹ ڈالے گئے، جو کہ پانچ سال پہلے لگ بھگ 65 فیصد تھے۔ تاہم، اتر پردیش میں تصویر کچھ مختلف ہے۔ 2022 کے اسمبلی انتخابات میں، اتر پردیش میں 2017 کے مقابلے ووٹر ٹرن آؤٹ میں چار فیصد کمی ریکارڈ کی گئی۔ کسی بھی جمہوریت کی کامیابی اس کے شہریوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت سے یقینی ہوتی ہے، اور کم ووٹروں کا ٹرن آؤٹ اس کے اخلاقی جواز کو مجروح کرتا ہے۔ الیکشن کمیشن اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ ساتھ ووٹرز کی بھی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر ووٹر اپنے ووٹ کے حق سے آگاہ ہو۔ قابل ذکر ہے کہ بہار اسمبلی انتخابات سے عین قبل الیکشن کمیشن نے ریاست میں ووٹر لسٹ کی مکمل نظر ثانی (SIR) کی تھی، جس پر تنازع سپریم کورٹ تک پہنچا تھا۔ اس معاملے میں سپریم کورٹ کا حتمی فیصلہ آنا ابھی باقی ہے، اور انتخابات مکمل ہو چکے ہیں۔ اس تنازع میں الیکشن کمیشن کے کردار پر نہ صرف سیاسی جماعتوں بلکہ عام لوگوں نے بھی بے شمار سوالات اٹھائے ہیں۔ اس کا اندازہ کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی ووٹر رائٹس یاترا کو ملنے والی عوامی حمایت سے لگایا جا سکتا ہے۔ اس لیے الیکشن کمیشن کو ووٹروں کے ریکارڈ ٹرن آؤٹ کو اپنی کوششوں کی توثیق کے طور پر نہیں لینا چاہیے۔ تاہم، زیادہ ووٹروں کے ٹرن آؤٹ کے بارے میں یہ بھی کہا جارہا ہے کہ اس بار انتخابات چھٹھ کے فوراً بعد ہوئے، اور بہت سے ووٹر جو چھٹھ پوجا کے لیے اپنے گاؤں آئے تھے، ووٹ ڈالنے کے لیے رکے رہے۔ تاہم، ایک تاثر یہ ہے کہ ووٹروں کی زیادہ تعداد کو تبدیلی کی علامت کے طور پر دیکھا جاتا ہے، حالانکہ ضروری نہیں کہ ہر بار ایسا ہو۔ قابل ذکر ہے کہ زیادہ تر ایگزٹ پولس نے این ڈی اے کی اقتدار میں واپسی کی پیشین گوئی کی ہے۔ ایگزٹ پول محض پیشین گوئیاں ہیں اور اکثر غلط ثابت ہوئے ہیں۔ مجموعی طور پر ووٹر ٹرن آؤٹ میں اضافہ جمہوریت کے لیے ایک مثبت علامت ہے۔

اسلام شدت پسندی اور تشدد کا سخت مخالف

ڈاکٹر عثمان

اسلام ایک ایسے مذہب ہے جس میں شدت پسندی انتہا پسندی کیلئے کوئی جگہ نہیں ہے کیونکہ اسلام جبر نہیں بلکہ سلامتی کا مذہب ہے السلام علیکم یعنی آپ پر سلامتی ہو۔ اگر کوئی اسلامی اصولوں سے اختلاف کرتا ہے تو اس کے دشمنی جائز نہیں ہے اسلام میں ظلم وجبر قطعی جائز نہیں ہے دعوت دین کے بعد بھی اگر کوئی آپ سے اتفاق نہیں کرتا تو اس پر جبراً قطع درست نہیں ہے دعوت وتبلیغ کے بعد اسے اللہ کی ہدایت پر چھوڑنا ضروری ہے اللہ رب العزت سے ہدایت کا طلب گار ہونا بندوں کا فرض ہے لیکن کسی پر اپنا عمل وکردار وتعلیمات نافذ کرنا قطعی درست نہیں ہے اسے اسلامی تعلیمات میں بھی منع فرمایا گیا ہے اس لئے مسلمانوں کو اس ضمن میں مثبت پیش قدمی کرنے کی ضرورت ہے شدت پسندی، انتہا پسندی یا دوسروں کو مجبور کر کے اسلامی تعلیمات اپنانے پر مجبور کرنا اسلامی طریقہ اور اتباع رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر ایک کو اپنایا تھا ہر ایک کیلیے وہ رحمت للعالمین بن کر تشریف لائے تھے وہ رحمت المسلمین نہیں ہے۔ اسلام نے اعتدال پسندی، صبر استقامت، بھلائی بھائی چارگی اور انسانیت اور خدمت خلق کے جذبہ کو عام کیا ہے لیکن اس کے برعکس آج مسلمان ان تمام اصولوں سے منکر ہو چکے ہیں ان قدروں کے خلاف وہ شدت پسندی کا مظاہرہ کرتے ہیں جو اسلام کا شیوہ نہیں ہے اسلام کبھی بھی تلوار کے زور پر نہیں پنپا بلکہ پیار محبت اخوت بھائی چارگی مساوات پر اسلام نے فروغ پایا اس بات کو ہر مسلمان کو ذہن نشین رکھنا چاہئے لیکن ہم اس کو اب فراموش کر چکے ہیں یہی وجہ ہے کہ اسلام کی بنیادی تعلیمات کو فراموش کرنے کے بعد ہم پر حالات تنگ ہوگئے ہیں اس کے ذمہ دار بھی مسلمان ہی ہے کیونکہ ہمارے اسلاف نے دلوں پر حکمرانی کی ہے آقا نامدار محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانیت کا درس دیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہر مذاہب میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعظیم کی جاتی ہے ہر کوئی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنا رہبر اور امین تسلیم کرتا ہے

لیکن جس طرح سے مسلمانوں میں اخلاقی پستی پائی جارہی ہے اس کی وجہ سے اسلام سے بیزاری بڑھ رہی ہے ہمیں اپنی اخلاق کردار قول و عمل سے یہ ثابت کرنا ہے کہ ہم نبی رحمت کے امتی ہے کوئی بھی مسلمان کسی دوسرے پر اپنی مرضی نافذ نہیں کرسکتا یہ واضح حکم ہمیں اسلام نے دیا ہے لیکن اس سے قطع نظر مسلمان اپنی مرضی نافذ کرنے کیلئے دوسروں کی جان تک لے لیتے ہیں۔ یہ ایسے مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کر شرمائے یہود۔ اس لئے اسلام نے تشدد، ظلم وجبر اور جنونی عمل سے منع فرمایا ہے اور ہر طرح کی شدت پسندی، انتہا پسندی اور تشدد کی مخالفت اسلام نے کی ہے جنگ کے میدان میں بھی عورتوں اور بچوں پر رحم کا درس اسلام نے ہی دیا ہے جنگی قیدیوں کے ساتھ بہتر حسن سلوک کا پیغام بھی اسلام نے عام کیا ہے تو پھر آپ اسلام کے پیروکار ہر ایک کو اسلام کو دشمن اور اسلام مخالف کیسے قرار دیتے ہیں یہ قطعی درست نہیں ہے اسلام کے منکرین کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسلام کی دعوت دی ان کے لئے ہدایت طلب کی کیونکہ ہدایت دینا اللہ تعالیٰ کے دست قدرت میں ہے بندوں کا کام صرف نیک عمل اور دعوت الی اللہ دینا ہے۔

> کائنات کا نظام، اس کی لامحدود وسعتیں، انسانی فطرت کی سرگوشیاں، واقعات وحادثات کا منطقی تسلسل، مستقبل کے پوشیدہ راز، انسان کو دیا گیا خلیفہ ارض کا منصب، جزا وسزا کے پیمانے، جنت و دوزخ کی حقیقت، اور آخرت میں نجات ان سب میں کوئی ایک پہلو بھی ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا نور کارفرمانہ ہو، یا جو ربِّ کریم کے حکم "کُن فَیَکُون" (ہوجا، تو ہوجاتا ہے) کے فیصلہ کن اقتدار اور عمل کے دائرے سے باہر ہو۔ اللہ اکبر جہاں تک حضرت محمد مصطفیٰ کے مقام ومرتبہ کا تعلق ہے، کوئی قلم اس کی حق ادائیگی نہیں کرسکتا۔ پھر بھی یہ ایک عاجزانہ کوشش ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے وہ عظیم القاب عطا فرمائے ہیں جیسے امام الانبیاء، رحمت للعالمین، اور شفیعِ یوم الجزا۔

کائنات کا نظام، اس کی لامحدود وسعتیں، انسانی فطرت کی سرگوشیاں، واقعات وحادثات کا منطقی تسلسل، مستقبل کے پوشیدہ راز، انسان کو دیا گیا خلیفہ ارض کا منصب، جزا وسزا کے پیمانے، جنت و دوزخ کی حقیقت، اور آخرت میں نجات ان سب میں کوئی ایک پہلو بھی ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کا نور کارفرمانہ ہو، یا جو ربِّ کریم کے حکمِ "کُن فَیَکُون" (ہوجا، تو ہو جاتا ہے) کے فیصلہ کن اقتدار اور عمل کے دائرے سے باہر ہو۔ اللہ اکبر جہاں تک حضرت محمد مصطفیٰ کے مقام ومرتبہ کا تعلق ہے، کوئی قلم اس کی حق ادائیگی نہیں کرسکتا۔ پھر بھی یہ ایک عاجزانہ کوشش ہے کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے وہ عظیم القاب عطا فرمائے ہیں جیسے امام الانبیاء، رحمت للعالمین، اور شفیع یوم الجزا۔ مزید یہ کہ آپ وہ مقدس ہستی ہیں جن پر خود اللہ اور اس کے فرشتے درود وسلام بھیجتے ہیں، اور قرآن نے امتِ مسلمہ کو بھی اس کا حکم دیا ہے۔ بغیر آپ کی سچی محبت اور کامل اطاعت کے، اللہ کی رضا اور نجات ممکن ہی نہیں یہی آپ کا مقام بلند ہے۔ دنیا عمل کی جگہ ہے، آزمائش کا میدان ہے۔ انسان کو خود مختار بنایا گیا ہے، اسے زمین پر اختیار، اقتدار اور آزادی عطا کی گئی ہے۔ مگر یہ بات ہمیشہ واضح رہنی چاہیے کہ خالق، مالک، حاکمِ اعلیٰ اور قدرت کاملہ کا سرچشمہ صرف اور صرف ربِّ کریم ہے۔ ہر شے انعام وسزا، عزت وذلت، ترقی وزوال، وجود وفنا، طاقت ومحکومی، صحت وبیماری، کمزوری و قوت سب اسی کی عطا پر موقوف ہیں۔ بے شک گفتگو وعمل، حرکت وتعمیر، تقریر وتحریر، تصنیف و تالیف، منصوبہ بندی ووضاحت یہ سب تمہارے دائرہ اختیار میں ہیں۔ لیکن یہ گمان کہ "میں دوسروں کو اپنے جیسا بنا سکتا ہوں" یا یہ عقیدہ کہ تمہیں ایسا اختیار حاصل ہے سراسر غلط فہمی ہے۔ تمہیں صرف دعوت، تبلیغ، اور نصیحت کا حق دیا گیا ہے وہ بھی مخصوص شرائط کے تحت، بطور فریضہ اجتماعی۔

مگر اس عمل یا کسی بھی تحریک میں تمہیں یا کسی اور کو زبردستی، جبر، تشدد، جارحیت، انتہا پسندی یا مسلح جدوجہد کا کوئی حق حاصل نہیں۔ عمل کا دائرہ ہمیشہ آئین، اخلاق، انسانی اقدار، اور دینی طور پر قرآن وسنت اور فقہِ اسلامی کے اصولوں کے اندر رہنا چاہیے۔ تمہارا یہ کہنا کہ "میں اپنی مرضی نافذ کروں، اور جو نہ مانے اس کی جان لے لوں" نہ فقہی طور پر جائز ہے، نہ اخلاقی طور پر، نہ انسانی اعتبار سے۔ اگر "الف" کسی پر حملہ کرے تو "ب" اپنی پوری طاقت سے اس کا جواب دے گا یوں نہ فساد ختم ہوگا نہ خونریزی۔ آج کے دور میں مسلمانوں کے ایک طبقے نے یہی راستہ اپنایا، اور اس کے نتائج سب کے سامنے ہیں۔ اسلام کا پیغام السلام علیکم یعنی امن وسلامتی کی دعا، دن بھر جاری رہتی ہے۔ اللہ رب العالمین ہے، ربّ المسلمین نہیں۔ یہ اعلان پانچ وقت کی نمازوں میں ہوتا ہے۔ اس کی حکمت ومشیت میں خیر وشر دونوں کا وجود شامل ہے۔ تو پھر یہ انتہا پسندی، شدت پسندی اور بنیاد پرستی کہاں سے ایک مخصوص طبقے کے مزاج میں در آئی؟ اللہ تعالیٰ خود اپنے رسول سے فرماتا ہے: "آپ پر تبلیغ ودعوت کی ذمہ داری ہے۔ جو قبول کرے وہ اس کی تقدیر، اور انکار کرے وہ اس کا عمل۔ اس کے بعد معاملہ ہمارے (اللہ کے) سپرد ہے اللہ تعالیٰ نے مزید فرمایا" میں نے ہدایت اور نور کے وہ وسائل فراہم کر دیے ہیں جو تمہارے نفس کی پاکیزگی اور دل کی صفائی کا ذریعہ ہیں۔ "یہی تمہیں قرب الٰہی اور معرفتِ ربانی تک لے جائیں گے۔ تمہیں اس ہستی کی امت بنایا گیا جو سببِ تخلیقِ کائنات ہے۔ تمہارے لیے اسوۂ حسنہ نمونہ ہدایت کے طور پر موجود ہے اور تمہارے لیے قرآن ہے۔ تعلیم، تحقیق اور علم کائنات کا سرچشمہ۔ یقیناً اسلام اعتدال کا نام ہے۔ اسلام میں انتہا پسندی، تشدد، یا انسانی جان کے قتل وخون کے کسی تصور، عمل یا تحریک کے لیے کوئی گنجائش نہیں۔ نبی کریم نے فرمایا کہ امتِ مسلمہ امتِ وسط ہے۔ ہم صراطِ مستقیم کے علمبردار اور پیروکار ہیں۔ صبر، عملِ کامل، اور درگزر یہ وہ قیمتی صفات ہیں جو ایک مسلمان کو مومن کے مقام تک پہنچاتی ہیں۔ مخالفین کا یہ دعویٰ کہ "ہماری ساری خرابیوں کی جڑ ہم خود ہیں، اخلاقی زوال ہمارا خاصہ ہے، تشدد، جارحیت اور انتہا پسندی صرف ہم میں ہے" یہ صرف سیاسی بدنیتی کا مظہر ہے۔ ورنہ انصاف و اخلاق کا ایک ادنیٰ طالب علم بھی جانتا ہے کہ "مسلمان" کا مطلب کیا ہے۔

وہ بندہ خدا جو امن، اصلاح، سلامتی اور رحمت کا پیکر ہو۔ کسی گمراہ گروہ کے طرزِ عمل کو بنیاد بنا کر پوری امت کے خلاف فیصلہ کن رائے قائم کرنا انصاف نہیں۔ بھارتی مسلمان، مجموعی طور پر، محنتی، اقتصادی طور پر کمزور، تعلیمی لحاظ سے پیچھے، اور متوسط سماجی حیثیت رکھتے ہیں۔

مگر جس شعبے میں بھی وہ ہیں قومی دفاع، ترقیِ وطن، فنونِ لطیفہ، تعلیم و تدریس، تحقیق یا روزمرہ کے معاملات ان کی کارکردگی، سرگرمی اور حب الوطنی ایک زندہ مثال ہے۔ تاریخ کے آئینے میں دیکھئے اگر شیخ محمد عبداللہ اور بریگیڈیئر عثمان کے کردار کو نظرانداز کر دیا جائے تو کشمیر کہاں ہوتا؟

اگر مولانا آزاد اور دیگر محبِ وطن مسلم رہنماؤں کی تقسیم ہند کے خلاف مزاحمت نہ ہوتی تو آج ہمارا قومی نقشہ کیسا ہوتا؟ کیا گورداسپور ایک مسلم اکثریتی ضلع، جہاں سے کشمیر کا راستہ ملتا ہے ہمارے حصے میں آیا؟ کیا پنجاب اور بنگال کے مسلم اکثریتی صوبے تقسیم نہیں ہوئے؟ ہندوستانی قومی تحریک میں شامل مسلم رہنماؤں اور عوامی حمایت نے ہی کانگریس قیادت کو وہ قوت بخشی جس سے وہ جناح کے دعوؤں کو چیلنج کرسکی۔

پنجاب وبنگال کی تقسیم اسی کا منطقی نتیجہ تھی۔

پڑھنے والے سمجھ لیں کہ جناح کا پاکستان متحدہ پنجاب، بنگال، آسام، شمالی ریاستیں، ریاستِ جموں وکشمیر، گلگت بلتستان، بلوچستان، سندھ، سرحد اور قبائلی علاقوں پر مشتمل تھا جو دہلی کی سرحد تک پھیلا ہوا تھا۔

ایک نظریاتی سازش کے تحت ہندوستانی مسلمانوں کو تقسیمِ وطن کا مجرم ٹھہرایا گیا۔ لہٰذا اب اعتدال پسندی اور میانہ روی کے اس دعوے کو عام کرنا چاہیے۔ آج کے قومی منظرنامے میں ہمارا جو کردار اور ہماری قیادت کا جو مقام ہے، اسے نمایاں کیا جائے۔ اگر انتہا پسندی ہمارے بڑوں کا شعار ہوتی تو علمائے کرام جناح کے بجائے گاندھی کے ساتھ نہ ہوتے۔

بین الاقوامی سطح پر بھی، ایک کروڑ سے زائد ہندوستانی مسلم ممالک میں اپنے عقائد کے مطابق عزت ووقار کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔

مسلم ممالک ہمارے وزیراعظم کو قومی ایوارڈز سے نواز رہے ہیں۔

ہم اپنے وطنِ عزیز کی عزت، عظمت اور بقا کے لیے ہمیشہ صفِ اوّل کی دیوار بنے ہوئے ہیں۔ ہم نے ہمیشہ سیاسی میدان میں اکثریتی طبقے کے رہنما کو قبول کیا ہے۔ مسلمان ہر جماعت اور نظریے سے کسی نہ کسی طور وابستہ ہیں، مگر ہمیں جذباتیت، جلد بازی، اور بےبصیرتی سے اوپر اٹھ کر فیصلے کرنے ہوں گے۔ اعتدال ہر بیماری کی دوا ہے اور انتہا پسندی ہر علاج کی بیماری بلکہ خود بیماری ہے۔

●●●

لوٹے گی این ڈی اے سرکار یا ہوگا بدلاؤ

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

بہار اسمبلی انتخابات میں ووٹنگ ہو چکی ہے۔ امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ ای وی ایم مشینوں میں بند ہے۔ اس بار ووٹنگ کے پچھلے تمام ریکارڈ ٹوٹے ہیں۔ پہلے مرحلہ میں 65.08 اور دوسرے میں 68.76 فیصد ووٹ پڑے ہیں۔ مجموعی 66.91 فیصد ووٹنگ میں 71.6 فیصد خواتین اور 68.2 فیصد مردوں نے ووٹ کیا ہے۔ بڑھا ہوا ووٹ عام طور پر بدلاؤ کا اارہ کرتا ہے۔ لیکن بہار کے معاملہ میں کہا جارہا ہے کہ ایس آئی آر میں 65 لاکھ ووٹ کٹنے کی وجہ سے پولنگ بڑھا ہوا دکھائی دے رہا ہے۔ ووٹ کاٹنے کی وجوہات میں بڑی گڑبڑیاں سامنے آئی تھیں مثلاً زندہ لوگوں کو مرا ہوا بتا کر ووٹ کاٹ دیا گیا۔ بی ایل او نے رائے دہندگان کے گھر جائے بغیر ہی ووٹ کاٹ دیا۔ یہ بات بھی سامنے آئی تھی کہ پنا پرکھ (برسر اقتدار جماعت کے رکن) کی نشاندہی پر دلت، مسلم اور غریب ایسے لوگوں کے ووٹ کاٹے گئے جو اپوزیشن کے متوقع ووٹر تھے۔ اس پر انتخابی کمیشن، حکومت یہاں تک کہ سپریم کورٹ نے بھی کوئی کاروائی نہیں کی۔ یہ تحقیق سے معلوم ہوگا کہ کس حلقہ میں کس ذات کے کتنے ووٹ کٹے ہیں اور ان کا نتیجوں پر کیا اثر پڑتا ہے۔ پھر بھی ووٹنگ میں 5 سے 6 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔

ووٹوں میں اضافہ کی ایک وجہ راہل تیجسوی کی ووٹ چوری مہم بھی ہوسکتی ہے۔ اس مہم سے لوگ بیدار ہوئے، انہیں اپنے ووٹ کی اہمیت کا اندازہ ہوا۔ جو لوگ ووٹ دینے میں لاپروائی کرتے تھے انہوں نے بھی اپنے ووٹ کا استعمال کیا۔ مبصرین کا خیال ہے کہ پہلے پولنگ اور چھٹ کے درمیان فاصلہ ہوتا تھا۔ چھٹ کے بعد لوگ واپس اپنے کاموں پر لوٹ جاتے تھے اس مرتبہ ووٹنگ چھٹ کے قریب تھی پھر ووٹ کٹنے کا بھی ڈر تھا اس لئے ووٹر چھٹ کے بعد رک گئے۔ نوجوانوں نے ورک فراہم ہوم کا ذریعہ اختیار کر ووٹ دے کر واپس لوٹنے کو ترجیح دی۔ غور کرنے کی بات یہ ہے کہ بہار میں 18 سے 25 سال عمر کی 56 فیصد اور 18 سے 35 سال عمر والوں کی قریب 65 فیصد یعنی دو تہائی آبادی ہے۔ اس لحاظ سے بہار ایک جوان ریاست ہے۔ شک ہے کہ نوجوان آبادی ذات، طبقہ اور عصبیت میں بٹے ہونے کے باوجود 20 سال سے چلی آرہی کو بچانے یا 74، 75 سال کے ایسے لیڈران کو ووٹ دے گا جو اپنی زندگی کی آخری پاری کھیل رہے ہوں۔

الیکشن کمیشن کا رویہ بہار انتخابات کے سلسلے میں ابتدا سے جانبدارانہ رہا ہے۔ انتخابی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے حکومت کے مفادات کا تحفظ کرنے کے لئے بی جے پی اقتدار والی ریاستوں کے افسران کو چن کر تعینات کیا گیا۔ خبروں کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے پٹنہ میں بیٹھ کر خفیہ طور پر افسران کو ہدایات دی ہیں۔ اس سے یہ سنگین خدشات پیدا ہوتے ہیں کہ کہیں عوام کی مرضی اور انتخابی نتائج کے درمیان کوئی کھیل تو نہیں کھیلا جائے گا؟ جس طرح 2020 میں کئی سیٹوں پر گنتی اچانک روک دی گئی تھی۔ پھر بجلی گل ہوگئی اور امیدواروں کو زبردستی کاؤنٹنگ اسٹیشن سے بھگا دیا گیا اور بعد میں وہاں این ڈی اے کا امیدوار کامیاب ہوگیا۔ یہ خبر بھی آئی تھی کہ اپوزیشن کے امیدوار کو جیتا ہوا بتا کر الگ کمرے میں بیٹھا دیا گیا کہ ابھی سرٹیفکیٹ سائن کر کے دیتے ہیں لیکن دوبارہ گنتی کی بات کہہ کر این ڈی اے کو جتا دیا گیا۔ اسی لئے مہاگٹھ بندھن کے رہنما، خاص طور پر تیجسوی یادو اور راہل گاندھی، بار بار عوام اور خصوصاً نوجوانوں کو خبردار کر رہے ہیں کہ ووٹ چوری سے لے کر نتیجہ چوری تک کی کسی بھی کوشش کے خلاف ہوشیار رہیں اور ایسی سازشوں کو ناکام بنائیں۔ لیکن پھر بھی کوئی گڑبڑ نہیں ہوگی اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اپوزیشن کے پولنگ ایجنٹوں کو پولنگ ختم ہونے کے فارم 17 سی لینا چاہئے تھا۔ فارم نہ دینے یا اس میں آنا کانی کرنے سے الیکشن کمیشن اور حکومت کی ملی بھگت یا منشاء کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ فارم حاصل کرنے کے بعد گڑبڑی کے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔

یاد رہے کہ اس انتخاب میں ریفری کی حیثیت رکھنے والا الیکشن کمیشن برابری کا میدان مہیا کرنے کے بجائے ہر معاملے میں خود ایک خاص فریق کی ٹیم کا حصہ بنا نظر آیا۔ اس کی سب سے بڑی مثال یہ ہے کہ انتخابات کے دوران ہی جنتا دل (یو)۔ بی جے پی حکومت کو خواتین کے کھاتوں میں دس دس ہزار روپے جمع کرانے کی اجازت دی گئی جو نہ صرف ضابطہ اخلاق کی صریح خلاف ورزی ہے۔ الیکشن کمیشن نے ماضی میں کئی ریاستی حکومتوں کے ایسے معاملات میں ماضی میں فیصلے روک دیے تھے۔ سپریم کورٹ کے معروف وکیل اور رکن پارلیمنٹ کپل سبل نے اپنی پریس کانفرنس میں بتایا کہ بی جے پی نے خصوصی ریل گاڑیوں کے ذریعے ہزاروں کی تعداد میں بہار کے لوگوں کو ملک کے مختلف حصوں سے لاکر ووٹ ڈلوائے۔ اس سلسلے میں ہریانہ سے چار خصوصی ٹرینوں کے ذریعے تقریباً چھ ہزار ووٹروں کو بہار لائے جانے کے ثبوت بھی پیش کیے۔ بی جے پی کے خود کہہ رہے تھے کہ ہم نے ٹکٹ خریدے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ ان ٹرینوں کا خرچ کس نے برداشت کیا اور الیکشن کمیشن نے اس پر کاروائی کیوں نہیں کی جبکہ انتخابی ضابطہ اخلاق کے مطابق کوئی بھی پارٹی ووٹروں کو لانے لے جانے کا کام نہیں کرسکتی۔ یہ غیر قانونی انتخابی رویہ میں شمار ہوتا ہے۔

بیرون ریاست کے لوگوں کا بہار آکر ووٹ دینے خبریں بھی سامنے آئیں۔ اس سلسلہ میں دہلی اور اتراکھنڈ کے کم از کم نصف درجن بی جے پی رہنماؤں کے نام اور تصویریں سامنے آچکی ہیں جنہوں نے اپنے اپنے صوبوں میں ووٹ ڈالنے کے بعد بہار کے پہلے مرحلے میں دوبارہ ووٹ دیا۔ یوپی اور بہار کے ممبران اسمبلی کے ذریعہ ووٹنگ سے پہلے کی رات کو پیسے بانٹنے کے ویڈیو بھی سامنے آچکے ہیں۔ مبینہ طور پر درست کی گئی ووٹر لسٹوں میں ڈپلیکیٹ ووٹروں کی بڑی تعداد باقی رہنے سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ ان میں باہر سے آکر ووٹ ڈالنے والوں کی تعداد خاصی ہوسکتی ہے۔ یہ تعداد ان جعلی ووٹروں سے الگ بھی ہوسکتی ہے جو غلط پتوں، غیر واضح تصویروں اور ادھورے ناموں کے ذریعے فہرست میں شامل کیے گئے ہیں۔ جیسا کہ پہلے سے اندیشہ تھا، ایس آئی آر کے نام پر لاکھوں مستند ووٹروں جن میں کم پڑھے لکھے، غریب، سماجی طور پر کمزور طبقے کے لوگ، خواتین اور اقلیتیں زیادہ ہیں کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کر دیا گیا۔ پہلے مرحلے میں ہی ایسے ہزاروں ووٹر پولنگ مراکز سے بغیر ووٹ ڈالے واپس لوٹ گئے جو پہلے ہمیشہ ووٹ دیتے آئے تھے۔ یہ سب الیکشن کمیشن کی جانب سے سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کی گئی انتخابی آلودگی کی گواہی دیتے ہیں۔ ان سب کے علاوہ پہلے مرحلے کے ووٹ ڈالنے کے بعد سرائرنجن اسمبلی حلقے میں کھیتوں سے وی وی پیٹ پرچیاں برآمد ہونا، مختلف جگہوں پر اسٹرونگ روم میں بجلی کا بند ہوجانا، سی سی ٹی وی کیمروں کا غیر فعال ہونا، اور وہاں مشکوک افراد و گاڑیوں کی موجودگی کی خبریں، شکوک وشبہات کو مزید گہرا کرتی ہیں۔

بہرحال، ووٹروں کا رجحان کافی حد تک واضح ہونے اور مہاگٹھ بندھن (مہااتحاد) کا پلڑا بھاری نظر آنے کے باوجود یہ یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ 14 تاریخ کی ووٹوں کی گنتی کے نتائج بھی اسی رجحان کی عکاسی کریں گے۔ بی جے پی نے این ڈی اے کے حق میں ماحول بنانے کے لئے فرضی ایگزٹ پول کو مشتہر کیا ہے۔ ان کی زبان اور انداز لگ بھگ ایک جیسا ہے ایسا لگتا ہے جیسے لکھی ہوئی اسکرپٹ پر یہ عمل کر رہے ہوں۔ بہار کے معاملہ میں ویسے بھی ایگزٹ پول کبھی صحیح ثابت نہیں ہوئے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ عوامی اکثریت کی خواہش کو حتمی انتخابی نتیجہ بننے تک پہنچنے کے لیے کئی سخت امتحانوں سے گزرنا پڑے گا۔ زمینی سطح پر اپنی ٹیم کے ذریعہ جائزہ لینے والوں کا ماننا ہے کہ اس بار بہار کے عوام نے بدلاؤ کے حق میں ووٹ کیا ہے۔ تمام شواہد گواہی دے رہے ہیں کہ اگر نتیجے چوری نہیں ہوئے تو مہا گٹھ بندھن کی حکومت بننا یقینی ہے۔ ☆☆

نقلِ مکانی اور غیر یقینی کیفیت کا ترجمان ڈیوڈ سزلے

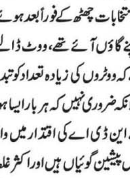

پروفیسر مشتاق احمد

عالمی ادب میں بکر انعام کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ اس سال 2025 کے لئے ہنگری۔ برطانوی مصنف ڈیوڈ سزلے (David Szalay) کو ان کے ناول "فلیش" (Flesh) کے لئے ملا ہے۔ بکر انعام کے لئے تشکیل شدہ ججز کی کمیٹی نے اس ناول کو زبان وبیان کے اعتبار سے ایک غیر معمولی لسانی تجربے کا علمی وادبی تحفہ قرار دیا ہے۔ واضح ہو کہ سزلے کا ایک ناول All That Man Is بھی 2017ء میں برائے انعام شامل ہوا تھا لیکن اس بار انہیں یہ انعام نہیں مل پایا تھا۔ لیکن اس بار سزلے کی تحریری طاقت اور فکشن نگاری میں ایک نیا تجربہ، ان کے لئے انعام حاصل کرنے میں معاون ثابت ہوا ہے۔ اس سال بھی 153 مختلف زبانوں کی کتابیں اس انعام کے دوڑ میں شامل تھیں جس میں عالمی شہرت یافتہ فکشن نگار کی مشہور تصانیف بھی تھیں لیکن "فلیش" کو اس لئے منتخب کیا گیا کہ اس ناول کی ساخت اور بیانیہ کا نیا انداز سبھوں کو پسند آیا اور بالخصوص اس ناول کا موضوع جو روایتی ناول نگاری سے بالکل منفرد ہے، نے سبھوں پر جادو کر دیا۔ انعام کا اعلان ہونے کے بعد سزلے نے جو کچھ کہا وہ بھی ادبی دنیا کے لئے ایک حیرت انگیز بیان ہے۔ بقول سزلے:

"میں یہ بتانا چاہتا تھا کہ بطور جسم دنیا میں وجود کیسا ہے۔"

بلاشبہ اس ناول میں سوشل موبلیٹی کا عنصر واضح ہے اور طبقاتی کشمکش، بالخصوص محنت کش انسان کی پریشان کن زندگی کی عکاسی نے ناول کو عہد حاضر میں نقلِ مکانی کرنے والوں کی اذیت ناک زندگی کا البم بنا دیا ہے۔ ناول کا مرکزی کردار Istvan کی زندگی اور اس کے اندرونی جذبات وخیالات کو براہِ راست بیان کرنے کے بجائے کردار کے اعمال، ردِ عمل اور خاموشی سے جسمانی حرکات وسکنات کے ذریعہ اظہار کیا گیا تاثر واقعی ایک انوکھی طرز تحریر ہے اس لئے تو بکر انعام کے جج بورڈ نے اعتراف کیا کہ "ہم نے کچھ ایسا کبھی نہیں پڑھا"۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اس ناول میں سزلے نے زندگی کے چھوٹے چھوٹے واقعات اور مختصر اشارتی زبان مثلاً مرکزی کردار جو اکثر صرف Ok کہتا ہے جس سے اس کے اندرونی جذبات کی پرتیں علامتی انداز میں عیاں ہوتی ہیں اور اس کے حرکات وسکنات سے ان کے جذبات کی پرتیں کھلتی چلی جاتی ہیں۔ اس ناول میں انہوں نے ایک روایتی انداز سے انحراف ہی نہیں کیا ہے بلکہ اس طرز بیان کو اپنایا ہے جس کے سہارے قاری کردار کے اندر کی دنیا کو براہ راست تو نہیں دیکھ پاتا لیکن اس کی عدم موجودگی میں معنی خیز تصویر پیش کرتا ہے۔ اس ناول میں سزلے نے ایک نیا تجربہ بھی کیا ہے کہ وہ جگہ بہ جگہ بیانیہ میں خاموش الفاظ اور خالی صفحات کا بھی استعمال کیا ہے جو اس کے کردار کی اندرونی اضطرابی کیفیت کو بیان بھی کرتا ہے اور انسانی وجود کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

سزلے نے اس ناول میں ایک اور نیا تجربہ پیش کیا ہے کہ اس کے بیانیہ کا انداز بیان موضوعاتی غور وفکر، جسم، مردانگی، طبقاتی نظام، نقل مکانی وغیرہ کو ایک نئے طرز تحریر میں پیش کیا ہے اور وہ نیا موضوعاتی زاویہ بھی تلاش کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ ناول نگاری صرف کردار کی زندگی کی کھتونی کا نام نہیں ہے بلکہ اس کے وجود کی کیفیت اور انسانی جبلیات کے ساتھ ساتھ سماجی متغیریات کا بھی ادبی نمونہ ہوتا ہے۔ سزلے نے اس ناول میں یہ فنی تجربہ بہت ہی محتاط رویے اور مہارت سے انجام دیا ہے اس لئے عالمی ادب میں، اور بالخصوص انگریزی ادب میں سزلے کا یہ ناول موضوع بحث بنا ہوا ہے کہ فکشن کی روایت میں یہ ناول ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتا ہے۔

ڈیوڈ سزلے کی پیدائش کناڈا میں 1974ء میں ہوئی۔ اس کے والد ہنگری کے رہنے والے تھے اور ان کی والدہ ایک کنیڈین خاتون تھیں۔ سزلے کا بچپن کناڈا، لبنان اور برطانیہ میں گذرا ہے۔ انہوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں تعلیم حاصل کی اور وہ ایک کل وقتی فکشن نگار کے طور پر پیشہ وارانہ زندگی گذار رہے ہیں۔ وہ بی بی سی لندن سے بھی وابستہ رہے ہیں اور کئی ریڈیو ڈرامے لکھے ہیں۔ ان کی ایک کہانی "ٹربلنس" کو ایک سیریز کے طور پر بھی پیش کیا گیا تھا۔ اب تک ان کے نصف درجن ناول شائع ہو چکے ہیں اور دنیا کی مختلف 20 سے زائد زبانوں میں اس کے ترجمے ہو چکے ہیں۔ اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ سزلے کی تحریریں کس قدر علمی وادبی حلقے میں قابلِ قبول ہیں۔ بکر ایوارڈ کے بعد ججوں نے جو فیصلے دیئے ہیں وہ بھی قابلِ تحسین ہیں۔ بقول جج:

"Szalay's book recounts in spare, unadorned style the life of taciturn Istavan, from a teenage relationship with an older woman through time as a struggling immigrant in Britain to unlikely denizen of London high society"

بلاشبہ ڈیوڈ سزلے کے ناولوں اور کہانیوں میں صرف ایک نیا افسانوی تجربہ ہی دیکھنے کو نہیں ملتا بلکہ ایک غیر معمولی فنی بلوغت اور فکری گہرائی بھی دیکھنے کو ملتی ہے۔ میرے خیال میں سزلے کی فکشن نگاری کا سب سے بڑا وصف وامتیاز یہ ہے کہ وہ کہانی کو محض واقعاتی تسلسل کے طور پر طوالت نہیں بخشتے بلکہ وہ اپنے کردار کے ذریعہ انسانی وجود کے اندر کروٹ بدل رہے تضادات، خاموشیوں اور غیر مرئی احساسات وتجربات کو بھی صفحۂ قرطاس پر منتقل کرتے ہیں۔ ان کے ناولوں میں روایتی پلاٹ یا کہانی کا مرکز نہیں ہوتا، وہ واقعات کے بجائے لمحات کی شدت پر زور دیتے ہیں، ان کا بیانیہ تسلسل وقت کے بجائے لمحۂ موجود کے احساس پر قائم ہوتا ہے۔ سزلے کی فنکارانہ صلاحیت یہ ہے کہ وہ قاری کو کسی خاص نتیجے تک نہیں لے جاتے بلکہ اس کی توجہ کردار کے اندرونی خلاء اور اس کے احساس وجود، اس کی خاموشی اور جدوجہد کی طرف دلاتے ہیں۔ ناول "فلیش" میں بھی اسی طرز کا ایک سادہ بیانیہ ہے مگر پُر اثر ساخت کا اعلیٰ نمونہ ہے جو انسان کے روزمرہ کی زندگی اور جسمانی تجربات کے ذریعہ وجودی احساسات کو نمایاں کرتے ہیں۔ یہ فنی مہارت عہدِ حاضر کے کسی دوسرے فکشن نگاروں کے یہاں دیکھنے کو نہیں ملتا۔ ان کا اسلوب بیان سادہ ضرور ہے مگر تہہ دار ہے، وہ مبالغہ آمیز اظہار اور جذباتی شدت سے دامن بچاتے ہوئے ایک ایسی زبان خلق کرتے ہیں جس میں چھوٹے مختصر جملے قاری کے ذہن کو نہ صرف متوجہ کرتا ہے بلکہ ایک خاموش موسیقیت کا احساس بھی دلاتا ہے۔ جہاں کہیں وہ علامت اور اشاریت کا استعمال کرتے ہیں وہاں بھی ایک جدت پیدا کر دیتے ہیں۔ وہ انسانی زندگی کے نشیب وفراز اور دکھ وتنہائی کو براہِ راست بیان نہیں کرتے بلکہ اَن کہے اظہار کے ذریعہ بیان کر دیتے ہیں۔ ناول "فلیش" میں بھی ان کا کردار بظاہر ایک عام انسان ہے، غیر اہم ہے مگر وہ اپنے اندر ایک نئی دنیا آباد رکھتا ہے اور وہ اپنے جسم کی کیفیت سے انسانی شعور کو متعین کرنے کا فن رکھتا ہے۔ چونکہ سزلے خود مختلف ملکوں میں گھومتے رہے ہیں اور تجربے حاصل کرتے رہے ہیں اس لئے نقل مکانی کو موضوع بنا کر لکھا گیا یہ ناول ان کے جمالیاتی شعور کے ساتھ فنکارانہ صلاحیت کا بھی عکاس ہے۔

اس ناول کو پڑھتے ہوئے یہ محسوس ہوتا ہے کہ سزلے نے کلاسیکی ادب کا خوب خوب مطالعہ کیا ہے اور لسانی تاریخ سے بھی بخوبی واقف ہیں یہی وجہ ہے کہ اس ناول میں لسانی تجربے کی منفرد شناخت نظر آتی ہے اور واقعات کی پیشکش میں بھی نہ صرف ایک نیا تجربہ ہے بلکہ ایک مہارت بھی ہے۔ ہر ایک کردار کا ذہنی وجذباتی اظہار بھی ایک منفرد انداز میں پیش کیا گیا ہے اور مکالمہ تو ایسا ہے کہ زندگی کا ایک تبصرہ معلوم ہونے لگتا ہے۔ ناول میں ماضی کی جڑیں اور جسمانی حیثیت کو نیا مفہوم ہی نہیں عطا کیا گیا ہے بلکہ اس طبقاتی سماج میں امیر اور غریب کی ذہنی روش کی بھی آئینہ داری کی گئی ہے۔ اس ناول کے کردار صرف نقل مکانی کرنے والے افراد کی کہانی نہیں ہے بلکہ سماج میں ٹوٹتے بکھرتے انسانی رشتے اور جنسیت کی بدلتی تصویروں کو بھی فنکارانہ طور پر پیش کیا گیا ہے جس کی وجہ سے یہ ناول نقل مکانی اور وجود کی غیر یقینی کیفیت کا آئینہ بن گیا ہے اور یہی وصف سزلے کو اپنے ہم عصروں میں امتیازی حیثیت عطا کرتا ہے۔ ☆☆☆

ووٹ شماری 14 کو اور حلف برداری 18 نومبر کو

72 لاکھ زائد ووٹ نتیش حکومت کو بچانے کیلئے نہیں پڑے: تیجسوی یادو

پٹنہ: بہار اسمبلی انتخاب کا نتیجہ 14 نومبر کو برآمد ہونے والا ہے۔ اس سے قبل این ڈی اے اور مہا گٹھ بندھن دونوں ہی اتحاد نے اپنی اپنی جیت کا دعویٰ کرنا شروع کر دیا ہے۔ مہاگٹھ بندھن کی طرف سے وزیر اعلیٰ عہدہ کے امیدوار تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ ''ہم نے پہلے بھی کہا تھا کہ 14 تاریخ کو ووٹ کی گنتی ہوگی اور 18 تاریخ کو حلف برداری تقریب ہوگی۔ جس طریقے کا فیڈ بیک مل رہا ہے، اس سے این ڈی اے کے لوگوں کے ہوش اڑ گئے ہیں۔'' یہ باتیں تیجسوی یادو نے بہار میں دونوں مراحل کی ووٹنگ کے بعد 12 نومبر کو اپنی سرکاری رہائش پر ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ انھوں نے میڈیا کے سامنے 'ایگزٹ پول' کے حوالہ سے کہا کہ ''یہ وہی گودی میڈیا ہے جن لوگوں نے سروے دکھایا کہ پاکستان میں اسلام آباد، لاہور، کراچی پر قبضہ ہو گیا ہے۔ یہ وہی سروے ہے جنھوں نے دراندازوں کو بھی بہار میں گھسا دیا تھا۔ گودی میڈیا پروپیگنڈہ پھیلا رہی ہے۔'' آر جے ڈی لیڈر کا کہنا ہے کہ جو سروے دکھایا جا رہا ہے، اگر ان سے سیمپل سائز پوچھا جائے تو کوئی جواب نہیں ہے۔ سیمپل ہو یا سروے ہو، اس کا پیمانہ کیا ہے؟ یہ بھی نہیں بتایا جا رہا ہے۔ یہ سروے جھارکھنڈ اور بنگال میں بھی ہرا رہا

تھا۔ تیجسوی کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم دفتر سے جو طے ہو کر آتا ہے، جو کچھ امت شاہ اپنے قلم سے لکھ کر دیتے ہیں، وہی میڈیا والے بتاتے اور بولتے ہیں۔ تیجسوی کہتے ہیں کہ 2020 کے مقابلے اس بار 72 لاکھ زیادہ لوگوں نے ووٹ ڈالے ہیں۔ اگر 72 لاکھ ووٹوں کو 243 اسمبلی سیٹوں میں تقسیم کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اوسطاً تقریباً 29.5 ہزار ووٹ ہر اسمبلی حلقہ میں بڑھے ہیں۔ یہ ووٹ نتیش کمار کو بچانے کے لیے نہیں پڑے۔'' وہ مزید کہتے ہیں کہ ''یہ ووٹ حکومت کو بدلنے کے لیے پڑے ہیں۔ اتنے لوگوں نے تبدیلی کے لیے ووٹ کیا ہے۔ بہار کے لوگ سب کچھ سمجھتے ہیں۔ اس بار سروے چلا دیا گیا ہے، اور اب پوری کوشش کی جائے گی کہ ووٹ شماری کی رفتار دھیمی ہو۔'' بہار اسمبلی انتخاب کے نتائج سے قبل ممکنہ اندیشوں کا ذکر کرتے ہوئے تیجسوی نے کہا کہ ضلع ہیڈکوارٹر میں دہشت پیدا کیا جائے گا۔ جہاں بم دھماکہ ہوگا، وہاں کوئی کارروائی نہیں کریں گے، لیکن جمہوریت کا قتل کرنے کے لیے ملٹری سے فلیگ مارچ پورے ضلع میں کروائیں گے۔ اس سے لوگوں کے درمیان ایک دہشت پیدا ہوگی۔ آر جے ڈی لیڈر کا کہنا ہے کہ پچھلی بار بھی لوگوں نے تبدیلی کے لیے ووٹ دیا تھا، لیکن بے ایمانی ہوئی اور صرف 12 ہزار ووٹوں کا فرق رہا۔ اس بار بھاری اکثریت سے مہاگٹھ بندھن کی حکومت بننے جا رہی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ ''ہمارے لوگ قربانی دیں گے۔ لیکن اس بار کاؤنٹنگ میں بے ایمانی نہیں ہونے دیں گے۔ ہمارے لوگ بیدار ہیں اور ڈٹے ہوئے ہیں۔''

گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول میوٗلی میں یوم اردو منایا گیا

پلول، میوات: صحافت بیورو/محمد مبارک میواتی) اردو زبان کے مشہور و شاعر و مفکر ڈاکٹر علامہ محمد اقبال کی تاریخ پیدائش پر گورنمنٹ سینئر

سیکنڈری اسکول میولی کلاں (نوح) میں ادبی و ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا، جس میں طلبا و طالبات نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، پروگرام کی شروعات "اردو کی پہچان ہیں ہم، پہچان ہماری اردو ہے" گیت سے ہوئی، جسے بہت شاندار طریقے سے ثانیہ، شہرین، ثمرین، زویا، شفا نے پڑھا، ان کے علاوہ دیگر طلبا و طالبات نے حمد، نعت، غزل، ومختلف موضوعات جیسے کہ علامہ اقبال، میر تقی میر، مرزا غالب وغیرہ پر مضامین و تقاریر پیش کیں، پروگرام میں رخسار، ہاشمہ، شہنشاہ، ساحلہ، شہرین، ثانیہ، ثمرین، پروانہ صبا، شفا، ریحان، شائستہ، وغیرہ نے بطور مساہمین شرکت کی، اس موقع پر اسکول کے طلبا و طالبات کی کثیر تعداد موجود رہی، پروگرام کے اخیر میں اسکول انچارج و انگریزی لیکچرر محترمہ ناظرین نے اپنے صدارتی خطاب میں فرمایا پروگرام بہت کامیاب رہا اس طرح کے پروگراموں کا انعقاد ہوتے رہنا چاہیے تاکہ بچوں کی ذہنی سطح کو پروان چڑھایا جا سکے، اور ان کی مخفی صلاحیتوں کو سامنے لایا جا سکے، پروگرام کے اخیر میں طلبہ و طالبات کو میڈل و سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا، پروگرام میں مساہمین کے علاوہ بیشتر اساتذہ کی شرکت رہی جن میں انگریزی لیکچرر انل شرما، ہندی لیکچرر سنیتا یادو، انگریزی لیکچرر پروین کماری، سنسکرت لیکچرر سجاتا، بایولوجی لیکچرر پریتی، اردو ٹیچر نجم الدین، اردو ٹیچر انیس احمد وغیرہ کی موجودگی رہی، نظامت کے فرائض اردو لیکچرر محمد راشد امین ندوی نے انجام دیے۔

کشمیر: دہلی دھماکوں کے بعد پولیس کی چھاپے ماری

نئی دہلی: دہلی کے لال قلعہ میں ہوئے بم دھماکے کے بعد جموں و کشمیر پولیس نے چار اضلاع میں چھاپے مار کارروائیاں کی ہیں۔ اس دوران پولیس نے خاص طور پر جماعتِ اسلامی (جے آئی آئی) کو نشانہ بنایا، جس پر 2019 میں پابندی عائد کی گئی تھی۔ پولیس کے مطابق، بدھ کے روز کولگام میں 200 سے زیادہ مقامات پر چھاپے مارے گئے، جبکہ گزشتہ چار دنوں میں 400 گھیرابندی اور تلاشی آپریشن انجام دیے گئے ہیں۔ یہ کارروائیاں اس وقت شروع کی گئیں جب فرید آباد اور سہارنپور میں ایک دہشت گرد نیٹ ورک کا انکشاف ہوا، جس میں شامل کچھ مشتبہ افراد کا تعلق کشمیر سے بتایا گیا ہے۔ تحقیقی ایجنسیوں کو شبہ ہے کہ لال قلعہ دھماکہ ڈاکٹر عمر نبی نے انجام دیا، جو پلوامہ کا رہائشی ہے۔ تاہم، پولیس کا کہنا ہے کہ اس دھماکے اور چھاپوں کا کوئی براہِ راست تعلق نہیں ہے۔ پولیس کے مطابق، دہشت گردی کے نیٹ ورک اور اس کے حمایتی نظام کو ختم کرنے کی کوشش کے تحت جماعتِ اسلامی سے منسلک افراد اور ان کے تعاون کاروں کے گھروں اور دفاتر پر چھاپے مارے گئے۔

پولیس نے بتایا کہ کولگام میں پابند تنظیموں سے وابستہ 500 افراد سے پوچھ گچھ کی گئی، جن میں سے کچھ کو اننت ناگ جیل منتقل کر دیا گیا ہے۔ اسی دوران، سوپور میں بھی جموں و کشمیر پولیس نے 30 سے زائد مقامات پر چھاپے مارے۔ پولیس نے بتایا کہ کئی افراد سے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے کے شبہ میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ، پولیس نے گاندربل اور اونتی پورہ میں بھی جماعتِ اسلامی کے خلاف کارروائیاں انجام دی ہیں۔

این سی ڈی جانچ اور ابتدائی طبی خدمات کیلئے موبائل میڈیکل وین کا افتتاح

پلول، میوات: صحافت بیورو/محمد مبارک میواتی) عوام تک صحت کی خدمات کو مؤثر طور پر پہنچانے کی سمت میں ایک اہم قدم اٹھاتے ہوئے لینڈ مارک کیئرز کمیونٹی ہیلتھ اینڈ ویلبیئنگ پروگرام جو لائف اسٹائل انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ کے تعاون سے اور چائلڈ سروائیول انڈیا کے ذریعے عمل میں لایا جا رہا ہے نے پونہانہ، نوح علاقے میں این سی ڈی (غیر متعدی امراض) کی جانچ اور ابتدائی طبی خدمات کے لیے وقف موبائل میڈیکل وین کا افتتاح کیا، اس وین کو چیف میڈیکل آفیسر (CMO) ڈاکٹر سروجیت کمار اور ڈپٹی چیف میڈیکل آفیسر (DCMO) ڈاکٹر وشال سنگلا نے العافیہ اسپتال، مانڈی کھیڑہ واقع سی ایم او دفتر سے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا، یہ اقدام پونہانہ اور تاوڑو بلاک کے 27 دیہاتوں کی محروم آبادی تک ضروری صحت خدمات پہنچانے، بلڈ پریشر، شوگر جیسے امراض کی بروقت تشخیص کرنے اور فوری علاج کی سہولت فراہم کرنے کے مقصد سے کیا گیا ہے، اس موقع پر سی ایم او ڈاکٹر سروجیت کمار نے اس کوشش کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ یہ پہل این سی ڈی کے معاملات کی جلد شناخت اور بروقت علاج کے آغاز میں معاون ثابت ہوگی، جس سے غیر متعدی بیماریوں کے بوجھ میں کمی لانے میں مدد ملے گی، یہ موبائل

میڈیکل وین، لینڈ مارک کیئرز اور چائلڈ سروائیول انڈیا کی جانب سے صحتِ عامہ کو فروغ دینے کی مسلسل کوششوں کے تحت صحت مند اور مضبوط معاشروں کی تعمیر کی سمت ایک اور اہم قدم ہے۔

آسام میں تقریباً 1.3 کروڑ روپے کی ہیروئن ضبط

گوہاٹی: آسام کی راجدھانی میں دو علیحدہ کارروائیوں کے دوران تقریباً 1.3 کروڑ روپے مالیت کی ہیروئن برآمد کی گئی اور دو خواتین کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے بدھ کے روز اس کی اطلاع دی۔ گوہاٹی پولیس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے بتایا کہ خفیہ اطلاع کی بنیاد پر بستہا تھانہ علاقے کے تحت خاناپاڑا میں صبح چھاپہ مارا گیا اور ایک خاتون کو حراست میں لیا گیا۔ پولیس کے مطابق 47 سالہ گرفتار خاتون کا تعلق منی پور کے چوراچاندپور سے ہے۔ پولیس نے بتایا کہ بارہ صابن کے ڈبے برآمد کیے گئے جن میں 138 گرام ہیروئن (صابن کے ڈبے کے بغیر وزن) موجود تھی، اور ایک موبائل فون بھی برآمد ہوا۔ قانونی کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ پولیس نے مزید کہا کہ اسی تھانہ علاقے میں ایک دوسری کارروائی کے دوران خاناپاڑا علاقے میں ایک کرایہ کے مکان پر چھاپہ مارا گیا۔

پولیس کے ایک سینئر افسر کے مطابق ایک اور خاتون کے قبضے سے دو تمباکو کے ڈبوں میں چھپائی گئی 22 گرام ہیروئن، تین چوری کے موبائل فون اور 13 ہزار روپے نقد برآمد ہوئے، جس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ افسر نے بتایا کہ نارکوٹکس کنٹرول بیورو کے معیار کے مطابق برآمد کی گئی منشیات کی کل مالیت تقریباً 1.28 کروڑ روپے بنتی ہے۔

بھروچ: دواساز فیکٹری میں بوائلر پھٹنے سے 2 مزدوروں کی موت، 20 زخمی، پولیس تحقیقات شروع

بھروچ: گجرات کے ضلع بھروچ میں ایک دواساز فیکٹری میں بوائلر پھٹنے اور اس کے بعد آگ لگنے کے سبب 2 مزدوروں کی موت ہو گئی ہے۔ اس حادثہ میں تقریباً 20 لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ اس حادثہ کے حوالے سے ایک افسر نے بتایا کہ یہ واقعہ سائکھا جی آئی ڈی سی علاقے میں واقع ایک فیکٹری میں صبح تقریباً 2.30 بجے پیش آیا۔ بھروچ ضلع کلکٹر گورانگ مکوانا نے کہا کہ ''فیکٹری کے اندر ایک طاقتور بوائلر پھٹنے کے وجہ سے یہ آگ لگ گئی۔ بعد میں سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پا لیا گیا۔'' گورانگ مکوانا کا کہنا ہے کہ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ فیکٹری کی پوری عمارت منہدم ہو گئی۔ زیادہ تر مزدور کسی طرح بچ نکلنے میں کامیاب رہے، لیکن 2 اندر ہی پھنس گئے اور

ان کی موت ہو گئی۔ آگ بجھانے کے بعد لاش کو ملبے سے برآمد کیا گیا۔ اس واقعہ میں تقریباً 20 مزدور معمولی طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ ضلع کلکٹر گورانگ مکوانا نے بتایا کہ فائر ڈپارٹمنٹ، پولیس اور فارنسک ماہرین کی ٹیمیں جائے وقوعہ کی مکمل تحقیقات کر رہی ہیں۔ کیونکہ کچھ مزدوروں نے دعویٰ کیا ہے کہ دھماکہ کے بعد ایک شخص لاپتہ ہو گیا ہے اور ممکن ہے کہ وہ عمارت کے اندر پھنس گیا ہو۔

دہلی دھماکہ میں ہلاک ہونے والی کی پوسٹ مارٹم رپورٹ آئی سامنے، کسی کا پھیپھڑا پھٹا، کسی کی آنت پھٹی!

نئی دہلی: دہلی میں لال قلعہ کے پاس ہوئے دھماکہ میں ہلاک 12 لوگوں میں سے بیشتر کا پوسٹ مارٹم ہو چکا ہے اور اس کی رپورٹ بھی سامنے آ چکی ہے۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ

میں کئی لاشوں میں ہڈیاں ٹوٹنے اور سر پر چوٹ کے نشانات ملے ہیں۔ ساتھ ہی کچھ لاشوں میں پھیپھڑوں، کان اور پیٹ کے اندر دھماکہ کے بعد پیدا لہروں سے ہوئے نقصان کے اشارے ملے ہیں۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں دھماکہ سے مہلوکین کے کان کے پردے، پھیپھڑے اور آنتیں تک پھٹ گئی ہیں، جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ دھماکہ بہت تیز تھا۔ کئی لوگوں کی موت کا سبب دھماکہ سے لگی گہری چوٹ کے بعد زیادہ خون کا بہنا ہے۔ کچھ مہلوکین کی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں 'کراس انجری پیٹرن' دیکھنے کو ملا ہے۔ یعنی دھماکہ کے جھٹکا سے لوگ دیوار یا زمین سے ٹکرا گئے، جس نے انھیں موت کی نیند سلا دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں لاشوں اور کپڑوں پر اسپلنٹرس کے ٹریس نہیں ملے ہیں، لیکن ایسے نشانات ضرور ہیں جس سے دھماکہ میں ممکنہ طور پر کوئی فیوزن دھماکہ خیز مادہ استعمال کیے جانے کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ دھماکہ خیز مادہ میں کیمیکل کون سا تھا، اس کا پتہ فورنسک جانچ میں ہی چل پائے گا۔ بیشتر لاشوں میں چوٹیں جسم کے اوپری حصہ، سر اور سینے پر مرکوز تھیں۔

سپریم کورٹ آج شیو سینا کے نشان کے تنازع کی سماعت کرے گا

نئی دہلی: سپریم کورٹ آج شیو سینا کے نشان تنازعہ کیس کی سماعت کرے گا۔ قبل ازیں، شیو سینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کی درخواست میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے 17 فروری 2023 کے فیصلے کو چیلنج کیا گیا تھا، جس میں ایکناتھ شندے کی پارٹی کو "اصل شیو سینا" کے طور پر تسلیم کیا گیا تھا اور شندے کی پارٹی کو "تیر اور کمان" کا نشان الاٹ کیا گیا تھا۔ قابل ذکر ہے کہ "تیر اور کمان" کا نشان پہلے غیر منقسم شیو سینا کے پاس تھا۔ جسٹس سوریہ کانت، اجل بھوئیاں، اور نونگمیکاپم کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے پہلے کیس کی سماعت 12 نومبر تک ملتوی کر دی تھی۔ شیو سینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کی نمائندگی کرنے والے سینئر وکیل کپل سبل نے مہاراشٹر میں آنے والے بلدیاتی انتخابات کا حوالہ دیتے ہوئے جلد سماعت کی درخواست کی تھی۔ الیکشن کمیشن نے ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیو سینا کو فروری 2023 کے مہاراشٹر اسمبلی کے ضمنی انتخابات میں 'جلتی ہوئی مشعل' کے عارضی نشان کا استعمال کرتے ہوئے لڑنے کی اجازت دی تھی۔ اس کے باوجود، ادھو ٹھاکرے کی قیادت میں شیو سینا نے برقرار رکھا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا اپنے تنظیمی ڈھانچے یا نظریاتی مستقل مزاجی کے بجائے صرف پارٹی کی قانون سازی کی طاقت پر فیصلہ کرتے ہوئے ایک غیر جانبدار ثالث کے طور پر اپنا کردار ادا کرنے میں ناکام رہا ہے۔ شیو سینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کی درخواست میں استدلال کیا گیا ہے کہ الیکشن کمیشن انتخابی نشانات (ریزرویشن اور الاٹمنٹ) آرڈر 1968 کی روح پر عمل کرنے میں ناکام رہا ہے، جس میں پارٹی کے درمیان تنازعات میں غیر جانبدارانہ فیصلہ کرنا ضروری ہے۔

دہلی بلاسٹ کے بعد اندور کے ہوٹل، ہاسٹل اور لاؤنجز کا معائنہ

اندور: دہلی میں پیر کے روز ہونے والے خوفناک دھماکے، جس میں آٹھ افراد جان سے گئے، اس کے بعد اندور پولیس کمشنر کے احکامات پر شہر کے ہاسٹلوں، لاؤنجز، کرایہ کے مکانوں اور ہوٹلوں کی جامع تلاشی لی گئی۔ ایڈیشنل ڈی سی پی (کرائم برانچ) راجیش نے بتایا کہ دو روز قبل پیش آئے اس المناک واقعے کے بعد، اندور پولیس کمشنر سنتوش کمار سنگھ کی ہدایت پر ہوٹلوں، لاؤنجز، کرایہ کے مکانوں اور ہاسٹلوں کی جانچ کی گئی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ کئی ہوٹلوں اور لاؤنجز نے اپنے مہمانوں کی تفصیلات فراہم نہیں کیں، جب کہ متعدد ہاسٹلوں نے بھی کرایہ داروں کے بارے میں معلومات دینے سے انکار کر دیا۔ اس پر اندور پولیس کمشنر سنتوش کمار سنگھ نے ہندوستانی نیائے سرکشا سنہیتا کی دفعہ 163 کے تحت ایک حکم جاری کیا ہے، جس کے مطابق تمام مکان مالکان اور ہوٹل آپریٹرز کو اپنے کرایہ داروں اور مہمانوں کی مکمل تفصیلات فراہم کرنا لازمی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اندور پولیس کمشنریٹ کے تحت آٹھ تھانوں میں 13 مقامات پر ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ کئی ہوٹل اور لاؤنج مالکان نے اپنے مہمانوں کی معلومات نہیں دیں، اور ہاسٹلوں میں ٹھہرنے والے افراد یا

کرایہ داروں کے بارے میں بھی کوئی اطلاع فراہم نہیں کی گئی۔ مزید کہا گیا کہ اندور پولیس کمشنر سنتوش کمار سنگھ نے 4 نومبر 2025 کو ہندوستانی ناگرک سرکشا سنہیتا کی دفعہ 163 کے تحت ایک پیشگی حکم نامہ جاری کیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ہوٹل مالکان اور مکان مالک لازمی طور پر اپنے مہمانوں اور کرایہ داروں کی معلومات پولیس کو فراہم کریں۔ یاد رہے کہ پیر کے روز نئی دہلی میں لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب ہنڈائی i20 کار میں ہونے والے دھماکے میں کم از کم آٹھ افراد ہلاک ہو گئے تھے۔ اس واقعے کی تحقیقات کے لیے نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی نے ایک "مخصوص اور جامع" تفتیشی ٹیم تشکیل دی ہے۔ ذرائع کے مطابق، یہ دھماکہ جیشِ محمد سے منسلک ایک دہشت گرد نیٹ ورک کی کارروائی بتایا جا رہا ہے، جسے ہندوستانی ایجنسیوں نے بے نقاب کیا۔ یہ ٹیم سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور اس سے بالا رینک کے افسران کی نگرانی میں کام کرے گی تاکہ تفتیش کو منظم اور گہرائی سے انجام دیا جا سکے۔ یہ اقدام اُس وقت سامنے آیا جب وزارت داخلہ نے دھماکے کی تفتیش باضابطہ طور پر این آئی اے کے سپرد کی، کیونکہ تحقیقات میں اس واقعے کے دہشت گردی کے پہلو واضح طور پر سامنے آئے ہیں۔

میری کہانیوں کے کردار اور مقامات حقیقی ہوتے ہیں: ڈاکٹر رینو بہل

پنجاب یونیورسٹی میں ''نشہ اور اردو ناول'' موضوع پر مذاکرہ

پلول، میوات: صحافت بیورو/محمد مبارک میواتی) شعبۂ اردو، پنجاب یونیورسٹی چنڈی گڑھ میں "نشہ اور اردو ناول" کے موضوع پر خصوصی مذاکرہ ہوا، پنجاب یونیورسٹی چنڈی گڑھ کے شعبۂ اردو میں مصنف سے ملاقات کے تحت " نشہ اور اردو ناول " کے موضوع پر ایک خصوصی مذاکرے کا انعقاد کیا گیا، جس میں مہمانِ خصوصی کے طور پر مشہور افسانہ نگار ڈاکٹر رینو بہل شامل ہوئیں، رینو بہل کے نئے ناول دشت بے نوا کو اس موقع پر خصوصیت سے زیر بحث لایا گیا، واضح ہو کہ اس ناول میں انہوں نے پنجاب میں روز بروز بڑھتے ہوئے نشہ اور اس سے متاثرین کی جہنم آسا زندگیوں کو موضوع بنایا گیا ہے، رینو بہل نے بتایا کہ اس کہانی کے تمام کردار حقیقی ہیں محض نام بدل کر کہانی کی صورت میں پیش کیا گیا ہے، گفتگو کے دوران ڈاکٹر بہل نے بتایا کہ اس ناول کو کاغذ پر اتارنے سے پہلے انہوں نے پنجاب کے مختلف گاؤں اور شہروں کا دورہ کیا اور متاثرین سے ملاقات کرنے اور ان کی کہانیاں سننے کے بعد انہیں محسوس ہوا کہ اسے ناول کا روپ دینا بے حد دشوار ہے لیکن اپنی تخلیقیت کے جوہر دکھاتے ہوئے انہوں نے نشہ کرنے والے ایک مردہ شخص کی روح کو کردار کی صورت اس طرح پیش کیا کہ جو گھر کے آنگن

میں پیڑ کے اوپر بیٹھ کر اپنے گھر کے معاملات اور اپنی ماں بیوی اور بہن کو تکلیفیں دیکھتا مگر کچھ کر نہ سکتا تھا۔ اس طرح نشہ محض ایک فرد پر نہیں بلکہ اس کے پورے گھر اور سماج کی زندگیوں پر کس طرح منفی اثر ڈالتا ہے دیکھا جا سکتا ہے۔ اس پروگرام میں پروفیسر ریحانہ پروین بحیثیت صدر شامل ہوئیں۔ صدارتی کلمات ادا کرتے ہوئے انہوں نے سماج میں بڑھتے ہوئے نشے اور نوجوانوں کی تباہ حالی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سماج کا ہر شخص اپنی ذمہ داری سمجھے اور جہاں بھی کوئی بچہ اس طرف جاتا ہوا نظر آئے اسے اس دلدل سے بچانے کی کوشش کی جائے۔ بچوں کو کھیل کود اور دیگر معاملات میں مشغول کیا جائے تاکہ نشے سے انہیں دور رکھا جا سکے۔ اس دوران پروفیسر ریحانہ پروین نے صدر شعبہ ڈاکٹر علی عباس کو شعبے میں اس پر مغز اور بامعنی پروگرام کے انعقاد پر مبارکباد بھی پیش کی۔ یاد رہے۔ صدر شعبہ ڈاکٹر علی عباس نے ابتدائی گفتگو میں آئے ہوئے مہمانوں کا استقبال کیا اور ڈاکٹر رینو بہل کی ادبی خدمات پر انہیں مبارکباد پیش کرتے ہوئے ان کی کہانیوں کو سامنے رکھ کر سوال وجواب کا سلسلہ شروع کیا۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر ذوالفقار علی نے بخوبی انجام دیے۔

راجستھان میں غنڈوں کو اب کسی کا ڈر نہیں: اشوک گہلوت

جے پور: راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور کانگریس کے سینئر لیڈر اشوک گہلوت نے چتوڑ گڑھ میں بی جے پی لیڈر کے قتل کے بعد ریاست کے نظم و نسق کی صورتحال پر سنگین سوال کھڑے کئے ہیں۔ ریاستی حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چتوڑ گڑھ میں بی جے پی لیڈر رمیش انانی کا قتل ریاست میں بڑھتی ہوئی لاقانونیت اور جنگل راج کا اشارہ ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے الزام لگائے کہ ایسا کوئی دن نہیں جا رہا جب راجستھان میں گھناؤنے قتل کی خبریں نہ آئیں۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر لکھا کہ راجستھان میں دن دہاڑے گولی چلانا اب ریاست کے معمول میں شامل ہو چکا ہے۔ غنڈوں کو اب کسی کا ڈر نہیں رہا۔ اشرافیہ سے لے کر عام آدمی تک بی جے پی کے اس راج میں سب نشانے پر ہیں اور سب غیر محفوظ ہیں۔ اسی طرح راشٹریہ لوک تانترک پارٹی کے صدر ہنومان بینیوال نے بھی اس قتل

کے بعد راجستھان میں امن و امان کی صورتحال پر سوال اٹھائے۔

انہوں نے پوسٹ میں لکھا کہ میں راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ ریاست میں مجرموں کے حوصلے اتنے بلند کیوں ہیں؟ آخرکار راجستھان کے لوگوں کی حفاظت کی ذمہ داری کون لے گا؟ انہوں نے کہا کہ ماضی میں اسی ضلع میں معصوم نوجوان سورج مالی پر حملہ ہوا اور اب حکمراں پارٹی کے لیڈر کو ہی گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ یہ انتہائی تشویشناک ہے کہ راجستھان کے کسی نہ کسی حصے میں ہر روز ایسے واقعات رونما ہو رہے ہیں۔ پولیس کو اس قتل میں ملوث ملزمین کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کرنی چاہیے۔ بتادیں کہ چتوڑ گڑھ میں بی جے پی رہنما اور تاجر رمیش انانی کو اس وقت قتل کر دیا گیا جب وہ گھر سے اپنے دفتر جا رہے تھے۔ ایک ہیلمٹ پہنے بائک سوار نے بی جے پی لیڈر پر فائرنگ کی جس سے وہ شدید زخمی ہو گئے۔ انہیں فوری طور پر ضلع اسپتال لے جایا گیا، جہاں علاج کے دوران ان کی موت ہو گئی۔

'جی پی ایس سگنل میں خرابی ہو تو 10 منٹ کے اندر رپورٹ کریں': ڈی جی سی اے

نئی دہلی: ہندوستان کے شہری ہوابازی کے نگران ادارے ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) نے پروازوں کی حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک نئی ہدایت جاری کی ہے۔ اس کے تحت پائلٹ، ایئر ٹریفک کنٹرولرز (اے ٹی سی) اور ایئر لائنز کو پابند کیا گیا ہے کہ وہ جی پی ایس اسپوفنگ یا کسی بھی گلوبل نیویگیشن سیٹلائٹ سسٹم (جی این ایس ایس) کی خرابی کی صورت میں واقعہ پیش آنے کے 10 منٹ کے اندر رپورٹ کریں۔ ڈی جی سی اے نے اپنے سرکلر میں کہا ہے کہ یہ قدم پرواز کے دوران پیش آنے والے نیویگیشن مسائل کو بروقت شناخت کرنے اور ان سے وابستہ خطرات کو کم کرنے کے لیے ضروری ہے۔ سرکلر میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر کسی پائلٹ، اے ٹی سی کنٹرولر یا تکنیکی یونٹ کو جی پی ایس سگنل میں غیر معمولی رویہ جیسے نیویگیشن ایرر، سگنل کا اچانک ختم ہونا، یا اسپوف شدہ لوکیشن ڈیٹا محسوس ہو تو اسے اصل وقت میں رپورٹ کیا جانا چاہیے۔

Directorate
General of
Civil
Aviation

ریگولیٹر نے تمام اسٹیک ہولڈرز سے کہا ہے کہ واقعے کی تفصیلات — جیسے جگہ، وقت، طیارے کی قسم، رجسٹریشن، روٹ اور پیش آئے اشارے — فوری طور پر ریکارڈ اور شیئر کی جائیں۔ اس کے ساتھ خرابی کی نوعیت مثلاً جیمنگ، اسپوفنگ، سگنل لاس یا انٹیگریٹی ایرر کی بھی تفصیل دی جائے۔ مزید کہا گیا ہے کہ اگر ممکن ہو تو سسٹم لاگز، اسکرین شاٹس یا فلائٹ مینجمنٹ سسٹم (FMS) کے ڈیٹا سے رپورٹ کی تصدیق کی جائے۔ قابل ذکر ہے کہ دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر حال ہی میں جی پی ایس سگنل میں خلل کے کئی واقعات رپورٹ ہوئے، جہاں روزانہ 1,500 سے زائد پروازیں آپریٹ ہوتی ہیں۔

'علماء نئی نسل کے ایمان کی حفاظت میں اپنا کردار ادا کریں'

دارالعلوم میں کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ عربیہ کی مرکزی مجلس عاملہ کا اجلاس اختتام پذیر، وقف جائیدادوں کے تحفظ پر توجہ مرکوز

دیوبند (عارف عثمانی) کل ہند رابطہ مدارس اسلامیہ دارالعلوم دیوبند کی مرکزی مجلس عاملہ کا اہم اجلاس مہمان خانہ دارالعلوم میں مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی مہتمم وصدر رابطہ مدارس اسلامیہ کی صدارت میں منعقد ہوا، بعد نماز مغرب قاری محمد آفتاب کی تلاوت قرآن سے اجلاس کی دوسری نشست کا آغاز ہوا۔

اجلاس میں نظام تعلیم وتربیت کی بہتری واستحکام، مدارس کے داخلی انتظامات کی بہتری، فکری ارتداد کی روک تھام، فرق باطلہ کا تعاقب اور اصلاح معاشرہ، تدریب المعلمین اور اجتماعی سالانہ امتحانات کے استحکام، مدارس اسلامیہ کو درپیش خطرات کے مقابلے، وقف جائیدادوں کے تحفظ کی تدابیر، مکاتب دینیہ کے نظام میں استحکام، اور رابطے کی صوبائی شاخوں سے متعلق امور وغیرہ پر غور وخوض کر کے اہم فیصلے لیے گئے۔ دارالعلوم دیوبند کے مہتمم مولانا مفتی ابوالقاسم نعمانی نے اجلاس میں ملک بھر سے تشریف لائے ہوئے مرکزی مجلس عاملہ کے ارکان ومدعوین خصوصی اور نمائندگان کو صدارتی خطاب کرتے ہوئے اور بعض صوبوں میں مدارس کے خلاف حکومتی کارروائی اور نوٹس کا جائزہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ مدارس اسلامیہ کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ ماہرین قانون کے مشورے سے کمزوریوں کو دور کیا جائے، حسابات سالانہ آڈٹ کرائے جائیں، تعمیرات کا نقشہ منظور کرایا جائے، قانونی تقاضوں کی تکمیل کی جائے اور حکومتی ضابطہ کے مطابق مدارس کے نظام کو استوار رکھا جائے۔

دارالعلوم دیوبند کے صدرالمدرسین مولانا سید ارشد مدنی نے فرق باطلہ کی تردید، فتنۂ شکلیت، گوہر شاہی اور دیگر فتنوں کے حوالے سے کہا کہ احادیث کے ابواب الفتن میں مذکور اصولوں اور ہدایات پر قائم رہ کر فتنوں کے سد باب کے لیے کام کرنے کی ضرورت ہے۔ نئی نسلوں میں فکری آزادی کے بڑھتے رجحان پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ ماحول میں اساتذہ اور سرپرستوں کے لیے ضروری ہوگیا ہے کہ وہ اپنے بچوں کی صحیح اور دینی تربیت کو لازم سمجھیں۔ آل آسام تعلیمی ترقی بورڈ کے صدر مولانا مشتاق احمد نے اپنے مختصر اظہار خیال میں مدارس اسلامیہ میں قرآن فہمی اور آئندہ نسلوں میں قرآن کریم کی تفاسیر سے دل چسپی پیدا کرنے کے طریقۂ کار پر زور دیا۔ مولانا اشہد رشیدی نے کہا کہ دارالعلوم اور مدارس اسلامیہ محض تعلیم گاہ ہی نہیں بلکہ ایک تحریک بھی ہے، اس لیے عوامی تحریک کی فضاء قائم کر کے عوام الناس کو قرآن وسنت کی تعلیمات اور ان میں مذکور احکامات سے جوڑنے کی سعی کرنے کی ضرورت ہے۔ مولانا شوکت علی قاسمی بستوی ناظم عمومی کل ہند رابطہ مدارس نے اجلاس کی دونوں نشستوں میں نظامت کے فرائض انجام دئے اور رابطہ کی گذشتہ مجلس عاملہ کی کارروائی پڑھ کر سنائی اور مرکزی دفتر رابطہ کی سالانہ رپورٹ بھی پیش کی، جس میں مختلف صوبوں کی کارکردگی کا جائزہ بھی شامل تھا۔ اجلاس میں اوقاف سے متعلق جاری کردہ "امید پورٹل" پر وقف جائدادوں کے املاک کو اپلوڈ کرنے کے طریقۂ کار اور الیکشن کمیشن کی جانب سے بعض صوبوں میں جاری ہونے والی ایس آئی آر سے متعلق ہدایات پر بھی گفتگو کر کے ذمہ داران مدارس کی توجہ مبذول کرائی گئی۔ اجلاس کے آخر میں گذشتہ مجلس عاملہ کے بعد سے اب تک وفات پانے والے حضرات ارکان شوریٰ، حضرات علماء کرام، دانشوران ملت، ارکان عاملہ رابطہ اور بہی خواہان کے لیے دعائے مغفرت کی گئی اور تجویز تعزیت بھی منظور کی گئی۔

سڑک پر گندے پانی کے بھر جانے سے گاؤں کے باشندے پریشان، مسئلہ کا حل نہ ہونے سے گھروں میں گندے پانی کے بھر جانے کا اندیشہ

دیوبند (عارف عثمانی) بلاک ناگل کے گاؤں تلہیڑی بزرگ میں سڑکوں پر بھرے گندے پانی سے علاقہ کے لوگ کافی پریشان ہیں۔ گاؤں کے باشندوں نے پانی کی نکاسی کا انتظام کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے۔ واضح ہو کہ تلہیڑی بزرگ میں گذشتہ کئی سالوں سے شمال کی جانب واقع ایک تالاب میں بستی سے آنے والا گندا پانی جارہا تھا لیکن تقریباً گذشتہ ایک ماہ سے پانی جانے کے راستہ میں اینٹ، روڑی بجری ڈال کر پانی کی نکاسی کا راستہ بند کر دیا گیا ہے، جس کی وجہ سے گھروں سے نکلنے والا پانی سڑک پر جمع ہو رہا ہے۔ سڑکوں پر پانی کے جمع ہونے سے جہاں آمد ورفت میں دشواری ہو رہی ہے وہیں اس پانی میں مچھر پیدا ہونے شروع ہو گئے ہیں جس کی وجہ اس پورے علاقہ میں بیماریوں کے پھیلنے کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے، گاؤں کے باشندوں نے گاؤں پردھان پر الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پردھان نے جان بوجھ کر یہ صورت حال پیدا کی ہے ان کا کہنا ہے کہ اگر پانی کی نکاسی کا راستہ مغرب کی جانب کیا گیا تو اس سے آبادی میں پانی بھر جانے کا مسئلہ پیدا ہوجائے گا اور مکانات کے اندر پانی بھر جانے کا اندیشہ پیدا ہوجائے گا۔ اس سے قبل بھی گاؤں کے باشندوں نے اس کی شکایت وزیر اعلیٰ پورٹل پر کی تھی لیکن افسران نے گاؤں کے لوگوں کے اطلاع کئے بغیر کاغذی کارروائی کر کے معاملہ کو فائلوں میں ہی نپٹا دیا۔ گاؤں کے لوگوں نے دیوبند ایس ڈی ایم کو بھی اس صورت حال سے واقف کرایا تھا جس کے بعد ایس ڈی ایم نے ناگل کے بی ڈی او کو احکامات دیتے ہوئے مسئلہ کے حل کے لئے اقدامات کرنے کو کہا لیکن بی ڈی او نے موقع معائنہ کر کے کہا کہ وہ مسئلہ کو سمجھنے سے قاصر ہیں جس کے بعد ایس ڈی ایم نے نائب تحصیلدار کو اس کام کی ذمہ داری سپرد کی لیکن جب نائب تحصیلدار مونیکا چوہان سے بات کی گئی تو انہوں نے اس کو پرانا معاملہ بتایا اور مصروفیت کا بہانہ کرتے ہوئے فون کاٹ دیا وہیں دوسری جانب گاؤں کے باشندے اپنے گھروں میں پانی کے بھر جانے کے اندیشہ سے پریشان ہیں۔

ایس آئی آر مہم میں بی ایل او کی لاپروائی پر انتظامیہ کی سخت کارروائی

دو خاتون بی ایل او کے خلاف ایف آئی آر اور دیگر 23 کے خلاف رپورٹ درج

دیوبند (عارف عثمانی) ووٹر لسٹوں کی اسپیشل نظر ثانی مہم میں لاپروائی برتنے والے بی ایل او پر انتظامیہ کی جانب سے سخت کارروائی کی گئی ہے۔ گاؤں کے باشندوں کی شکایات کی جانچ کے بعد نکوڑ علاقہ کی دو خاتون ڈی ایل او پر ایف آئی آر درج کرنے کی سفارش کی گئی ہے جبکہ دیگر 23/ بی ایل او کے خلاف تھانہ میں رپورٹ بھیجی گئی ہے۔ یہ کارروائی عوامی نمائندگی ایکٹ 1950/ کی دفعہ 32 کے تحت کی گئی ہے۔

اس معاملہ کا تعلق کھیڑا افغان کے علاقہ سے ہے جہاں کے باشندوں نے الیکشن رجسٹریشن آفیسر نکوڑ سے شکایت کی تھی۔ گاؤں کے باشندوں کا الزام تھا کہ بوتھ نمبر 367 کی بی ایل او شائستہ اور بوتھ نمبر 366/ کی بی ایل او ریکھا رانی گھر گھر جا کر متعلقہ فارم تقسیم نہیں کر رہی ہیں بلکہ اپنے شناساؤں کے گھروں میں بیٹھ کر ان فارموں کی خانہ پری کرا رہی ہیں، اس شکایت کے ملنے کے بعد ایس ڈی ایم اور نائب تحصیلدار کی ٹیم نے موقع پر پہنچ کر جانچ کی۔ جانچ کے دوران دونوں خاتون بی ایل او کی سنگین لاپروائی سامنے آئی۔ یہ معلوم ہوا کہ واقعی انہوں نے گھر گھر جا کر متعلقہ امور انجام نہیں دیئے جس کی وجہ سے نئے ووٹرس کے نام منسلک کرنے کا کام متاثر ہوا۔ الیکشن رجسٹریشن افسر نے جانچ رپورٹ کی بنیاد پر دونوں خاتون بی ایل او کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی سفارش کی ہے۔ انہوں نے یہ بھی وارننگ دی ہے کہ ایس آئی آر مہم میں کسی بھی طرح کی لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی اور قصوروار پائے جانے پر سخت کارروائی کی جائے گی۔ اسی ضمن میں رٹرننگ آفیسر سریندر کمار نے ایس آئی آر کے کام میں فارموں کی تقسیم میں لاپروائی کرنے والے 23 دیگر بی ایل او کے خلاف بھی کارروائی کی ہے۔ ان میں نکوڑ کے 14، سرساوہ کے 4، رام پور منیہاران کے 3 اور چلکانہ کے 2/ بی ایل او شامل ہیں۔ ان سبھی کے خلاف متعلقہ تھانوں میں رپورٹ درج کرانے کے احکامات دیئے گئے ہیں۔ افسران کا کہنا ہے کہ اس طرح کے لاپروائی جمہوریت کی بنیاد کو کمزور کرنے والا فعل ہے۔ متعلقہ محکمہ نے واضح کیا ہے کہ قصوروار ملازمان کے خلاف محکمہ جاتی کارروائی بھی کی جائے گی۔

محلّہ بڑضیاء الحق کے باشندوں نے اپنے گھروں میں اسمارٹ میٹر نہیں لگنے دیئے

پاور کارپوریشن کی ٹیم کو صارفین کی سخت مخالفت کے باعث بغیر میٹر لگائے واپس جانا پڑا

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے محلّہ بڑضیاء الحق میں پاور کارپوریشن کی ٹیم کو اس وقت شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا جب ٹیم نے محلّہ کے گھروں پر اسمارٹ میٹر لگانے کی کوشش کی۔ پاور کارپوریشن کی ٹیم نے بجلی صارفین کے اندیشوں کو بات چیت کے ذریعہ دور کرنے کی کوشش کی لیکن صارفین کی مخالفت کو دیکھتے ہوئے ٹیم کو بغیر میٹر لگائے واپس جانا پڑا۔ تفصیل کے مطابق بدھ کے روز پاور کارپوریشن کی ٹیم محلّہ بڑضیاء الحق میں اسمارٹ میٹر لگانے کے لئے پہنچی؛ لیکن جیسے ہی لوگوں کو میٹر تبدیل کرنے کی اطلاع ملی محلّہ کے لوگ بڑی تعداد میں جمع ہو گئے اور انہوں نے میٹر تبدیل کرنے کی سخت مخالفت کی۔ محلّہ بڑضیاء الحق کے باشندے ڈاکٹر سولنکی، پرویز، اکشے، سفیان اور اسرائیل وغیرہ نے بجلی ٹیم کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ بجلی صارفین پہلے ہی مہنگی بجلی کا بوجھ برداشت کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ اسمارٹ میٹرلگ جانے سے زیادہ رقومات کے بل آئیں گے جس کی وجہ سے صارفین مالی پریشانیوں میں مبتلا ہوجائیں گے۔ بجلی صارفین نے اس اندیشہ کا اظہار کیا کہ اسمارٹ میٹر کا ڈیٹا وائرلیس نیٹ ورک سے چلایا جاتا ہے اس لئے اس کو ہیک کر کے ڈاٹا میں گڑبڑی کرنے سے روکنا مشکل ہوجائے گا۔ اس کے علاوہ محلّہ والوں کا کہنا تھا کہ اسمارٹ میٹر نیٹ ورک پر منحصر ہوتا ہے جس کی وجہ سے آئے دن نیٹ ورک پریشانیوں کے چلتے ریڈنگ سمیت دوسرے مسائل اور دشواریاں سامنے آتی رہیں گی۔ اس لئے وہ اپنے گھروں پر اسمارٹ میٹر نہیں لگنے دیں گے۔ پاور کارپوریشن کی ٹیم نے بجلی صارفین کو سمجھانے کی بہت کوشش کی لیکن شدید مخالفت کو دیکھتے ہوئے ٹیم بغیر میٹر لگائے واپس چلی گئی۔

سمراٹ انٹر کالج، مظفرنگر میں روڈ سیفٹی کے تحت طلباء کو ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کا عہد کرایا

ضلع کے تمام باشندوں سے روڈ سیفٹی رولز پر توجہ دینے کی اپیل

دیوبند (عارف عثمانی) سمراٹ انٹر کالج، مظفرنگر میں روڈ سیفٹی لائف سیونگ کے عنوان پر کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ کامیاب طلباء کو سرٹیفکیٹ دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ ٹریفک ماہ 2025 کے تحت سمراٹ انٹر کالج، مظفرنگر میں ضلع مجسٹریٹ امیش مشرا اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر سنجے کمار ورما کی ہدایت اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ٹریفک اتل چوبے، اڈول چوبی اور اے آر ٹی او اے آر کی رہنمائی میں۔ انفورسمنٹ مسٹر سشیل مشرا اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس مسٹر رویندر پرتاپ سنگھ اور راکیش کمار انچارج ٹریفک پولیس کی قیادت میں ٹریفک ماہ 2025 عوامی بیداری مہم میں پشپندر کمار سب انسپکٹر، ٹریفک پولیس نے روڈ سیفٹی جیون رکھشا کے تحت روڈ حلف لیا۔ ڈاکٹر راجیو کمار نے روڈ سیفٹی-لائف سیونگ بیداری مہم کے ایک حصے کے طور پر منعقد ایک ورکشاپ کے دوران ہندوستان میں سالانہ سڑک حادثات اور اموات کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں۔ روڈ سیفٹی جان بچانے کے موضوع پر کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ کامیاب طالبات ثناء، شبنور، زوہا، موانس، موزید، انس رانا، کلیم، عریش، بلال، اسجد اور اقرا کو اسناد دے کر حوصلہ افزائی کی گئی۔ سب انسپکٹر پشپندر کمار نے ٹریفک قوانین کے بارے میں تفصیلی جانکاری فراہم کی اور طلباء سے ان پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ ڈاکٹر راجیو کمار نے طلباء سے روڈ سیفٹی قوانین سے متعلق سوالات پوچھے اور صحیح جواب دینے والوں کو سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ارشد سمراٹ نے حاضرین کا خیر مقدم کیا اور اظہار تشکر کیا۔ انہوں نے انہیں ٹریفک قوانین پر عمل کرنے کی ترغیب دی۔ پروگرام کالج اسٹاف عرفانہ انجم، شگوفہ ناز، فقیہ ناز، صادق، کاشان، امان خوش بخش، اقرا، فریدہ، نغمہ، نذر کے تعاون سے کامیابی سے مکمل ہوا۔

شان وشوکت کے ساتھ عبداللہ شاہ میاںؒ کا سالانہ عرس شروع

عقیدت مندوں نے چادر پوشی کر ملک وقوم کی ترقی کی دعا کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) سنبھل روڈ پر واقع گاؤں ہاتھی پور چتو میں حضرت عبداللہ شاہ میاں کے 89ویں سالانہ عرس کا آغاز چلی آرہی اپنی روایتی شان وشوکت کے ساتھ ہوا۔ عرس کے پہلے روز کثیر تعداد میں عقیدت مندوں نے اپنی نسبت کا اظہار کرتے ہوئے درگاہ پر گل وچادر پوشی کی۔ اس دوران ملک وقوم کی ترقی اور سلامتی کے لیے دعا بھی کی گئی۔ عرس کے آغاز کے موقع پر حضرت عبداللہ شاہ میاں کے مزار پر صحافی محمد جان ترکی اور ریاست حسین کی طرف سے گل وچادر پوشی کی گئی۔ مسجد کے امام قمر عالم نے درگاہ حضرت عبداللہ شاہ کے سجادہ نشین حاجی نوشے میاں کی موجودگی میں ملک وقوم کی ترقی اور سلامتی کے لیے دعا کرائی۔ اس موقع پر بنیادی طور پر ریاست حسین، معصوم علی، معصوم علی محمد حنیف، فراست چودھری، منے واجد، ارہان پاشا، حنیف چاچا، سلیم نیتاجی، منن حسین، حاجی یوسف حسین، حاجی حافظ ابرار حسین، صابر حسین، ننھے حسین، حفیظ حسنین، ظفیر، کلو حسین، اختر حسین وغیرہ موجود رہے۔ سجادہ نشین حاجی نوشے میاں نے بتایا کہ عرس کے موقع پر ایک جلسے کا انعقاد کیا جائے گا اور جمعرات کو صبح 11.30 بجے چادر اور گلپوشی کے ساتھ ساتھ سہ پہر 3 بجے کل شریف کا اہتمام ہوگا۔ جمعرات کو درگاہ شریف آنے والے زائرین کے لیے لنگر کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

دہلی واقعہ میں ہلاک ہوئے افراد کو خراج عقیدت پیش کیا

اتر پردیش سیونکت ویاپار منڈل نے 2 منٹ کی خاموشی اور شمعیں روشن کیں

مرادآباد (صحافت بیورو) تاجروں نے دہلی کے لال قلعہ کے قریب واقع کے خلاف احتجاج کے لیے ایک تعزیتی میٹنگ کا اہتمام کیا۔ میٹنگ کی صدارت اتر پردیش سیونکت ویاپار منڈل کے ریاستی صدر اروند اگروال جانی نے کی اور نظامت ریاستی جنرل سکریٹری وپن گپتا نے کی۔ اروند اگروال جانی نے کہا کہ دہلی کے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب دہشت گردوں اور ملک دشمن نظریات کے حامل افراد کے ذریعہ کار بم دھماکہ میں بے گناہ لوگوں کو ہلاک کرنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ جس نے بھی اس واقعہ کو انجام دیا اسے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ ریاستی جنرل سکریٹری وپن گپتا نے کہا کہ اتر پردیش سیونکت ویاپار منڈل وزیر اعظم مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے مطالبہ کرتا ہے کہ ان ملک دشمن عناصر اور جہادی ذہنیت کے حامل افراد کو سخت سزا دی جائے جو ہندوستان کی ساکھ اور معیشت کو متاثر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میٹنگ میں 2 منٹ کی خاموشی اور شمعیں روشن کر کے خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ میٹنگ میں سنیل اگروال، ارپت اگروال، آیوش اگروال، راجندر گپتا، کنو شرما، مونٹو دیواکر، ہمانشو اگروال، محمد فیصل، محمد عظیم، سنجے اگروال، سنی دیواکر، منی آنند، وشال شکلا وغیرہ نے شرکت کی۔

یوم تعلیم کے طور پر منایا مولانا ابوالکلام کا یوم پیدائش

این ایس او نے سینئر ایڈوکیٹ مولوی فاروق احمد نظامی کو اعزاز سے نوازا

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) نیشنل سوشل آرگنائزیشن (این ایس او) نے ملک کے پہلے وزیر تعلیم، بھارت رتن مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش کو قومی یوم تعلیم کے طور پر منایا۔ اس موقع پر مقامی متعدد کالجز کے صدر اور سینئر ایڈوکیٹ مولوی فاروق احمد نظامی کو تعلیم کے حوالے سے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے انہیں شال و کتاب پیش کی اور گل پوشی کر ان کا استقبال کیا۔ تنظیم کے عہدیداروں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے مولانا آزاد کو ایک مجاہد آزادی، ماہر تعلیم، ممتاز شاعر اور مفسر قرآن قرار دیا۔ انہوں نے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں ملک سے اندھیروں کو ختم کرنا چاہیے اور ہر جگہ تعلیم کی شمع روشن کرنا چاہئے۔ اس موقع پر تنظیم کے صدر مرزا ارشد بیگ، نائب صدر مفتی محمد اعظم، منصور الرحمان، جنرل سکریٹری مسرت حفیظ (ایڈوکیٹ)، ترجمان سید اعظم علی، ایگزیکٹو کمیٹی کے اراکین حسنین اختر، محمد سلیم (ایڈوکیٹ)، صفدر نیازی کی شرکت رہی۔

سڑک کنارے غیر قانونی تجاوزات کے خلاف مہم چلائی جائے اور جرمانہ اصول کیا جائے

کمشنر نے جائزہ میٹنگ میں افسران کو جھولا چھاپ ڈاکٹروں کے خلاف ڈویژن سطح پر کارروائی کرنے اور شعبہ صحت میں مزید بہتری لانے کی دی ہدایت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ترقیاتی کاموں پر ایک ڈویژنل جائزہ میٹنگ کمشنر کے آڈیٹوریم میں ڈویژنل کمشنر انجنیا کمار سنگھ کی صدارت میں اختتام پذیر ہوئی۔ ڈویژن کے مختلف اضلاع میں صحت خدمات کی حالت کا جائزہ لیتے ہوئے کمشنر نے سی ایم او بجنور کی ڈھیلی نگرانی اور مراکز صحت میں بہتر سہولیات فراہم کرنے میں لاپرواہی پر برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام مراکز صحت کے انچارج اپنی تعیناتی کی جگہ پر رہیں اور تمام سی ایم او زصحت سے متعلق ہر اسکیم، پروگرام اور مہم کی باقاعدگی سے نگرانی کریں۔ کمشنر نے VHSND کے مقاصد کو سختی سے نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ خواتین اور نوعمر لڑکیوں کی صحت کی ضروریات بشمول سینیٹری پیڈز کے بارے میں ان VHSND سیشنز کے دوران کھل کر بات کی جانی چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ خواتین اور نوعمر لڑکیاں اپنی صحت کی ضروریات سے آگاہ ہوں۔ جھولا چھاپ ڈاکٹروں کے خلاف کارروائی کے لیے ڈویژن بھر میں مہم چلائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ان جھولا چھاپ ڈاکٹروں کی تجویز کردہ غیر ضروری ادویات کی وجہ سے عوام کو صحت کے شدید مسائل کا سامنا ہے اس لیے ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ آیورویدک ڈاکٹروں کی طرف سے تجویز کردہ ادویات کا معائنہ کرنے کے لیے آیورویدک ادویات پر مبنی علاج کی پیشکش کرنے والے کلینک کا بھی ٹیمیں اچانک دورہ کریں گی۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے سی یو جی نمبروں پر موصول ہونے والی فون کالز موصول ہوں۔ وزیر اعلیٰ نے اس سلسلے میں سخت ہدایات جاری کی ہیں، اور ان اہلکاروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی جو اپنے سی یو جی نمبروں پر فون کالز وصول کرنے میں ناکام رہیں گے۔ ڈویژنل کمشنر نے گرامیہ دیوس کے انعقاد کے سلسلے میں تمام ضلع مجسٹریٹس اور چیف ڈیولپمنٹ افسران کو ضروری ہدایات بھی جاری کیں اور کہا کہ اس مدت کے دوران ترقیاتی اور محصولات کے مسائل سمیت تمام قسم کی شکایات اور مسائل کی نشاندہی کی جائے گی۔ گرامیہ دیوس میں گاؤں کی سرکاری املاک، سرکاری زمین اور اس کے موجودہ استعمال، غذائی قلت کے شکار بچوں اور امن و امان سے متعلق مسائل کو بھی اجاگر کیے جائیں گے۔ انہوں نے مزید موثر عمل درآمد اور دھان کی خریداری کے عمل کی باقاعدہ نگرانی کی بھی ہدایت کی۔ کمشنر نے آنگن واڑی مراکز میں بچوں کے لیے موزوں بیت الخلاء کی تعمیر اور بچوں کی حاضری کو بہتر بنانے کی بھی ہدایت دی۔ ڈویژنل کمشنر نے کہا کہ سڑکوں کے کنارے پر دکانداروں کی جانب سے تجاوزات سے ٹریفک میں خلل پڑتا ہے۔ اس لیے ڈویژن بھر میں سڑکوں کے کنارے قائم تجاوزات کے خاتمے کے لیے مہم چلائی جائے اور تجاوزات کرنے والوں کے خلاف قواعد کے مطابق جرمانے سمیت دیگر کارروائیاں کی جائیں۔ مرادآباد شہر سے گزرنے والی رام گنگا ندی میں اس سال کے سیلاب کی بنیاد پر سیلابی علاقوں کی حد بندی کی جانی چاہئے اور محکمہ آبپاشی اور میونسپل کارپوریشن کو مشترکہ طور پر دریا کے کناروں کو تجاوزات اور ناجائز قبضوں سے آزاد کرنا چاہئے۔ انہوں نے تمام ڈسٹرکٹ مجسٹریٹس اور چیف ڈیولپمنٹ آفیسرز کو ہدایت کی کہ وہ ڈویژن میں ریونیو ریکارڈ کے مطابق ندیوں کی بحالی کا کام کریں اور ساتھ ہی نالوں کو غیر قانونی قبضوں سے آزاد کرائیں۔ ہر ورکنگ ڈے پر دفاتر میں عوامی ساعت اور آئی جی آر ایس پورٹل پر موصول ہونے والی شکایات کا بروقت اور معیاری حل وزیر اعلیٰ کی اولین ترجیحات ہیں، اس لیے عوام کے مسائل اور شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت کی کہ کیڑے مار ادویات کی فروخت کے مراکز پر زرعی کیمیکلز اور بیجوں کی فروخت میں مقررہ معیارات پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے باقاعدہ معائنہ کیا جائے۔ گائے کی پناہ گاہوں میں تمام انتظامات مقررہ معیارات کے مطابق ہوں اور مویشیوں کی دیکھ بھال میں کوئی کوتاہی نہ برتی جائے اس بات پر خصوصی توجہ دی جائے۔ محکمہ کے افسران کو گائے کی پناہ گاہوں کا باقاعدگی سے دورہ کرنا چاہئے اور ان دوروں کے دوران جو بھی خامیوں کی نشاندہی کی گئی ہے اسے فوری طور پر دور کیا جانا چاہئے۔ ہر گھر جل یوجنا کے تحت پانی کے ٹینکوں کی تعمیر اور پائپ لائن بچھانے کے دوران معیارات پر سختی سے عمل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جن گرام پنچایتوں سے شکایات موصول ہو رہی ہیں ان میں جگہ جگہ معائنہ کر کے پانی کی فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ کمشنر نے ہدایت دی کہ گرام پنچایتوں میں خالی پنچایت اسسٹنٹ عہدوں کو قواعد کے مطابق پُر کیا جائے اور گرام پنچایتوں اور بلدیاتی اداروں پر بھی زور دیا کہ وہ اپنی آمدنی کے ذرائع میں اضافہ کریں۔ اس میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ مرادآباد مسٹر انوج سنگھ، ضلع مجسٹریٹ بجنور مسز جسجیت کور، ضلع مجسٹریٹ رام پور مسٹر اجے کمار دویدی اور ضلع مجسٹریٹ سنبھل مسٹر راجیندر پنسیا کے علاوہ تمام چیف ڈیولپمنٹ افسران اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

ممبرا میں اے ٹی ایس کی کارروائی

سابق پروفیسر کے گھر ممبرا اور کرلا میں چھاپہ۔ موبائل و کمپیوٹر ضبط

انوارالحق خان

ممبرا: مہاراشٹرا اے ٹی ایس نے تھانے ضلع کے ممبرا علاقے میں پونے اے ٹی ایس نے ایک سابق پروفیسر کے گھر چھاپہ مارا اور گھنٹوں پوچھ تاچھ کی گئی ان سے القاعدہ اور آئی ایس آئی ایس سے تعلق کے شبہ میں چھان بین کی گئی ہے اسطرح کی جانکاری انکی اہلیہ نے دی جب کہ اس کاروائی کے سبب شہر میں سراسیمگی پھیل گئی ہے۔ زرائع کے مطابق کچھ دن پہلے پونے میں اے ٹی ایس کے ذریعہ کئے گئے آپریشن میں کچھ مشتبہ افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ اے ٹی ایس نے کل دوپہر یہ چھاپہ ماری اس وقت کی جب ان ملزمین کی تحقیقات میں ممبرا میں رہنے والے ایک ٹیچر کے ملوث ہونے کا انکشاف ہوا۔ موصولہ اطلاع کے مطابق اے ٹی ایس کی ٹیم نے ممبرا کے کوسہ علاقہ میں کفایت کالونی میں ابراہیم عابدی نامی ٹیچر کی رہائش گاہ پر چھان بین کی۔ اس دوران اہلکاروں نے گھر کا معائنہ کیا اور موبائل فون، کمپیوٹر اور کچھ دستاویزات ضبط کر لئے۔

اس کے بعد متعلقہ ٹیچر کو مزید تفتیش کے لیے ممبئی کے کرلا علاقے میں واقع اس کے دوسرے گھر لے جایا گیا، جہاں اے ٹی ایس کی تفتیش جاری ہے۔ انکی اہلیہ نے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ میرے شوہر کا اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ پونے میں گرفتار شخص سے میرا کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ گزشتہ کئی سالوں سے ممبئی کے ایک کالج میں طلبہ کو پڑھا رہے ہیں اور ریٹائر ہونے کے بعد گھر پر ہی رہتے تھے۔ اسے خود ہی اس میں گھسیٹا جا رہا ہے۔ اسطرح اے ٹی ایس کاروائی سے شہر میں مختلف باتیں چل رہی ہیں۔

ابتدائی تحقیقات میں شبہ ظاہر کیا گیا ہے کہ مذکورہ شخص مذہبی تعلیم یا پروپیگنڈے کے ذریعے نوجوانوں کو بنیاد پرستی کی جانب مائل کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ چھاپوں کے دوران اے ٹی ایس نے کئی موبائل فون، ڈیجیٹل ڈرائیوز، لیپ ٹاپس اور دیگر الیکٹرانک آلات قبضے میں لیے ہیں جنہیں فرانزک تجزیے کے لیے بھیج دیا گیا ہے تاکہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ آیا ان میں دہشت گردی سے متعلق کوئی مواد یا روابط موجود ہیں۔

ذرائع کے مطابق یہ کارروائی ممکنہ طور پر پونے کے ایک پرانے کیس سے جڑی ہے، جس میں اے ٹی ایس نے سافٹ ویئر انجینئر زبیر الیاس ہنگرگیکر کو القاعدہ اِن انڈین سب کانٹینٹ (اے کیو آئی ایس) کے ساتھ مبینہ تعلق کے الزام میں گرفتار کیا تھا۔ ہنگرگیکر پر آن لائن جہادی نظریات کے فروغ اور بنیاد پرست مواد پھیلانے کے الزامات ہیں۔ تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ ممبرا میں کی گئی تازہ کارروائی اسی تحقیقاتی سلسلے کا حصہ ہے۔ یہ چھاپے دہلی کے لال قلعے کے قریب حالیہ بم دھماکے کے بعد کیے گئے، جس میں متعدد افراد ہلاک اور زخمی ہوئے تھے۔ اس واقعے کے بعد ملک بھر میں سیکیورٹی ایجنسیوں نے الرٹ جاری کیا ہے۔ ممبئی، تھانے اور پونے میں پولیس نے مذہبی مقامات، ٹرانسپورٹ مراکز اور عوامی جگہوں پر گشت بڑھا دیا ہے۔ خفیہ ایجنسیاں ریاست میں کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کے لیے مسلسل رابطے میں ہیں۔

دہلی میں لال قلعہ کے نزدیک ہوئے بم دھماکے کی مذمت

ممبئی: مسلم علماء اور دانشوروں نے دہلی میں لال قلعہ کے نزدیک ہوئے بم دھماکے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے اور بے گناہوں کی موت پر اظہار افسوس کیا ہے۔ گزشتہ روز ہوئے اس حادثہ میں 13 افراد کی موت ہوئی تھی اور تقریباً ڈیڑھ درجن زخمی ہوئے تھے۔

انسانیت شرمسار ہوئی ہے: مولانا سید کلب جواد نقوی

مجلس علمائے ہند کے جنرل سکریٹری مولانا سید کلب جواد نقوی نے کہا کہ یہ واقعہ انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے جس سے انسانیت شرمسار ہوئی ہے۔ مولانا نے کہا کہ جو لوگ اس کے ذمہ دار ہیں ان کو سخت سزا ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام دشمن طاقتیں مسلمانوں کو بدنام کرنے اور اسلام کے خلاف کام کر رہی ہیں اور دہشت گردی کو بنام اسلام فروغ دیا جا رہا ہے جس کے شواہد دن بہ دن سامنے آرہے ہیں۔ مولانا نے کہا کہ جو بے گناہوں کا قتل عام کریں ہم ایسے لوگوں کو ہرگز مسلمان نہیں مانتے اور نہ اسلام بے گناہوں کو مارنے کی اجازت دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ طاقتیں ہندوستان میں امن وامان کو نقصان پہونچانا چاہتی ہیں ان کا بائیکاٹ ضروری ہے۔ خاص طور پر وہ ممالک جو ہندوستان میں دہشت گردی کو فروغ دینے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اگر اس واقعہ میں وہ ملوث ہیں تو انکو سخت سزا دی جانی چاہیے۔ مولانا نے کہا کہ اس واقعہ میں بے گناہ اور بے قصور لوگ مارے گئے ہیں ہم ان کے پسماندگان کی خدمت میں تعزیت وتسلیت پیش کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس نازک صورت حال میں ہم اپنی حکومت کے ساتھ ہیں اور امید کرتے ہیں کہ جلد از جلد مجرموں کو کیفر کردار تک پہونچایا جائے گا۔ مولانا نے مزید کہا کہ ہندوستان میں انتخابات ہو رہے ہیں اس لئے امن کی فضا کو نقصان پہونچانے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس میں ہندوستان مخالف طاقتیں شامل ہو سکتی ہیں، اس لئے اس واقعہ کی جانچ ہونی چاہیے تاکہ مجرموں کو سخت سزا دی جاسکے۔

مولانا سید کلب جواد نقوی

آغا سید حسن الموسوی الصفوی

منصور خان

ذمہ دار عناصر کو کیفرِ کردار تک پہنچایا جائے: آغا سید حسن الموسوی الصفوی

انجمنِ شرعی شیعیانِ جموں وکشمیر کے صدر حجت الاسلام آغا سید حسن موسوی صفوی نے دہلی میں ہونے والے دلخراش کار بم دھماکے پر گہرے رنج وغم اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ آغا سید حسن الموسوی الصفوی نے اپنے تعزیتی پیغام میں اس سانحے کو بزدلانہ، غیر انسانی اور انسانیت کے خلاف ایک گھناونا فعل قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے وحشیانہ واقعات انسانیت کے چہرے پر بدنما داغ ہیں جنہیں ہر ذی شعور اور درد مند انسان کو بلاتفریق مذمت کرنی چاہیے۔ انہوں نے غمزدہ خاندانوں سے دلی ہمدردی وتعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد اور مکمل صحتیابی کی دعا کی۔ آغا صاحب نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ اس خونریز واقعے کی غیر جانب دارانہ اور جامع تحقیقات عمل میں لائی جائیں، تاکہ اس کے ذمہ دار عناصر کو کیفرِ کردار تک پہنچایا جا سکے اور ملک میں امن وامان کی فضا کو برقرار رکھا جا سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بے گناہ انسانوں کا قتل کسی بھی مقصد یا تحریک کے نام پر قابلِ جواز نہیں۔ انسانیت کو نفرت، تشدد اور انتقام سے بلند ہو کر امن، محبت اور عدل کے راستے کو اپنانا ہوگا۔

دہشت گردی کا کسی مذہب سے کوئی تعلق نہیں: منصور خان

صوفی اسلامک بورڈ (ایس آئی بی) کے قومی صدر منصور خان نے نئی دہلی کے تاریخی لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کے قریب پیر، 10 نومبر 2025 کی شام پیش آنے والے کار دھماکے کے افسوسناک واقعے پر گہرے دکھ اور شدید غم وغصے کا اظہار کیا ہے۔ یہ بزدلانہ حملہ، جس میں معصوم شہریوں کی جانیں ضائع ہوئیں اور متعدد افراد زخمی ہوئے، انسانیت کے خلاف ایک سنگین جرم ہے اور اسلام وتصوف کی تمام تعلیمات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اس وحشیانہ عمل کی بلامشروط مذمت کرتے ہیں۔ دہشت گردی کا کسی مذہب سے کوئی تعلق نہیں۔ جو لوگ سیاسی یا نظریاتی مفادات کے لیے بے گناہوں کا خون بہاتے ہیں، وہ انسانیت کے دشمن ہیں اور اسلام کے پیروکار ہونے کا کوئی حق نہیں رکھتے۔ ان کے اعمال اسلام کے اصل مفہوم یعنی امن کے منافی ہیں۔ منصور خان نے کہا کہ صوفی اسلامک بورڈ ان خاندانوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے جنہوں نے اپنے پیاروں کو کھو دیا، اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہے۔ ہم قومی سلامتی اور تحقیقاتی اداروں کے ساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ مجرموں اور ان کے سرغنوں کو فوری طور پر انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے۔ ہم ملک کے تمام شہریوں سے اپیل کرتے ہیں کہ امن و امان برقرار رکھیں، انتشار پھیلانے والی سازشوں کو مسترد کریں اور ان عناصر کے خلاف متحد رہیں جو خوف ودہشت کے ذریعے ہمارے ملک کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

جلگاؤں: مہانگری ایکسپریس میں بم کی جھوٹی اطلاع سے افراتفری

جلگاؤں (یو این آئی) مہانگری ایکسپریس میں بدھ کے روز اس وقت افراتفری مچ گئی جب ٹرین کے بیت الخلا کی دیوار پر بم پھٹنے سے متعلق ایک دھمکی آمیز پیغام پایا گیا۔ اطلاع ملتے ہی ریلوے پولیس اور سیکورٹی اہلکار حرکت میں آ گئے اور فوری طور پر ٹرین کو روک کر مکمل جانچ شروع کر دی۔ ریلوے حکام کے مطابق بیت الخلا کی دیوار پر رنگین چاک سے "پاکستان زندہ باد"، "آئی ایس آئی زندہ باد" اور "بم پھٹ جائے گا" جیسے الفاظ تحریر تھے۔ ان نے مسافروں میں خوف و ہراس پیدا کر دیا۔ موقع کی نزاکت کو دیکھتے ہوئے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو موقع پر طلب کیا گیا اور ٹرین کے تمام ڈبوں کی باریک بینی سے تلاشی لی گئی۔ ایک گھنٹے کی طویل تلاش کے بعد حکام نے تصدیق کی کہ ٹرین میں کوئی بم یا مشتبہ مواد نہیں پایا گیا اور یہ محض ایک جھوٹا انتباہ تھا۔ تاہم اس واقعہ کے باعث مسافروں اور ریلوے عملے میں کافی دیر تک بے چینی کا ماحول رہا۔ ریلوے پروٹیکشن فورس (آر پی ایف) اور بم اسکواڈ نے موقع پر موجود مسافروں سے تفصیلی پوچھ گچھ کی تاکہ تحریر کرنے والے شخص کا سراغ لگایا جا سکے۔ حکام نے بتایا کہ معاملہ انتہائی سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے،

کیونکہ دہلی کے تاریخی لال قلعے کے قریب حالیہ بم دھماکے کے بعد پورے ملک میں سیکیورٹی پہلے ہی سخت کردی گئی ہے۔

سی بی آئی نے ایکسس بینک کے منیجر کو سائبر کرائم میں معاونت پر گرفتار کرلیا

جعلی بینک کھاتوں کے ذریعے مجرموں کو سہولت دینے کا الزام

ممبئی (یو این آئی) سینٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے ممبئی میں ایک نجی بینک کے منیجر کو گرفتار کر لیا ہے جو مبینہ طور پر سائبر کرائم گروہ کو جعلی بینک اکاؤنٹس کے ذریعے مالی سرگرمیوں میں مدد فراہم کر رہا تھا۔ بدھ کو جاری سی بی آئی کے سرکاری بیان میں کہا گیا کہ گرفتار ملزم نتیش رائے، جو ایکسس بینک میں منیجر کے طور پر کام کرتا تھا، کو 11 نومبر کو حراست میں لیا گیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ اس نے متعدد فرضی اکاؤنٹس کھول کر سائبر مجرموں کے لیے غیر قانونی لین دین کو ممکن بنایا۔ ایجنسی کے مطابق نتیش رائے نے اپنے عہدے کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے سائبر کرائم نیٹ ورک سے وابستہ افراد کی طرف سے جمع کرائی گئی اکاؤنٹ درخواستوں کو منظور کیا اور جانچ کے لازمی مراحل کو نظرانداز کیا۔ اس کے بدلے میں اسے رشوت اور غیر قانونی ادائیگیوں سے نوازا گیا۔ ان ہی اکاؤنٹس کو ملک بھر میں ڈیجیٹل گرفتاری اور دیگر آن لائن فراڈ کے معاملات میں غیر قانونی مالی لین دین کے لیے استعمال کیا گیا۔ سی بی آئی نے بتایا کہ ملزم کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ اور بھارتیہ نیائے سنہتا (بی این ایس) کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔ گرفتار بینک افسر کو ممبئی کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں اسے مزید پوچھ گچھ کے لیے ایجنسی کی تحویل میں دے دیا گیا۔ ایجنسی نے مزید انکشاف کیا کہ دو دیگر ملزمین، جو پہلے سے گرفتار ہیں، نے مبینہ طور پر نتیش رائے کو رشوت دے کر یہ جعلی اکاؤنٹس کھلوائے تھے۔ یہ دونوں افراد ڈیجیٹل گرفتاری اسکینڈل کے سلسلے میں پہلے ہی سی بی آئی کی حراست میں ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے ظاہر ہوا کہ ملزمان ایک منظم مجرمانہ نیٹ ورک کا حصہ ہیں جو بینکنگ نظام کا غلط استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی دولت کو سفید کرنے میں ملوث ہیں۔ رقوم کی اصل شناخت چھپانے کے لیے مختلف خچر اکاؤنٹس کے ذریعے رقم کی تہہ داری (Layering) کا استعمال کیا جاتا تھا تاکہ قانون نافذ کرنے والی ایجنسیوں سے بچا جا سکے۔ سی بی آئی حکام کے مطابق تفتیش اب بھی جاری ہے اور بینک ملازمین کے ایک بڑے گروہ کی نشاندہی کے لیے چھان بین کی جا رہی ہے جو اسی نوعیت کے فراڈ میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ ایجنسی نے اس بات کی بھی تصدیق کی ہے کہ بینکنگ کمپلائنس ٹیموں اور سائبر کرائم یونٹس کے ساتھ مل کر ایسے معاملات کے خلاف حفاظتی اقدامات کو مزید مضبوط کیا جا رہا ہے۔

"کسی سے بھی اتحاد ممکن، مگر شندے گروپ سے نہیں"

ادھو ٹھاکرے کی شندے دھڑے سے اتحاد کی تجویز پر شدید ناراضگی

ممبئی (یو این آئی) شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے) کے سربراہ ادھو ٹھاکرے نے بدھ کے روز سندھودرگ ضلع میں اپنی پارٹی کے بعض مقامی رہنماؤں کی جانب سے شیوسینا (شندے دھڑے) کے ساتھ اتحاد کی تجویز پیش کیے جانے پر سخت ناراضگی ظاہر کی۔ یہ تجویز بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کو اقتدار سے دور رکھنے کے مقصد سے پیش کی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق، حال ہی میں کنکاولی میں ہونے والی ایک بند کمرہ میٹنگ میں ضلع کے سینئر رہنماؤں نے بلدیاتی انتخابات، خاص طور پر کانکاولی میونسپل کونسل کے تناظر میں، شندے گروپ کے ساتھ ممکنہ اتحاد پر تبادلہ خیال کیا۔ میٹنگ کے بعد مقامی رہنما سندیپ پراب، ویبھو نائک اور دیگر نے ممبئی میں ادھو ٹھاکرے سے ملاقات کر کے تفصیلات سے آگاہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق ٹھاکرے نے واضح ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے سوال کیا کہ جب وہ پہلے ہی کہہ چکے ہیں کہ شیوسینا (یو بی ٹی) "سب کے ساتھ اتحاد کر سکتی ہے، مگر شندے دھڑے کے ساتھ نہیں"، تو پھر ایسی تجویز کیسے دی جا سکتی ہے۔ مقامی رہنماؤں نے دلیل دی کہ بی جے پی کو اقتدار سے باہر رکھنے کے لیے نہ صرف شیوسینا کے دونوں دھڑے بلکہ دیگر اپوزیشن جماعتوں کو بھی متحد ہونا چاہیے۔ ان کے مطابق، اس اتحاد سے ضلع میں بی جے پی کے اثر کو کم کیا جا سکتا ہے۔ تاہم ادھو ٹھاکرے نے کسی بھی طرح کی ہدایت جاری کرنے سے گریز کرتے ہوئے واضح کیا کہ شندے گروپ کے ساتھ کسی بھی سطح پر اتحاد ناقابل قبول ہے۔

بی ایم سی الیکشن 2025 کے حوالے سے اے آئی ایم آئی ایم پارٹی کی پریس کانفرنس

ممبئی: اے آئی ایم آئی ایم ممبئی ہیڈ آفس، ناگپاڑہ میں پارٹی کے ممبئی صدر جناب حاجی فاروق مقبول شبدی صاحب کی سرپرستی میں بی ایم سی الیکشن 2025 کے حوالے سے ایک اہم پریس کانفرنس منعقد کی گئی۔ پریس کانفرنس کے دوران فاروق شبدی صاحب نے بتایا کہ اے آئی ایم آئی ایم پارٹی ممبئی میں تقریباً 50 نشستوں پر انتخاب لڑے گی اور پارٹی پوری تیاری کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ انہوں نے کہا کہ کئی امیدواروں کے ریزیومے پارٹی کو موصول ہو چکے ہیں اور انتخابی عمل جاری ہے۔ پریس کانفرنس سے قبل ناگپاڑہ علاقے میں بجلی بند ہونے پر انہوں نے موجودہ کارپوریٹروں پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ "جنہیں عوام نے منتخب کیا، وہی عوام کو اندھیرے میں چھوڑ گئے۔" فاروق شبدی صاحب نے وَندے ماترم کے معاملے پر ابو عاصم اعظمی صاحب کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ بھی ایک مسلمان ہیں اور میں بھی ایک مسلمان ہوں، کوئی بھی مسلمان اپنے اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کرتا۔ فاروق شبدی صاحب نے مزید بتایا کہ ضلع سطح اور وارڈ سطح پر میٹنگز کا آغاز ہو چکا ہے اور اس بار مجلس پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ اس بی ایم سی الیکشن میں عوام سے اے آئی ایم کو بہت اچھا اور تاریخی نتیجہ حاصل ہوگا، ان شاءاللہ۔

'مثبت سماجی تبدیلی پیدا کرنے کے لیے انتظامی طاقت ضروری': دیویندر فڑنویس

انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے پروبیشنری افسران کی وزرائے اعلیٰ کے ساتھ بات چیت

ممبئی: انتظامیہ کے پاس معاشرے کے آخری طبقے کی فلاح و بہبود کو ذہن میں رکھتے ہوئے معاشرے کے آخری طبقے کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے کا اختیار ہے۔ اس کے لیے انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے اپنی توقع ظاہر کی کہ یہ ریاست کی ترقی کی کہانی کو بامعنی طور پر آگے لے جانے کی ذمہ داری ادا کرے گا۔ وزیراعلیٰ فڑنویس نے یہ بھی اپیل کی کہ انتظامیہ کے پاس جو بیچ آیا ہے اسے مصنوعی ذہانت پر مبنی ٹکنالوجی کا استعمال کرنا چاہئے تاکہ شہری مرکوز اور جوابدہ انتظامیہ کا نظام بنایا جا سکے۔ 2024 کی انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے آٹھ پروبیشنری افسران نے وزیراعلیٰ فڑنویس کے ساتھ ورشا میں ان کی رہائش گاہ پر بات چیت کی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ کے سکریٹری ڈاکٹر شریکر پردیشی موجود تھے۔ بات چیت کے دوران وزیراعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ مہاراشٹر سب سے زیادہ شہری آبادی والی ریاست ہے۔ ریاست میں دیہی اور شہری ترقی پر مرکوز انتظامیہ ضروری ہے۔ انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس کے افسران کو سول انتظامیہ میں بڑے پیمانے پر کام کرنے کا موقع ملتا ہے۔ حکومت متوازن اور جامع صنعتی ترقی کے لیے 100 اصلاحات کر رہی ہے۔ ان اصلاحات کے لیے ایک وار روم بنایا گیا ہے۔ ریونیو ریفارمز کے لیے کنسلٹنٹس کی تعیناتی کے بجائے انتظامیہ کا وسیع تجربہ رکھنے والے افسران کی کمیٹی بنادی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ فڑنویس نے کہا کہ ان کا تجربہ بہت اچھے نتائج دکھا رہا ہے۔ حکومت نے حال ہی میں صنعتی مقاصد کے لیے ریاست میں غیر زرعی لائسنس جاری کرنے میں ایک بڑی اصلاحات کی ہیں۔ حکومت وقت طلب اور پیچیدہ عمل کو ختم کر کے ریاست میں متحرک انتظامیہ فراہم کرنے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ محکمہ محصولات کے تحت بہت سے عمل اور خدمات کو بلاک چین سسٹم میں لایا جا رہا ہے۔ اس کی وجہ سے، بہت سے عمل تیز اور درست ہو رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ دیویندر فڑنویس نے کہا کہ حکومت نے تمام انتظامی پالیسیوں اور عمل کو وزٹ کرنے اور دوبارہ انجینئرنگ کرنے کے لیے 150 دن کا پروگرام بنایا ہے۔ اس کے ذریعے بہت سی اصلاحات کی جا رہی ہیں۔ ریاست میں عالمی صنعتی ترقی کے لیے سرمایہ کاری بڑھانے پر زور دیا جا رہا ہے۔ ممبئی اور پونے کی طرح چھترپتی سنبھاجی نگر، ناگپور، ناسک سمیت ریاست کے دیگر حصوں میں نئے صنعتی زون بنائے جا رہے ہیں۔ ودربھ میں ناگپور-امروتی صنعتی ترقی کا زون بنایا جا رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس موقع پر پروبیشنری افسران کا تعارف کرایا۔ انہوں نے اپنے اب تک کے سفر، ماضی کے تجربے، مہاراشٹر میں کام کرتے ہوئے جو اچھی چیزوں کا تجربہ کیا ہے، اور ان چیزوں کے بارے میں بھی تفصیلی بات چیت کی جن کو بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

سانگلی میں سالگرہ کی تقریب کے دوران جھگڑے میں دوہرے قتل کے بعد کشیدگی میں اضافہ

سانگلی (یو این آئی) سانگلی شہر کے گارپیر چوک علاقے میں منگل کی رات پیش آئے دوہرے قتل کے واقعہ کے بعد علاقے میں کشیدگی پیدا ہوگئی ہے۔ سانگلی سٹی پولیس نے فوراً موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پانے کے لیے سیکیورٹی میں اضافہ کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق دلت فیڈریشن کے صدر اتم راؤ موہتے منگل کو اپنی سالگرہ منا رہے تھے۔ اس موقع پر کئی مقامی افراد موجود تھے۔ رات گئے شاہ رخ شیخ عرف شبیہ اپنے چند ساتھیوں کے ہمراہ تقریب میں شریک ہوئے اور عشائیہ میں شامل ہوئے۔ عشائیہ کے بعد شاہ رخ شیخ اتم راؤ موہتے کے پاس مبارکباد دینے گئے، تاہم اس دوران کسی بات پر دونوں کے درمیان جھگڑا ہو گیا۔ اس دوران شاہ رخ نے تیز دھار ہتھیار سے موہتے پر حملہ کر دیا جس سے اتم راؤ موہتے موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد اتم راؤ کے حامیوں نے شاہ رخ پر جوابی حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں شاہ رخ بھی موقع پر ہلاک ہو گیا۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سانگلی سٹی پولیس فوراً موقع پر پہنچ گئی۔

ممبئی والے الرٹ!

بی ایم سی دو دن تک پانی فراہم نہیں کرے گی

ممبئی: برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن (بی ایم سی) نے 14-15 نومبر کو پانی بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس فیصلے سے ممبئی کے کئی علاقوں میں تقریباً دو دن تک پانی کی قلت ہو سکتی ہے۔ بی ایم سی نے کل 22 گھنٹے پانی بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس مدت کے دوران، بی ایم سی پائپ لائنوں کی مرمت کرے گی اور والوز کو تبدیل کرے گی۔ بی ایم سی نے ممبئی والوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پانی کو سمجھداری سے استعمال کریں تاکہ پانی بند ہونے کی وجہ سے انہیں کسی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ بی ایم سی کے اعلان کے مطابق ہفتے کے آخر میں پانی کی سپلائی میں خلل پڑے گا۔ جمعہ اور ہفتہ کو بعض علاقوں میں پانی کی قلت ہوگی۔ مجموعی طور پر 22 گھنٹے سپلائی میں خلل پڑے گا۔ بی ایم سی کے مطابق، شہر کے چار ڈویژنوں: این، ایل، ایم ویسٹ اور ایف نارتھ کے کچھ علاقوں میں جمعہ، 14 نومبر بروز جمعہ صبح 10 بجے سے 15 نومبر بروز ہفتہ صبح 8 بجے تک پانی کی فراہمی مکمل طور پر منقطع رہے گی۔ کارپوریشن کا واٹر سپلائی ڈپارٹمنٹ پرانی اور نئی تانسا پائپ لائنوں اور وہار ٹرنک مین ایکویڈکٹ پر کل پانچ والوز بدل رہا ہے۔ بی ایم سی کے مطابق اس کام میں تقریباً 22 گھنٹے لگیں گے۔ بی ایم سی نے کہا ہے کہ متاثرہ علاقوں میں کئی رہائشی علاقے شامل ہیں، جن میں راجواڑی، ودیا وہار، کرلا ایسٹ، چونا بھٹی، تلک نگر، وڈالا، دادر ایسٹ، سیون، ماٹونگا ایسٹ، پرتیکشا نگر، اور ایم ایم آر ڈی اے ایس آر اے کالونیاں شامل ہیں۔ اس دوران پانی کا استعمال احتیاط سے کریں۔ انتظامیہ نے کہا ہے کہ یہ کام پانی کی فراہمی کے نظام کی دیکھ بھال اور طویل مدتی بہتری کے لیے ضروری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ پائپ لائن کی مرمت اور والو کی تبدیلی کا کام کافی عرصے سے زیر التوا تھا اور اسے مکمل کرنے کی ضرورت تھی اس لیے اب وقفہ کیا گیا ہے۔

بیڑ مکوکا عدالت نے سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی سماعت ملتوی کردی، 27 نومبر کو اگلی سماعت

بیڑ (یو این آئی) بیڑ کی خصوصی مکوکا عدالت نے سنتوش دیشمکھ قتل کیس کی سماعت بدھ کے روز ملتوی کرتے ہوئے نئی تاریخ 27 نومبر مقرر کی ہے۔ عدالت نے دفاعی فریق کی جانب سے مزید تیاری کے لیے وقت دینے کی درخواست قبول کر لی۔ سنتوش دیشمکھ، جو کائیج تعلقہ کے مساجوگ گاؤں کے سرپنچ تھے، کو 9 دسمبر 2024 کو اغوا کے بعد بے رحمی سے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس واقعے میں ملوث ہونے کے الزام میں سات افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ تازہ عدالتی کارروائی میں ملزم وشنو چاٹے کی جانب سے دائر ضمانت درخواست پر حکومت نے اپنا تحریری جواب عدالت میں جمع کرایا۔ مقدمے کی سماعت جسٹس وینکٹیش پٹواڈ کر رہے ہیں جو مہاراشٹر کنٹرول آف آرگنائزڈ کرائم ایکٹ (مکوکا) کے تحت کیس کی نگرانی کر رہے ہیں۔ واقعے کی تحقیقات کرنے والی اسپیشل انویسٹی گیشن ٹیم (ایس آئی ٹی) نے 80 دن کے اندر اپنی انکوائری مکمل کر کے ایک جامع چارج شیٹ عدالت میں داخل کی، جس میں تمام ساتوں ملزمین کے نام شامل ہیں۔ اس سے قبل خصوصی عدالت تین ملزمین۔ والمک کراڈ، سدرشن گھولے، اور وشنو چاٹے۔ کی بریت کی درخواستیں مسترد کر چکی ہے جبکہ دیگر چار ملزمان۔ مہیش کیدار، جیرام چاٹے، سدھیر سانگلے، اور پرتیک گھولے۔ کی درخواستیں زیر سماعت ہیں۔ مکوکا قانون کے تحت [illegible]

دھرمیندر اسپتال سے ڈسچارج، گھر پر علاج جاری، حالت مستحکم

اہل خانہ نے کہا، دعاگو مداحوں کے شکر گزار ہیں

ممبئی (یو این آئی) بالی ووڈ کے سینئر اداکار دھرمیندر کو ممبئی کے بریچ کینڈی اسپتال سے بدھ کی صبح ڈسچارج کر دیا گیا [illegible] 89 سالہ [illegible]

میں غیر مصدقہ خبریں پھیلانا غیر ذمہ دارانہ عمل ہے۔ "سنی دیول [illegible]

[illegible]

کلیان-ڈومبیولی میونسپل کارپوریشن عام انتخابات 2025 کیلئے وارڈ کے تحفظات کا اعلان

کلیم شیخ

کلیان: کلیان-ڈومبیوالی میونسپل کارپوریشن عام انتخابات 2025 کے لئے وارڈ ریزرویشن لاٹری کا اعلان کیا گیا ہے۔ تحفظات کو [illegible]

رکنی وارڈ میں 2 خواتین اور 2 مرد پر مشتمل ہوگا۔ 2011 کی مردم شماری کے مطابق، کلیان ڈومبیوالی میونسپل کارپوریشن کی کل آبادی 1.518 ملین ہے، اور درج فہرست ذات کی [illegible]

[illegible]

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ساتھ فیس بک لائیو پروگرام کا انعقاد

ڈی ایم نے لڑکیوں اور خواتین کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کے جوابات دیئے

شاہجہانپور: مشن شکتی 5.0 کے تحت، ایک فیس بک لائیو پروگرام بعنوان "ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ حق کی بات" کیمپ آفس کے آڈیٹوریم میں منعقد کیا گیا، جس کی صدارت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دھرمیندر پرتاپ سنگھ نے کی۔ اس پروگرام میں جنسی تشدد، صنفی عدم مساوات، گھریلو تشدد، لڑکیوں کی نسل کشی، کام کی جگہ پر جنسی طور پر ہراساں کرنا، اور جہیز کے تشدد سے متعلق تحفظ، حفاظتی طریقہ کار، تجاویز، مدد، اور قانونی امداد جیسے موضوعات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ اس پروگرام کا مقصد خواتین اور لڑکیوں کو جنسی تشدد، گھریلو تشدد، لڑکیوں کی نسل کشی، کام کی جگہ پر جنسی طور پر ہراساں کرنے اور جہیز کے تشدد سے متعلق تحفظ، حفاظتی طریقہ کار، تجاویز اور مدد کے بارے میں معلومات اور آگاہی فراہم کرنا تھا۔

پروگرام کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے لڑکیوں اور خواتین کی طرف سے پوچھے گئے سوالات کے ایک ایک کر کے جوابات دیئے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ان کے سوالات کو سنجیدگی سے سنا اور جواب دیا۔ انہوں نے بنیادی طور پر مختلف مسائل جیسے کہ جہیز کے نظام اور لڑکیوں کی جنین کی وجہ سے لڑکیوں کو تعلیم حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے لڑکیوں کے خود اعتمادی کو مضبوط کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پروگرام کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے مختلف مسائل پر توجہ دی، اور موجودہ سماجی مسائل پر ضلع مجسٹریٹ کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی گئی۔ پورے پروگرام کو فیس بک پر لائیو سٹریم کیا گیا۔ خواتین اور لڑکیوں نے سوشل میڈیا پر تبصروں کے ذریعے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ساتھ اپنی تجاویز اور تحفظات کا اظہار کیا۔ خواتین اور لڑکیوں نے گھریلو تشدد، جہیز کے نظام اور چھیڑ چھاڑ کے حوالے سے اپنے تحفظات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے ساتھ بتائے۔ پروگرام کے دوران، ضلع مجسٹریٹ نے متاثرہ خواتین کے مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کیلئے متعلقہ محکموں کے افسران سے فون کے ذریعے بات کی۔ انہوں نے انہیں یقین دلایا کہ آج اٹھائے گئے تمام مسائل کو جلد حل کر لیا جائے گا۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ پروبیشن آفیسر گورو مشرا موجود تھے۔

چھوٹے امام باڑے میں امید پورٹل ورکشاپ 16 نومبر کو

لکھنؤ: شیعہ چاند کمیٹی کے صدر مولانا سیف عباس نقوی نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ ان شاء اللہ 16 نومبر 2 بجے دن چھوٹے امام باڑے میں امید پورٹل پر رجسٹریشن کرانے کے سلسلہ میں ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا ہے۔ اس ورکشاپ میں سافٹ ویئر انجینئر جناب علی رضا، اوران کی ٹیم مومنین کو امید پورٹل پر رجسٹریشن کرنے کی معلومات فراہم کرائی گی۔ لہٰذا مومنین کو چاہیے کہ اپنے اپنے اضلاع سے کسی ایک شخص کو بھیج دیں تاکہ رجسٹریشن کی معلومات فراہم کر کے اپنے ضلع کے تمام اوقاف کا رجسٹریشن کر سکے۔ مولانا سیف عباس نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اپنے وقف کو محفوظ کرنے کے لیے ہر ایک کو چاہیے کہ امید پورٹل میں وقف درج کرائیں۔

امید پورٹل پر رجسٹریشن کا حکم حکومت ہند کی جانب سے دیا گیا ہے لہٰذا کشمیر سے کنیا کماری تک جتنے بھی اوقاف ہیں سبھی منتظمہ کمیٹیوں کو امید اپورٹل میں درج کرانے میں پیش قدمی کرنی چاہیے۔ مولانا سیف عباس نقوی نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اگر ان کے علاقے کی مساجد و امام بارگاہیں اور قبرستان اور درگاہوں کو وقف پورٹل میں رجسٹرڈ ہونے میں کوئی دشواری ہو رہی ہے تو 16 نومبر 2025 چھوٹے آکر ورکشاپ میں شرکت کر کے اپنے مسائل کو تصفیہ کرائیں۔

ارم یونانی میڈیکل کالج میں نئے طلباء کیلئے پروگرام جاری

لکھنؤ: ارم یونانی میڈیکل کالج، لکھنؤ میں بی۔ یو۔ ایم۔ ایس۔ فرسٹ پراف، سیشن 2025 کے نو وارد طلباء کے لیے جاری پندرہ روزہ "Transitional Curriculum" پروگرام کے نویں روز کی تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز دو ممتاز علمی شخصیات کے بصیرت افروز خطابات سے ہوا، جنہوں نے پروگرام کو علمی و فکری جہتوں سے مالا مال کر دیا۔

پہلا خطاب ڈاکٹر محمد ثاقب، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ تحفظی و سماجی طب (اسٹیٹ تکمیل الطب کالج، لکھنؤ) کی جانب سے بعنوان "تعلیم اور سیکھنے کے جدید طریقہ کار" پیش کیا گیا۔ ڈاکٹر ثاقب نے عصری تعلیمی نظام کے متعدد پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور تدریسی عمل میں انٹرایکٹو اور طلباء پر مرکوز طریقۂ تعلیم کی اہمیت اجاگر کی، جو طبی علوم حاصل کرنے والے طلباء میں فہم، تخلیقی سوچ اور تنقیدی صلاحیت کو فروغ دیتے ہیں۔ دوسرا لیکچر ڈاکٹر جمال اختر، سینئر ریسرچ آفیسر (یونانی)، CCRUM، وزارتِ آیوش، حکومتِ ہند، نئی دہلی کی جانب سے بعنوان "یونانی طب میں کیریئر کے مواقع" پیش کیا گیا۔ انہوں نے یونانی طب کے میدان میں تحقیق، تدریس، کلینیکل پریکٹس، اور سرکاری خدمات جیسے وسیع تر پیشہ ورانہ امکانات پر تفصیلی گفتگو کی، اس کے ساتھ ہی وزارت آیوش کے زیرِ اہتمام یونانی نظام طب کے فروغ کے لیے جاری متعدد اقدامات اور اسکیموں پر بھی روشنی ڈالی۔ دونوں علمی نشستیں نہایت مفید اور متاثر کن ثابت ہوئیں، جن سے طلباء کو قیمتی رہنمائی اور نئی سمتوں میں آگے بڑھنے کا حوصلہ ملا۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل پروفیسر عبدالحلیم قاسمی نے معزز مہمانانِ گرامی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس نوعیت کے علمی و تربیتی سیشنز سے طلباء کی پیشہ ورانہ استعداد میں نمایاں اضافہ ہوگا۔

اجتماعی شادی تقریب نے نئی مثال قائم کی

امبیڈکر نگر: بسکھاری میں پربھاوتی کیلاش چیریٹیبل ٹرسٹ کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی بین المذاہب اجتماعی شادی کی تقریب نے پورے ضلع کے لیے ایک نئی مثال قائم کی ہے۔ اتحاد، بھائی چارے اور لڑکیوں کے احترام کا پیغام دینے والا یہ عظیم الشان پروگرام نہ صرف امبیڈکر نگر بلکہ آس پاس کے اضلاع میں بھی گونج رہا ہے۔ ٹرسٹ کے منتظم اور بانی صدر سینئر سماجی کارکن شر دیا دو اور جاوید راعین نے تقریب کو کامیاب بنانے کے لیے انتھک محنت کی۔ ان کا کہنا تھا کہ "یہ تقریب صرف شادی نہیں ہے، بلکہ معاشرے میں مثبت تبدیلی کی علامت ہے۔ اس کا مقصد بیٹیوں کو بوجھ نہیں بلکہ نعمت کے طور پر دیکھنے کا پیغام دینا ہے۔" جب 21 دولہے اپنی شادی کی بارات کے ساتھ، گھوڑوں، رتھوں اور بینڈوں کے ساتھ شاندار طریقے سے سجے اودھ میرج لان بسکھاری پہنچے۔ ڈھول اور جھانجھ کی آواز، شہنائی کی سریلی دھنیں اور موسیقی کی دھڑکنوں پر ناچتی شادی بیاہ نے ماحول کو خوش گوار بنا دیا۔

پروگرام کی سب سے بڑی خاصیت یہ تھی کہ اس میں ہندو، مسلم، سکھ اور دیگر مذاہب کے لوگوں نے یکساں جوش و خروش سے شرکت کی۔ شادی کی تمام رسومات مذہبی ہم آہنگی کے ساتھ مکمل کی گئیں۔ اس سے معاشرے میں باہمی اخوت اور اتحاد کا مضبوط پیغام گیا۔

معروف شاعر، نثر نگار اور صحافی ڈاکٹر طارق قمر پر پی ایچ ڈی

سرسی کے۔ کاشف رضا کو ڈاکٹریٹ کی ڈگری تفویض

سنبھل: قصبہ سرسی کا شمار ان علمی و ادبی بستیوں میں کیا جاتا ہے جنہوں نے ماضی تا حال ہر عہد میں علم و ادب کی پرورش میں اہم کردار ادا کیا ہے اور جہاں کے ارباب علم و دانش نے اپنی برتری کو تسلیم کروایا ہے، اسی سلسلے کی ایک اور اہم کڑی کی شکل میں جناب کاشف رضا کا نام بھی جڑ گیا ہے کاشف رضا نے اردو میں پی ایچ ڈی مکمل کر کے اپنا نام بھی سرسی سنبھل اور قرب وجوار کے ڈاکٹروں کی فہرست میں درج کرا لیا ہے۔ انہوں نے اپنا تحقیقی مقالہ۔ سنبھل کے مشہور و معروف شاعر، صحافی اور نثر نگار جناب ڈاکٹر طارق قمر کے علمی ادبی اور فنی جہات پر۔ راجستھان، الور واقع یونیورسٹی شعبۂ اردو کے سربراہ پروفیسر سید آصف ذکریا کی نگرانی و سربراہی میں مکمل کیا ڈاکٹر کاشف رضا کی تحقیق کا موضوع "جدید غزل و نظم کی سمت و رفتار اور طارق قمر" تھا۔ کاشف رضا کی پی ایچ ڈی مکمل ہونے پر سرسی اور قرب وجوار کے علمی و ادبی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور لوگ انہیں مبارک باد پیش کر رہے ہیں۔ ہم بھی ادارے کی جانب سے جناب ڈاکٹر کاشف رضا کو اس بہترین تحقیقی مقالے کیلئے مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

مولانا آزاد کو ان کے یوم پیدائش پر یاد کیا

شاہجہانپور: جی ایف کالج نے مولانا ابوالکلام آزاد کے یوم پیدائش کو قومی یوم تعلیم کے طور پر منایا۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل پروفیسر محسن حسن خان نے طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مولانا ابوالکلام آزاد جدید تعلیم کے حق میں تھے۔ انہوں نے قوم کی تعمیر اور کردار سازی کے لیے اخلاقی تعلیم، سماجی تعلیم اور عالمی تفہیم پر زور دیا۔ پروفیسر جی اے قادری نے کہا کہ قوم کی ترقی اور خوشحالی کے لیے تعلیم بہت ضروری ہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر تنویر حسین، ڈاکٹر میناکشی گوئل، ڈاکٹر آشوتوش اگنی ہوتری، پریا ڈکشٹ اور شیکھا سریواستو نے مولانا عبدالکلام آزاد کی زندگی کے فلسفے پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ پروگرام کی نظامت ڈاکٹر رئیس احمد نے کی اور محکمہ تعلیم کے کرونا کمار پانڈے نے اظہار تشکر کیا۔ طلباء میں وویک، منیش، فاطمہ، انشیکا وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

"دکانداروں کے مسائل کا مستقل حل نکالا جائے"

باقر گنج بابو پوروہ میں آتشزدگی پر مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی کا اظہار افسوس

کانپور: جمعیۃ علماء اتر پردیش کے جنرل سکریٹری مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے شہر کے ساؤتھ حلقہ میں اہم علاقہ بابو پوروہ واقع باقر گنج بازار میں میں 150 سے زائد دکانوں میں آتشزدگی کے سانحہ پر اظہار افسوس کے ساتھ ہی امداد کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ 100 سال سے زیادہ عرصہ سے لگنے والے اس بازار میں بارہا حادثات ہونے کے باوجود اب تک کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیئے گئے۔ مولانا نے مقامی انتظامیہ اور فائر محکمہ کے عملہ کی کارکردگی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے انہوں نے آگ پر قابو پایا اور اسے پھیلنے سے روک کر مزید نقصان ہونے سے بچانے کا کام کیا، ہم اس کی سراہنا کرتے ہیں۔ مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے مقامی یونٹ

کے ذمہ داران مولانا انصار احمد جامعی، مولانا انیس الرحمٰن قاسمی، قاری عبد المعید چودھری کے حوالہ سے صحافیوں کو بتایا کہ ٹین شیڈ اور کچی دکانیں ہونے کے سبب سابقہ میں بھی اس طرح کے حادثات رونما ہو چکے ہیں، اس کا خمیازہ دکانوں اور اس سے جڑے سینکڑوں خاندانوں کو اٹھانا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پریشانی کی اس گھڑی میں ہماری تنظیم جمعیۃ علماء تمام متاثرہ دکانداروں کے ساتھ کھڑی ہے، انہوں نے ضلع انتظامیہ اور حکومت کے نمائندوں سے پرزور مطالبہ کیا کہ دکانداروں کے نقصان کا معاوضہ یقینی بنانے کے ساتھ ہی پکی دکانیں بنا کر دیا جائیں اور ان کی حفاظت کا مستقل بندوبست کیا جائے۔ آخر میں مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے بتایا کہ جلد ہی جمعیۃ علماء شہر کی ایک ٹیم موقع کا معائنہ اور متاثرین سے ملاقات کر ان کے مسائل کو حل کرانے کیلئے ٹھوس لائحہ عمل تیار کر اقدامات کرے گی۔

بہرائچ: سی ایم او دفتر میں نمونیا بیداری پروگرام و دستخطی مہم

بہرائچ: (نامہ نگار) نمونیا کی روک تھام، شناخت اور بروقت علاج کے بارے میں کمیونٹی میں بیداری پیدا کرنے کے لیے، نمونیا کے عالمی دن کے موقع پر چیف میڈیکل آفیسر کے دفتر کے آڈیٹوریم میں ایک بیداری سیمینار اور دستخطی مہم کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت چیف میڈیکل آفیسر ڈاکٹر سنجے کمار نے کی۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سی ایم او ڈاکٹر کمار نے کہا کہ نمونیا پانچ سال سے کم عمر کے بچوں میں موت کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ ڈبلیو ایچ او کے مطابق، نمونیا بچوں کی تمام اموات کا 14 فیصد ہے، حالانکہ یہ ایک مکمل طور پر روکا جا سکتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ضلع کے تمام ایف آر یوز میں ماہرین اطفال تعینات کر دیے گئے ہیں۔ ڈسٹرکٹ ہسپتال کے پی آئی سی یو اور ایس این سی یو میں نمونیا کے انتظام کے لیے جدید سہولیات موجود ہیں۔ ضلع میں آشا کارکنوں کو گھر پر نوزائیدہ بچوں کی دیکھ بھال کی تربیت بھی دی گئی ہے، وہ نوزائیدہ بچوں کی سانس لینے میں

مشقت کے ساتھ شناخت کرتے ہیں اور انہیں اسپتال ریفر کرتے ہیں۔ ڈپٹی سی ایم او ڈاکٹر سندیپ مشرا نے وضاحت کی کہ نمونیا پھیپھڑوں کا انفیکشن ہے جو بیکٹیریا، وائرس یا دھوئیں کی آلودگی سے ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے پھیپھڑے پھول جاتے ہیں اور سیال سے بھر جاتے ہیں، جس سے بچے کے لیے سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اس کی اہم علامات میں تیز سانس لینا، پسلیاں دھنس جانا، دودھ یا کھانا پینے سے قاصر ہونا، قے آنا، نتھنوں کا بھڑکنا، سستی یا بے ہوشی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عام نزلہ زکام کے لیے گھریلو ٹوٹکے استعمال کیے جا سکتے ہیں تاہم نمونیا کی علامات ظاہر ہوتے ہی بچے کو اسپتال لے جانا چاہیے۔ ڈاکٹر مشرا نے بتایا کہ اگر 0 سے 2 ماہ کی عمر کا بچہ 60 یا اس سے زیادہ سانس فی منٹ لے رہا ہے، 2 سے 12 ماہ کا بچہ 50 یا اس سے زیادہ سانس لے رہا ہے اور 1 سے 5 سال کا بچہ 40 یا اس سے زیادہ سانس لے رہا ہے تو یہ تیز سانس لینے کی علامت ہے اور ایسے بچوں کو فوری طور پر ہسپتال لے جانا چاہیے۔ ڈی ایچ ای او برجیش سنگھ نے مشورہ دیا کہ بچاؤ کے لیے بچوں کو پی سی وی ویکسین لگوائیں۔

اے ایم یو: ڈاکٹر اصغر اعجاز شعبہ دینیات میں چیئرمین مقرر

علی گڑھ (اسٹاف رپورٹر): مولانا ڈاکٹر اصغر اعجاز صاحب قبلہ کا اے ایم یو علی گڑھ کے شعبہ شیعہ دینیات میں تین سال کے لیے چیرمین کے عہدے پر تقرری ہوئی ہے جس سے شعبہ و شہر علی گڑھ کے اہل تشیع میں جوش و خروش دیکھا جا رہا ہے کیونکہ انہیں مستقبل کا حبر الامتہ قرار دیا جا رہا ہے۔ خاص طور سے طلباء و طالبات میں، جن کا کہنا ہے کہ ان لوگوں کو مثبت ماحول میں کام کرنے کے مواقع فراہم ہوں گے اور تحقیق و تصنیف کے ذریعے کامیابی کو ایک اعلیٰ مقام حاصل ہوگا۔ صدر شعبہ مولانا ڈاکٹر اصغر اعجاز صاحب قبلہ نے علیگڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو)، علیگڑھ کے شعبۂ شیعہ دینیات میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ انہوں نے اپنی پی ایچ. ڈی. اے ایم یو ہی سے موضوع "سید العلماء آیت اللہ سید علی نقی: حالات اور کارنامے" پر حاصل کی۔ ان کے تخصص کے میدانوں میں فقہ، اصولِ فقہ، عربی

ادب، اور اسلامی فلسفہ شامل ہیں۔ محترم مولانا ڈاکٹر اعجاز صاحب قبلہ نے اپنی ابتدائی دینی تعلیم جامعہ ناظمیہ، لکھنؤ جیسے معروف دینی ادارے سے حاصل کی، اور اس کے بعد ایران میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کی، جہاں انہوں نے دینیات اور فقہ و اصول میں گہری علمی بصیرت حاصل کی۔ ڈاکٹر اصغر اعجاز صاحب نے 30 سے زائد تحقیقی مقالے اور مضامین قومی و بین الاقوامی معتبر علمی جرائد میں شائع کیے ہیں۔ ان کی حالیہ تصنیف "النزہۃ العاطرۃ فی فضائل العترۃ الطاہرۃ" (عربی شاعری کا مجموعہ) ان کی ادبی مہارت اور عربی زبان پر گہری گرفت کی بہترین مثال ہے۔ وہ اردو، عربی اور فارسی کے ایک ممتاز شاعر ہیں جن کا کلام فکری گہرائی، روحانیت اور لسانی نفاست کا حسین امتزاج ہے۔ اپنی علمی و ادبی خدمات کے علاوہ، ڈاکٹر اعجاز نے دس کتابیں تصنیف کی ہیں، تین کا ترجمہ کیا ہے، اور آٹھ جلدوں پر مشتمل مجموعے مرتب کیے ہیں جو علمِ کلام، فقہ اور اسلامی فکر کے مختلف موضوعات پر مبنی ہیں۔

لکھنؤ میں "حضرت علیؑ انٹرنیشنل یونیورسٹی" کے قیام کی راہ میں اہم پیش رفت

لکھنؤ: لکھنؤ کی گنگا جمنی تہذیب، ادب اور علم کی سرزمین پر اب ایک تاریخی تعلیمی اقدام کی بنیاد رکھی جا رہی ہے۔ عنبر فاؤنڈیشن کے چیئرمین وفا عباس کی جانب سے مرکزی وزیرِ دفاع محترم راج ناتھ سنگھ کو بھیجی گئی تجویز پر مرکزی حکومت نے سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے باقاعدہ کارروائی کا آغاز کر دیا ہے۔ وفا عباس نے اپنے مکتوب میں "حضرت علیؑ انٹرنیشنل یونیورسٹی" کے قیام کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ صرف ایک یونیورسٹی نہیں بلکہ انسانیت، علم اور اتحاد کی ایک مشعل و مرکز ثابت ہوگا۔ انہوں نے اپنے خط میں لکھا تھا۔ "حضرت علیؑ کی شخصیت عدل، علم اور انسانیت کی اعلیٰ مثال ہے۔ ان کے نام پر قائم ہونے والی یہ یونیورسٹی مذہب، ذات پات اور طبقے سے بالاتر ہو کر ہر ہندوستانی کو ایک پلیٹ فارم پر جوڑے گی۔" وفا عباس نے یہ بھی ذکر کیا کہ یہ یونیورسٹی Artificial Intelligence, Robotics Cybersecurity, Data Science جیسے جدید علمی مضامین کے ساتھ ساتھ اخلاقیات اور انسانیت کی تعلیم بھی دے گی۔ انہوں نے اس اقدام کو وزیر اعظم کے نعرے 'سب کا ساتھ، سب کا وکاس' کی حقیقی تعبیر قرار دیا۔ وفا عباس کی اس تجویز کو وزیرِ دفاع کی ہدایت پر خصوصی فرائض کے افسر (OSD) جناب کے۔ پی۔ سنگھ نے سنجیدگی سے لیتے ہوئے وزارتِ تعلیم کو بھیجا۔ بعدازاں حکومتِ ہند کی وزارتِ تعلیم، محکمہ ؟ اعلیٰ تعلیم نے 6 نومبر 2025 کو ایک سرکاری مراسلہ (OfficeMemorandum) جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ: "وزیرِ دفاع کے OSD جناب کے۔ پی۔ سنگھ کی جانب سے موصولہ مکتوب پر حسبِ قواعد ضروری کارروائی عمل میں لائی جائے۔ یہ ایک اہم معاملہ ہے لہٰذا اس پر رائج ضوابط کے مطابق پیش رفت کی جائے۔" یہ مراسلہ معاون سکریٹری (Under Secretary) جناب سنجے کمار کی جانب سے جاری کیا گیا، جس کی نقل (کاپی) وزارتِ خارجہ اور وزارتِ دفاع دونوں کو ارسال کی گئی ہیں۔

مولانا شہاب الدین رضوی کا اکھلیش یادو پر سیاسی طنز

بریلی: (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اکھلیش یادو کے 13 نومبر کو بریلی کے دورے سے قبل، آل انڈیا مسلم جماعت کے قومی صدر مولانا شہاب الدین رضوی بریلوی نے ان پر سخت سیاسی طنز کیا۔ مولانا رضوی نے اکھلیش یادو سے براہ راست سوال کیا کہ کیا وہ آئندہ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں وزیر اعلیٰ کے امیدوار کے طور پر کسی مسلمان کو نامزد کریں گے۔ مولانا رضوی نے اکھلیش یادو کی مسلمان کے گھر چائے پینے اور کھانا کھانے کی علامتی سیاست پر طنز کیا۔ انہوں نے کہا، "اکھلیش یادو کو یہ نہیں سوچنا چاہئے کہ ایک مسلمان کے گھر کھانا کھانے سے پوری مسلم برادری کو فائدہ ہوگا۔ ایک مسلمان کے گھر جا کر چائے پینا اور کھانا کھانے سے پوری برادری کو فائدہ نہیں ہو سکتا۔ یہ سچ نہیں ہے؛ یہاں تک کہ وہ جس کے گھر جائیں گے اسے بھی فائدہ نہیں ہوگا۔" مولانا رضوی نے اکھلیش یادو کو چیلنج کرتے ہوئے کہا کہ اگر وہ واقعی مسلمانوں کی بھلائی پر یقین رکھتے ہیں تو وہ 2027 کے اسمبلی انتخابات کے لیے کسی مسلم امیدوار کا اعلان کریں۔ انہوں نے یاد دلایا کہ اتر پردیش میں 20% مسلمانوں، 7% یادو اور 5% دیگر برادریوں نے مل کر ملائم سنگھ یادو کو کئی بار وزیر اعلیٰ بنایا اور اکھلیش یادو کو اقتدار میں بھی لایا۔

واجبات ادا نہ کرنے پر رائس مل و بھٹہ سیل

شاہجہانپور: ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اروند کمار نے ضلع کے دس بڑے نادہندگان میں سے ایک سے تعلق رکھنے والے ماجھیلا گاؤں میں واقع رائس مل، سنگھ رائس مل کو سیل کر دیا، نریندر سنگھ ولد شیورام سنگھ، جو کہ ماجھیلا، خدا گنج، تحصیل تلہار کے رہنے والے ہیں، جو تقریباً 20 کروڑ 50 لاکھ روپے کا واجب الادا ہے۔ (سی ایم آر) 2014 سے۔ اس کے پاس تقریباً 20 ملین روپے بینک واجبات ہیں، اور اس نے گیٹ پر ایک ضبطی بورڈ لگا دیا۔ مل کے مین گیٹ، گودام اور دیگر املاک کو تالے لگا کر سیل کر دیا گیا۔ 28 نومبر کو نیلامی کیلئے مقرر کیا گیا تھا۔ نادہندگان کی کل 30 اراضی پر قبضہ کر لیا گیا ہے۔ مزید برآں، نیلامی کا اعلان مل کے گیٹ سے لاؤڈ سپیکر کے ذریعے کیا گیا اور ڈھول کے ساتھ ساتھ ڈھول بھی پیٹے گئے۔ تحصیل تلہار کے گاؤں کوان ڈنڈا میں واقع ڈیفالٹر کی ملکیتی اینٹوں کے بھٹے کو جو سنگھ اینٹوں کے بھٹے کے نام سے چلایا جاتا تھا، مشینری کو تالے لگا کر سیل کر دیا گیا۔ تحصیلدار کو یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ محکمہ بجلی کو لکھ کر اینٹوں کے بھٹے سے منسلک تمام بجلی، پانی اور دیگر کنکشن منقطع کریں۔ تحصیلدار کو ڈیفالٹر کے گھر اور دیگر منقولہ و غیر منقولہ جائیدادوں کا پتہ لگانے اور اٹیچ کرنے کے بعد نیلام کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے یہ بھی ہدایت دی کہ ڈیفالٹر کے قرض کے ضامن کی کوئی بھی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد، اگر بینک ڈیفالٹر پائی جاتی ہے، تو اسے ضبط کر لیا جائے اور واجبات کی وصولی نہ ہونے کی صورت میں SARFAESI ایکٹ کے تحت نیلام کیا جائے۔

محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذریعہ ناجائز وصولی کا پردہ فاش

رائے بریلی: (پی این ایس) اتر پردیش پولیس کی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے رائے بریلی میں محکمہ ٹرانسپورٹ کے ذریعہ غیر قانونی طور پر وصولی کے ایک بڑے ریکیٹ کا پردہ فاش کیا ہے۔ فتح پور سے آنے والی بھاری گاڑیوں سے اس وصولی کے سلسلے میں، ایس ٹی ایف نے ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کے دلال کے طور پر کام کرنے والے دو ملزمین کو گرفتار کیا ہے اور دو سینئر افسران کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق یہ وصولی زیادہ تر ٹرانسپورٹ افسران کی ملی بھگت سے کی گئی۔ یہ غیر قانونی کارروائی گاڑیوں کی چیکنگ کی آڑ میں کی گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ فی ٹرک پانچ سے چھ ہزار روپے وصول کیے گئے۔

بہرائچ: کسانوں میں بیج تقسیم کئے گئے

بہرائچ: (نامہ نگار) ضلع باغبانی افسر نے بتایا کہ سبزیوں کے بیجوں کے سٹال ضلع باغبانی نے سٹالز کا مشاہدہ کرنے کے بعد سبزیوں کے بیج خریدنے میں دلچسپی ظاہر کی۔ ضلع زراعت

دفتر، بہرائچ میں حکومت اور ڈائریکٹوریٹ کی سطح پر شامل کمپنیوں، باپنا سیڈز کمپنی، ٹراپیکا سیڈز کمپنی اور انویسٹیو سیڈز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعے لگائے گئے تھے۔ لمیٹڈ، بنگلور۔ ضلع کے سبزیوں اور مسالوں کے بیج پیدا کرنے والے کسانوں افسر نے یہ بھی بتایا کہ انٹیگریٹڈ ہارٹیکلچر ڈیولپمنٹ مشن اسکیم کے تحت منگل کو بہرائچ کے ایم پی ڈاکٹر آنند کمار گونڈ کے ذریعہ لہسن اور پیاز کے بیج تقسیم پروگرام کا افتتاح کرنے کے بعد ضلع باغبانی دفتر، بہرائچ میں کسانوں میں بیج بھی تقسیم کیے۔

ہینڈی کرافٹ فیکٹری میں زبردست آتشزدگی

سنبھل: (پی این ایس) سرایا ترین کے محلہ بھوڑا میں وسیم کی دستکاری فیکٹری میں زبردست آگ لگ گئی۔ فیکٹری میں کیمیکل ڈرم ہونے کی وجہ سے آگ تیزی سے بڑھ گئی۔ تقریباً 500 میٹر دور سے دھواں نظر آ رہا تھا۔ احتیاط کے طور پر قریبی ایک درجن کے قریب مکانات کو خالی کرا لیا گیا۔ سنبھل اور بہجوئی پولس کے دو فائر انجن جائے وقوعہ پر پہنچے۔ فائر فائٹرز نے پانی ڈال کر آگ بجھانے کی کوشش شروع کر دی۔ اس دوران کیمیکل کے ڈرم پھٹنے کی آواز بھی سنائی دی۔ آتشزدگی کے واقعے سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا تاہم لوگ قریبی گھروں کی چھتوں پر جمع ہو کر منظر دیکھ رہے ہیں۔ لوگ آگ پر قابو پانے کے لیے اللہ سے دعائیں کر رہے ہیں۔ سی او آلوک کمار بھی موقع پر پہنچ گئے ہیں۔ مانا جا رہا ہے کہ فیکٹری میں آگ شارٹ سرکٹ کے باعث لگی۔ پہلے لکڑی کا سامان جلنے لگا اور پھر کیمیکل نے بھی آگ پکڑ لی۔ جس وقت فیکٹری میں آگ لگی اس وقت وہاں مزدور کام کر رہے تھے جنہوں نے کسی طرح بچ کر اپنی جان بچائی۔

مولانا محمد سلیم قاسمی کی بے لوث خدمات ناقابل فراموش: حافظ ایاز احمد

بارہ بنکی: (پریس ریلیز) گزشتہ دنوں زید پور کے معروف عالمِ دین، مفسرِ قرآن، اور دینی و علمی حلقوں میں بلند مقام رکھنے والے مولانا محمد سلیم قاسمی سابق استادِ تفسیر جامعہ امدادالعلوم زید پور کے انتقال پر تعزیتی جلسہ مدرسہ جامعہ مدینۃ العلوم رسولی میں مینیجر حافظ ایاز احمد کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ کے استاد مولانا محمد ارشد قاسمی نے کہا کہ مولانا مرحوم نے اپنی پوری زندگی قرآنِ مجید کی تعلیم و تفسیر، دینی خدمات اور طلبہ کی علمی و اخلاقی تربیت میں صرف کر دی۔ وہ ایک نہایت مخلص، متواضع، اور دردِ دل رکھنے والے عالمِ دین تھے۔ ان کی علمی بصیرت، خلوص و للّٰہیت اور خدمتِ دین کا جذبہ ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ مینیجر حافظ ایاز احمد نے کہا کہ مولانا محمد سلیم قاسمی نے درس و تدریس کے میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی بے لوث خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ خصوصاً تفسیرِ قرآن کے سلسلے میں ان کی محنت، اندازِ بیان اور طلبہ سے شفقت ہمیشہ یادگار رہے گی۔

ان کے انتقال سے علمی و دینی دنیا میں ایک بڑا خلا پیدا ہو گیا ہے۔ جو آسانی سے پُر نہیں ہو سکتا۔ ان کے علاوہ جامعہ کے پرنسپل مولانا مقبول احمد قاسمی نے مولانا مرحوم کے اہلِ خانہ، شاگردوں، اور ان کے متعلقین سے گہری ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا۔ بعدہ ان کے لئے دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر مولانا محمد اخلاق ندوی، مفتی محمد راشد قاسمی، مفتی محمد خالد، مولانا محمد یاسر قاسمی، محمد حسان، قاری محمد اکرم، حافظ محمد سفیان اور قاری محمد حماد کے علاوہ طلباء موجود تھے۔

قابض اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی مسلسل خلاف ورزیاں، امریکہ کی غزہ کے قریب فوجی اڈہ قائم کرنے کی تیاری

غزہ: قابض اسرائیل کی جانب سے جنگ بندی کی شرائط کی کھلی خلاف ورزیاں بدستور جاری ہیں۔ آج مسلسل اکتیسویں روز بھی غزہ کی پٹی پر فضائی اور توپ خانے کے حملے، گھروں کی تباہی اور شہریوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ بدستور جاری رہا۔ اس دوران سیاسی میدان میں بھی سرگرمیاں تیز ہوگئی ہیں، جہاں غزہ کی مستقبل کی صورتحال اور شرم الشیخ معاہدے کے امکانات پر بحث جاری ہے، جبکہ امریکہ غزہ کے قریب ایک بڑے فوجی اڈہ کے قیام کی تیاریوں میں مصروف ہے۔
غزہ پر جارحیت اور جنگ بندی کی پامالی غزہ کی جنوبی اور شمالی پٹی، خصوصاً خان یونس، جبالیہ اور رفح کے علاقے آج پھر قابض فوج کے حملوں کی زد میں آئے۔ قابض اسرائیلی جنگی طیاروں اور توپ خانوں نے گھروں پر بمباری کی، جس سے زوردار دھماکے ہوئے اور متعدد عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔ خان یونس کے مشرقی علاقوں میں قابض فوج نے شدید بمباری کی۔ ڈرون طیاروں اور توپ خانے کی گولہ باری نے شہر کو لرزا دیا۔ اس دوران اسرائیلی ٹینکوں نے البریج کیمپ اور غزہ کے مشرقی حصے کی طرف گولیاں برسائیں۔ آج منگل کے روز دوپہر کے وقت قابض اسرائیلی طیاروں نے خان یونس کے مشرقی علاقوں پر دو فضائی حملے کیے۔ مقامی ذرائع کے مطابق بمباری عبسان جدیدہ کے علاقے القزنہ میں کھلے میدانوں پر کی گئی۔ علاقے میں قابض فوج کے طیارے مسلسل پرواز کرتے رہے۔ حملوں کے نتیجے میں ایک فلسطینی زخمی ہوا جسے ہسپتال منتقل کر دیا گیا۔ یہ اسرائیلی جارحیت ایسے وقت میں کی جا رہی ہے جب بین الاقوامی برادری مسلسل حملے روکنے کا مطالبہ کر رہی ہے۔ یورو میڈیٹرینین آبزرویٹری برائے انسانی حقوق نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل جنگ بندی کے باوجود "اجتماعی نسل کشی" کے جرائم جاری رکھے ہوئے ہے۔ ادارے کے مطابق غزہ میں روزانہ اوسطاً آٹھ فلسطینی شہید ہو رہے ہیں۔ اقوام متحدہ نے تصدیق کی ہے کہ ایک ماہ گزر جانے کے باوجود غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل اب بھی شدید رکاوٹوں کا شکار ہے۔

دہلی میں دہشت گردی کی بڑی سازش کا پردہ فاش

حملہ آوروں نے یوم جمہوریہ کے موقع پر لال قلعہ کو نشانہ بنانے کی سازش کی تھی، اب تک 15 گرفتار

نئی دہلی، (ایجنسیاں): دہلی دھماکے کے ملزم ڈاکٹر مزمل اور ڈاکٹر عمر نے ایک بڑی دہشت گردانہ سازش کے تحت لال قلعہ کی ریکی کی تھی اور اس ماڈیول کی سازش یوم جمہوریہ کے موقع پر 26 جنوری لال قلعہ کو نشانہ بنانے کی تھی۔ ایک اعلیٰ ذرائع نے یہ بھی انکشاف کیا ہے کہ یہ ماڈیول دیوالی کے دوران بھی پرہجوم جگہ پر حملے کی منصوبہ بندی کر رہا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ ہم نے انکشاف کیا ہے کہ مبینہ خودکش حملہ آور ڈاکٹر مزمل نے ڈاکٹر عمر کے ساتھ مل کر جنوری کے پہلے ہفتے میں لال قلعہ کی ریکی کی تھی۔ یہ اہم معلومات ڈاکٹر مزمل کے فون کے ڈمپ ڈیٹا سے حاصل کی گئی تھیں۔ یہ انکشاف ایسے وقت میں ہوا ہے جب سکیورٹی ایجنسیوں کو 'ڈاکٹر ٹیرر ماڈیول' کیس میں اہم پیش رفت حاصل ہوئی ہے۔ 10 نومبر کی شام 6 بجکر 52 منٹ پر لال قلعہ کے باہر ہونے والے دھماکے کے سلسلے میں 15 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے اور تین کو حراست میں لیا گیا ہے۔ تمام گرفتاریاں جموں و کشمیر پولیس نے کی ہیں اور اب تک کل 6 5 ڈاکٹروں سے پوچھ گچھ کی جا چکی ہے۔ اسپتال کے ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کے جسم پر دھماکہ خیز مواد کے کوئی آثار نہیں ملے تاہم تفتیش کاروں کو شبہ ہے کہ دھماکے میں ایک ترمیم شدہ دھماکہ خیز مادہ استعمال کیا گیا ہوگا۔ تحقیقات کا پتہ جموں و کشمیر کے سری نگر کے نوگام تھانہ علاقے میں سکیورٹی فورسز کو دھمکی دینے والے ایک قابل اعتراض پوسٹر سے چلتا ہے۔ اس سلسلے میں 19 اکتوبر کو مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ 10 نومبر کو لال قلعہ کے باہر ہونے والے دھماکے کے بعد شمالی دہلی کے کوتوالی پولیس اسٹیشن میں ایک ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ اس ایف آئی آر میں دھماکے کو بم دھماکہ کا نتیجہ بتایا گیا ہے۔ تحقیقاتی تفصیلات بتاتی ہیں کہ ڈاکٹر عمر اس چلتی آئی 20 کار میں سوار تھا جس میں دھماکہ ہوا۔ ڈاکٹر عمر اس معاملے میں جموں و کشمیر پولیس کو مطلوب ہے۔ ڈاکٹر عمر نے لال قلعہ میٹرو اسٹیشن کی پارکنگ میں تقریباً تین گھنٹے گزارے، اس دوران وہ کسی سے مسلسل رابطے میں تھا۔ سی سی ٹی وی کے تجزیے سے پتہ چلتا ہے کہ کار دوپہر 3:19 بجے پارک کی گئی تھی اور تین گھنٹے بعد 6:48 بجے پارکنگ ایریا سے نکلی، اس وقت جب اس علاقے میں اچھی خاصی بھیڑ تھی۔ این آئی اے اب دہلی دھماکے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس بھی معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ جائے حادثہ سے کٹا ہوا ہاتھ برآمد ہوا ہے، جس کے بارے میں شبہ ہے کہ وہ ڈاکٹر عمر محمد کا ہے، جن پر خودکش حملہ آور ہونے کا الزام ہے۔ اس کی تصدیق کے لیے ان کی والدہ کے ڈی این اے نمونے کی جانچ کی جا رہی ہے۔ عمر کے پڑوسی اور ساتھی ڈاکٹر مزمل شکیل کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ دھماکے میں استعمال ہونے والی کار ڈاکٹر شاہین شاہد کے نام پر رجسٹرڈ تھی، جنہیں بعد میں لکھنؤ سے گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے مبینہ طور پر اعتراف کیا ہے کہ وہ تقریباً دو سال تک دھماکہ خیز مواد جمع کرتی رہیں اور دیگر ڈاکٹروں کے ساتھ مل کر ایک بڑے دہشت گرد حملے کی منصوبہ بندی کی۔ پولیس ذرائع کے مطابق سی سی ٹی وی فوٹیج سے ظاہر ہوتا ہے کہ ڈاکٹر عمر محمد گاڑی چلا رہا تھا اور دھماکے میں استعمال شدہ مواد فرید آباد میں برآمد شدہ دھماکہ خیز مواد سے مطابقت رکھتا ہے۔
افسران ابھی یہ جانچ کر رہے ہیں کہ یہ دھماکہ پہلے سے منصوبہ بند تھا یا عمر محمد کے گھبرا جانے کی وجہ سے اچانک پیش آیا۔ مزید تحقیقات سے یہ بھی پتا چلا کہ دہلی لانے سے پہلے وہ گاڑی 9 2 اکتوبر سے 10 نومبر تک فرید آباد کے دھوج میں الفلاح میڈیکل کالج میں کھڑی تھی۔ 11 نومبر کو کیس کو باضابطہ طور پر این آئی اے کے حوالے کر دیا گیا تاکہ ماڈیول کی فنڈنگ اور اس کے وسیع نیٹ ورک کی گہرائی سے جانچ کی جا سکے۔

دہلی دھماکے کی تحقیقات کے لیے این آئی اے کی خصوصی ٹیم تشکیل

پاکستان سے جڑے دھماکے کے تار

نئی دہلی: نیشنل انوسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی کار دھماکے کی تفتیش سنبھالنے کے ایک دن بعد بدھ کے روز ایک خصوصی تحقیقاتی ٹیم تشکیل دی۔ اس ٹیم میں 10 افسران شامل ہیں جن کی قیادت ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل (اے ڈی جی) وجے ساکھرے کریں گے۔ ٹیم کا مقصد تحقیقات کے دائرے کو وسیع کرنا ہے۔ اس ٹیم میں ایک انسپکٹر جنرل (آئی جی)، دو ڈپٹی انسپکٹر جنرل (ڈی آئی جی)، تین سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) اور ایک ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی ایس پی) شامل ہیں۔ این آئی اے کی تحقیقات میں دہلی پولیس کے افسران بھی معاونت کر رہے ہیں۔ اعلیٰ ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ دہلی کار دھماکے کے تار پاکستان سے جڑے ہونے کے شواہد ملے ہیں۔ ڈاکٹر مزمل اور دیگر مشتبہ افراد سے پوچھ گچھ میں حاصل اطلاعات کی بنیاد پر دھماکے کا پاکستانی تعلق واضح ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق ان روابط کا تعلق مود الدین اورنگ زیب عالم سے ہو سکتا ہے۔ جسے عمار علوی کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔

نئی دہلی میں دھماکے پر ایران کی تعزیت اور یکجہتی کا اظہار

تہران، (ایجنسی): اسلامی جمہوریہ ایران نے ہندوستان کی راجدھانی نئی دہلی میں لال قلعہ کے قریب پیر کو ہونے والے پر افسوس کا اظہار کیا اور ہندوستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایران کے دفتر خارجہ کی جانب سے جاری پیغام میں وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے اسلامی جمہوریہ ایران کی حکومت کی جانب سے نئی دہلی میں ہوئے دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے ہندوستان کی حکومت اور عوام بالخصوص اس دھماکے کے متاثرین کے اہل خانہ سے تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔ مسٹر بقائی نے اس المناک واقعے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا ہے۔

سرخ رنگ کی کار کی تلاش جاری، دہلی، اتر پردیش اور ہریانہ میں الرٹ

نئی دہلی: (ایجنسی) دہلی پولیس کے مطابق لال رنگ کی ایک ایکو اسپورٹ کار کے حوالے سے الارٹ جاری کیا گیا ہے۔ اس اطلاع کے بعد شہر کے ہر کونے میں سرچ آپریشن جاری ہے۔ پولیس کو شبہ ہے کہ یہ کار دھماکے کے مشتبہ افراد سے منسلک ہو سکتی ہے۔ تاہم، چیکنگ کے دوران i20 کار کے ساتھ یہ گاڑی کہیں نظر نہیں آئی۔ اس کے باوجود، دہلی پولیس مسلسل چیکنگ کر رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دھماکہ کرنے والے ڈاکٹر عمر نے یہ دوسری کار بھی جعلی پتے پر خریدی تھی۔ دہلی پولیس نے پورے شہر میں تلاشی مہم تیز کر دی ہے۔ اسی کے ساتھ، اتر پردیش اور ہریانہ پولیس کو بھی اس کار کے سلسلے میں الرٹ کر دیا گیا ہے۔

کانگریس صدر کھڑگے نے دہلی دھماکے کے مجرموں کے لیے سخت سزا کی مانگ کی

بنگلورو، (ایجنسی) کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے دہلی میں لال قلعے کے قریب ہوئے کار دھماکے کے ذمہ دار افراد کے لیے سخت سزا کی مانگ کی ہے۔ مسٹر کھڑگے نے بدھ کو کہا کہ یہ بہت بدقسمتی کی بات ہے کہ ایسے واقعات قومی راجدھانی میں ہو رہے ہیں۔ ہمارے پاس آئی بی، سی بی آئی سمیت کئی دیگر خفیہ ایجنسیاں ہیں لیکن ان تمام ایجنسیوں کے باوجود حکومت ناکام رہی ہے۔ اس میں ملوث کسی بھی شخص کے ساتھ کوئی نرمی نہیں برتی جانی چاہیے اور جو بھی مجرم ہے اسے سزا دی جانی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کوئی تبصرہ کرنے سے پہلے مکمل جانچ رپورٹ کا انتظار کرے گی۔ انہوں نے یکم دسمبر سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس کو تفصیلی بحث کا فورم قرار دیا۔ کانگریس صدر کے تبصرے دیگر اپوزیشن پارٹیوں کے رہنماؤں کی فوری تفتیش کی مانگ کے مطابق ہیں اور قومی راجدھانی کے ایک نمایاں علاقے میں سکیورٹی میں چوک پر سوال اٹھاتے ہیں۔ وہیں سرکاری اور سکیورٹی ذرائع نے کہا ہے کہ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔ کئی پارٹیوں کے سینئر رہنماؤں نے ایجنسیوں کی طرف سے تفتیش مکمل ہونے تک امن برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔

پانچ ہوائی اڈوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی

نئی دہلی، (ایجنسیاں): دہلی میں لال قلعہ کے قریب کار دھماکے کے دو دن بعد بدھ کے روز ملک کے پانچ ہوائی اڈوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی، تاہم تحقیقات کے بعد یہ دھمکی جھوٹی پائی گئی۔ ایئرلائن کمپنی انڈیگو کے ذرائع نے یو این آئی کو بتایا کہ بدھ کے روز ایئرلائن کو ایک ای میل موصول ہوا جس میں پانچ ہوائی اڈوں کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی گئی تھی۔ انڈیگو نے فوراً یہ ای میل تمام متعلقہ ہوائی اڈوں کو بھیج کر انہیں الرٹ کر دیا۔ یہ ای میل دوپہر تقریباً 3:15 بجے موصول ہوا تھا۔ ایک اور ذرائع نے بتایا کہ ای میل میں دہلی، ممبئی، حیدرآباد، چنئی اور ترواننت پورم ہوائی اڈوں کے نام شامل تھے۔ ای میل میں کہا گیا تھا کہ 24 گھنٹوں کے اندر بم دھماکوں کے ذریعے ان پانچوں ہوائی اڈوں کو تباہ کر دیا جائے گا۔
اطلاع ملتے ہی سکیورٹی ایجنسیاں حرکت میں آ گئیں اور تمام ہوائی اڈوں کی مکمل جانچ کی گئی۔ تحقیقات کے بعد پتہ چلا کہ بم کی دھمکی جھوٹی تھی۔ ایجنسیاں اب ای میل بھیجنے والے کا سراغ لگانے میں مصروف ہیں۔ ذرائع کے مطابق تحقیقات مکمل ہونے کے بعد پانچوں ہوائی اڈوں پر معمول کے مطابق آپریشن دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔

ترکیہ کا 'سی 130' طیارہ جارجیا میں گر کر تباہ

20 فوجی جاں بحق، تفتیش کار طیارے گرنے کی وجہ معلوم کرنے میں مصروف

انقرہ، (ایجنسیاں): ترکیہ کا فوجی طیارہ جارجیا میں گر کر تباہ ہوگیا، حادثے میں ترک فوج کے 20 اہلکار جاں بحق ہوگئے۔ خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق ترکیہ کی وزارتِ دفاع نے بدھ کو بتایا کہ اس کے فوجی طیارے کے جارجیا میں گرنے کے واقعے میں 20 فوجی جاں بحق ہوگئے، جبکہ تفتیش کار یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کہ نیٹو کے رکن ملک کے کارگو طیارے کے گرنے کی وجہ کیا تھی۔ سی-130 طیارہ منگل کو آذربائیجان سے ترکیہ کے لیے روانہ ہوا تھا اور جارجیا میں گر کر تباہ ہوگیا۔ انقرہ نے 2020 کے بعد کے اپنے سب سے مہلک فوجی حادثے کی وجہ تاحال واضح نہیں کی ہے۔ وزارتِ دفاع نے بتایا کہ ترکیہ اور جارجیا کے حکام نے بدھ کو صبح 3.30 بجے (جی ایم ٹی) کے وقت جارجیا کے ضلع کاختی کی سِگنا گھو میونسپلٹی میں واقع جائے حادثہ کا معائنہ شروع کر دیا۔ ابتدائی ویڈیوز میں دیکھا گیا کہ مڑے ہوئے دھاتی ٹکڑے گھاس کے ایک ٹیلے پر بکھرے ہوئے ہیں، جبکہ سوشل میڈیا پر غیر مصدقہ ویڈیوز میں طیارہ ہوا میں ٹوٹتا ہوا اور پھر زمین کی طرف گھومتا ہوا دیکھا گیا۔ سی- 1 3 0 ہرکولیس ایک کارگو، فوجی اور سازوسامان لے جانے والا طیارہ ہے، یہ چار انجن والا ٹربو پروپ فوجی ٹرانسپورٹ طیارہ ہے جو بغیر تیار شدہ رن وے سے بھی اڑان بھر اور لینڈنگ کر سکتا ہے۔ اس کے کثیر المقاصد فریم ورک کی وجہ سے اسے گن شپ، فضائی حملہ آور اور جاسوسی کے آپریشنز میں جیسے دیگر مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا گیا ہے، یہ اب کئی فوجوں کے لیے اہم ٹیکٹیکل ایئر لفٹر کے طور پر شمار کیا جاتا ہے۔

ہلاکت خیز حادثے پر ترکیہ سے اظہار یکجہتی اور تعزیت

ترکیہ کی وزارتِ دفاع نے بدھ کو ان حادثے میں ہلاک ہونے والے 20 فوجیوں کی فہرست جاری کی۔ آذربائیجان اور جارجیا کے سربراہان، نیز نیٹو کے سیکریٹری جنرل مارک رُٹے نے تعزیت کا پیغام دیا ہے۔ امریکہ کے سفیر ٹام بارک نے بھی ترکیہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ ترکیہ کے وزیر دفاع یشار گولر نے منگل کو اپنے جارجیائی اور آذربائیجانی ہم منصبوں، نیز آذربائیجان کے چیف آف اسٹاف سے سرچ اور ریسکیو آپریشنز پر بات کی۔ دنیا بھر کی افواج کے زیر استعمال سی-130 ہرکولیس طیارے کی خالق امریکی کمپنی لاک ہیڈ مارٹن نے تعزیت کا اظہار کیا اور کہا کہ تحقیقات کے دوران وہ ترکیہ کی ہر ممکن مدد کرے گی۔

بھوٹان سے واپس آتے ہی مودی نے اسپتال میں دہلی دھماکے کے زخمیوں کی عیادت کی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) وزیر اعظم نریندر مودی نے بھوٹان کے اپنے دورے سے واپسی پر بدھ کو یہاں لوک نائک جے پرکاش اسپتال کا دورہ کیا اور دہلی دھماکے میں زخمی ہونے والے لوگوں سے ملاقات کی۔ مسٹر مودی دھماکے کے ایک دن بعد منگل کو بھوٹان کے دو روزہ دورے پر روانہ ہوئے تھے اور آج دوپہر واپسی پر وہ زخمیوں سے ملنے ایئرپورٹ سے سیدھے اسپتال گئے۔ ڈاکٹروں اور اہلکاروں نے انہیں علاج سے متعلق معلومات فراہم کیں۔ وزیر اعظم نے دھماکے میں زخمی ہونے والے افراد سے بات کی، ان کی خیریت دریافت کی اور ڈاکٹروں سے ان کے علاج کے بارے میں معلومات طلب کیں۔ سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں مسٹر مودی نے کہا کہ ایل این جے پی اسپتال جا کر دہلی دھماکے میں زخمی لوگوں سے ملاقات کی۔ میں ان کے جلد صحت یاب ہونے کی خواہش کرتا ہوں۔ اس سازش کے ذمہ داروں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ پیر کی شام لال قلعہ کے قریب کار بم دھماکے میں 13 افراد ہلاک اور 20 سے زائد زخمی ہوئے۔ مسٹر مودی نے بھوٹان کی راجدھانی تھمپو میں بھی ایک تقریب میں کہا تھا کہ اس سازش میں ملوث افراد کو بخشا نہیں جائے گا۔ دریں اثنا، وزارت داخلہ نے منگل کو دھماکے کی تحقیقات نیشنل انوسٹی گیشن ایجنسی کے حوالے کر دی ہیں۔ وزیر داخلہ امت شاہ نے تحقیقاتی ایجنسیوں کے سربراہوں کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی۔ انہوں نے دھماکے کے فوری بعد اسپتال میں زخمیوں کی عیادت کی اور صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے جائے وقوعہ کا بھی دورہ کیا تھا۔

راہل گاندھی نے جین-جی کو 2047 میں اپنے وژن کے ہندوستان کی تصویر دکھائی

نئی دہلی، (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بدھ کو کہا کہ ہندوستان کی آزادی کی صد سالہ پر وہ ایک ایسے ہندوستان کا تصور کرتے ہیں جہاں کم تشدد، کم غصہ یا نفرت ہو اور ہر کسی کو اپنی مرضی کے مطابق زندگی گزارنے کی آزادی ہو۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم فیس بک پر ایک پوسٹ میں مسٹر گاندھی نے کہا کہ 2047 میں ہندوستان کے بارے میں ان کا ویژن ایسا ہونا چاہئے جہاں لوگوں میں تشدد، نفرت اور خوف یا غصہ نہ ہو۔ انہوں نے دو دن پہلے جین-جی کے ساتھ بات چیت میں 2047 میں ہندوستان کے بارے میں اپنے وژن کے بارے میں سوالات کا جواب دیا اور آج اسے فیس بک پر شیئر کیا۔ فیس بک پوسٹ میں انہوں نے لکھا کہ جین-جی کے الفاظ اور ان کے خیالات کی گہرائی کو دیکھ کر انہیں ان بچوں سے بہت امیدیں ہیں۔ بچوں کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "ہمیں ایک ایسا ہندوستان بنانا چاہیے جہاں بھائی چارہ ہو، جہاں ہر شخص خود کو محفوظ اور پراعتماد محسوس کرے کہ وہ کہیں بھی غیر محفوظ نہیں ہیں۔ اس میں سب سے بڑی آزادی یہ ہے کہ یہ نوجوان اپنے تخیل کے مطابق کام کرنے کی اجازت محسوس کریں۔ مسٹر گاندھی نے کہا کہ "جب میں نوجوان ہندوستان سے بات کرتا ہوں تو مجھے امید نظر آتی ہے، تقسیم نہیں۔

مقبوضہ بیت المقدس میں مکانات کی مسماری کا مقصد اہلِ شہر کو بے دخل کرنا ہے: حماس

غزہ: (ایجنسی) اسلامی تحریکِ مزاحمت 'حماس' نے کہا ہے کہ قابض اسرائیلی حکام کی جانب سے مقبوضہ بیت المقدس میں فلسطینیوں کے گھروں کی مسلسل مسماری، جس کی تازہ مثال سلوان کے علاقے میں فلسطینی شہری موسیٰ بدران کے گھر کا انہدام ہے، یہودیانے کے جرائم کی ایک نئی کڑی ہے، جن کا ہدف مقدس شہر القدس اور اس کے مکین ہیں۔ بدھ کے روز جاری بیان میں حماس کے سیاسی شعبے کے رکن ہارون ناصر الدین نے وضاحت کی کہ یہ جرائم اسرائیل کی منظم پالیسی کا حصہ ہیں جس کے ذریعے وہ جبری طور پر فلسطینیوں کو ان کی زمینوں سے بے دخل کر کے القدس کی عربی اور اسلامی شناخت کو مٹانا چاہتا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مکانات کی مسماری اور آبادیوں کو زبردستی ہجرت پر مجبور کرنے کی یہ پالیسی ہرگز اہلیان القدس کے عزم و حوصلے کو توڑنے میں کامیاب نہیں ہوگی بلکہ ان کے صبر، ثابت قدمی اور اپنے گھروں و زمینوں سے وابستگی کو مزید مضبوط کرے گی۔ القدس کے امور کے ذمہ دار دفتر کے سربراہ ہارون ناصر الدین نے خبردار کیا کہ شہر کی صورتحال نہایت سنگین اور خطرناک ہوتی جا رہی ہے کیونکہ صہیونیوں کے مسلسل حملے، مسجد اقصیٰ پر دھاوے اور بڑھتی ہوئی دراندازیاں روز بروز شدت اختیار کر رہی ہیں۔ انہوں نے عرب اور مسلم امہ کے ساتھ ساتھ دنیا بھر کے آزاد انسانوں سے مطالبہ کیا کہ وہ فوراً حرکت میں آئیں تاکہ ان مقدسات کی بے حرمتی اور القدس کے خلاف قابض ریاست کی وحشیانہ پالیسیوں کو روکا جا سکے۔

روز نامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی-42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای-میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+
قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔